قرآنی عربی پروگرام

لیول 1: بنیادی عربی زبان

محمد مبشر نذیر

اس لیول کے اختتام پر انشاء اللہ آپ روز مرہ دینی معاملات میں استعمال ہونے والی عربی زبان سے واقف ہو جائیں گے۔

www.KitaboSunnat.com

یہ اس کتاب کا بیٹا ورژن ہے۔ اس کتاب کی نظر ثانی کا کام ابھی جاری ہے۔ اس وجہ سے اس کتاب میں زبان، اعراب اور گرامر کی غلطیاں پائی جا سکتی ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی

کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے

درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

فہرست

عنوان	صفحہ
تعارف	3
لیول 0: عربی رسم الخط	6
سبق 1: حروف تہجی	7
سبق 2: نصف حروف تہجی	14
سبق 3: حرکات	21
سبق 4: طویل حرکات	25
سبق 5: حروف لین	30
سبق 6 : تنوین اور مخصوص حروف	34
سبق 7 : تشدید	45
سبق 8 : عربی جملے	52
سبق 9 : عربی ٹائپنگ	63
سبق 10 : پریکٹس کیجیے!	64
لیول 1 : بنیادی عربی زبان	65
سبق 1A: بنیادی عربی گرامر	66
سبق 1B: بنیادی اذکار	70
سبق 2A: تذکیر و تانیث	75
سبق 2B: نماز	80
سبق 3A: رفع، نصب اور جر	90
سبق 3B: نیکی کیا ہے؟	92
سبق 4A: واحد، تثنیہ، جمع	98
سبق 4B: اللہ! اس کے سوا کوئی معبود نہیں	105
سبق 5A اسم ضمیر Pronouns	113
سبق 5B: نیت کرنا، دوسروں سے مانگنا اور دوسروں کی تعریف کرنا	130
اگلا لیول	135
ماخذ و مراجع	136

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعارف

محترم قارئین! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عربی زبان سیکھنے کے لئے "قرآنی عربی پروگرام" کے انتخاب کا بہت بہت شکریہ۔ اس پروگرام میں انشاء اللہ ہم متعدد اسباق کے ذریعے عربی زبان سیکھیں گے۔ اس پروگرام کے اختتام پر انشاء اللہ آپ قرآن و حدیث اور مسلم علماء کی عربی کتب کے مطالعے پر قادر ہو جائیں گے۔ اس پروگرام کو اس طرح سے ڈیزائن کیا گیا ہے کہ آپ نہایت ہی آسانی کے ساتھ درجہ بدرجہ ادبیات اسلامیہ میں استعمال ہونے والی عربی زبان سیکھ سکتے ہیں۔ اس پروگرام کو قرآنی عربی پروگرام کا نام دینے کی وجہ یہ ہے کہ اس پروگرام کا محور و مرکز "قرآن مجید" ہے۔

لوگ عموماً دو وجوہات کی بنیاد پر عربی سیکھتے ہیں۔ ایک تو یہ کہ قرآن مجید، احادیث اور اسلامی لٹریچر کو سمجھا جاسکے اور دوسرے یہ کہ عربوں کے ساتھ جدید عربی میں گفتگو کی جاسکے۔ یہ پروگرام پہلے مقصد کی تکمیل کے لئے وضع کیا گیا ہے البتہ دوسرے مقصد کے لئے عربی سیکھنے والے بھی اس سے فائدہ اٹھاسکتے ہیں۔

عربی دنیا کی منظم ترین زبان ہے۔ اس کی وجہ سے اس کا سیکھنا بہت آسان ہے۔ اس کے قواعد و ضوابط بہت واضح ہیں۔ اگر آپ یہ قواعد و ضوابط سیکھ لیں تو چند ہی ہفتوں میں آپ اس زبان کا بڑا حصہ سمجھ سکتے ہیں۔ قرآن و حدیث کو سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم قرآن و حدیث اور اسلامی لٹریچر میں استعمال ہونے والی عربی زبان سے واقفیت حاصل کریں۔ اس کے اسالیب کو پہچانیں اور اس کے محاوروں سے واقفیت حاصل کریں۔

اس پروگرام میں عربی سیکھنے کا طریقہ کار نہایت ہی سادہ ہے۔ روزانہ ایک سبق کا مطالعہ کیجیے۔ ہر سبق میں "اپنی صلاحیتوں کا امتحان لیجیے!" کے تحت مشقوں کو حل کیجیے۔ مشقوں کو حل کرنے کی کوشش کرنے سے پہلے جوابات ہرگز نہ دیکھیے۔ بعد میں جوابات کو چیک کیجیے۔ چند ہی ہفتوں میں آپ محسوس کریں گے کہ آپ عربی زبان سمجھنے پر قدرت رکھتے ہیں۔ آپ کی دلچسپی برقرار رکھنے اور معلومات ذہن نشین کروانے کی خاطر بعض معلومات کو الگ باکس کی صورت میں درج کیا گیا ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے:

تعمیر شخصیت: اس پروگرام کا مقصد محض عربی سکھانا ہی نہیں ہے بلکہ اپنی شخصیت کو قرآن و سنت کے سانچے میں ڈھالنا بھی ہے۔ اس لئے ہر سبق کے آغاز میں آپ کو یہ باکس ملے گا جس میں تعمیر شخصیت سے متعلق ٹپس دیے جائیں گے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ عربی زبان اور عربوں سے متعلق دلچسپ معلومات آپ کو اس باکس میں ملیں گی۔

آج کا اصول: زبان کے قوانین اس باکس میں دیے جائیں گے تاکہ آپ انہیں آسانی سے یاد کر سکیں۔

چیلنج! آپ کی زبان دانی کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لئے آپ کو چیلنج دیا جائے گا جس کی مدد سے آپ عربی زبان کی صلاحیت کو بہتر بنا سکتے ہیں۔

مطالعہ کیجیے! اس باکس میں اچھی کتب اور تحریروں کے لنک فراہم کئے جائیں گے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعارف

اس پروگرام کو اس انداز میں منظم کیا گیا ہے کہ آپ تدریجاً عربی سیکھتے چلے جائیں گے:

- لیول0: اس لیول کا مقصد آپ کو عربی رسم الخط سکھانا ہے۔ اگر آپ پہلے ہی عربی پڑھ سکتے ہیں تو آپ براہ راست لیول 1 سے آغاز کر سکتے ہیں مگر اس لیول کا طائرانہ جائزہ مفید رہے گا۔
- لیول1: اس لیول کا مقصد یہ ہے کہ آپ روزمرہ مذہبی معمولات میں استعمال ہونے والی عربی سیکھ لیں۔
- لیول2: اس لیول کا مقصد آپ کی زبان کی صلاحیت کو بڑھانا ہے۔ اس میں آپ بنیادی عربی گرامر سیکھتے ہیں اور اپنے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کرتے ہیں۔ اس لیول کے اختتام پر آپ ڈکشنری کی مدد سے 30-40% عربی سمجھنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔
- لیول3: یہ لیول آپ کی زبان کی صلاحیتوں کو مزید بہتر بناتا ہے۔ اس آپ گرامر کے اعلیٰ مباحث کا مطالعہ کرتے ہیں اور آپ کے ذخیرہ الفاظ میں مزید اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے۔ اس لیول کے اختتام پر آپ ڈکشنری کی مدد سے 75-80% عربی سمجھنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔
- لیول4: اس لیول پر پہنچ کر آپ عربی گرامر کا مطالعہ مکمل کر لیتے ہیں۔ آپ کا ذخیرہ الفاظ اس حد تک پہنچ جاتا ہے کہ اب آپ ڈکشنری کی مدد سے 100% عربی سمجھنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔
- لیول5: یہ اس پروگرام کا آخری لیول ہے۔ اس لیول پر پہنچ کر آپ علم بلاغت (بشمول علم المعانی، علم البیان اور علم البدیع) کا مطالعہ کرتے ہیں اور زبان میں نازک احساسات کو سمجھنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ اب آپ ڈکشنری کا زیادہ استعمال کیے بغیر آرام سے پچھلے ڈیڑھ ہزار سال میں لکھی گئی عربی کتابوں کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔

لیول 1 سے اس پروگرام اسباق کو دو سیریز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اے سیریز میں گرامر اور بلاغت کے قوانین سکھائے گئے ہیں۔ ان قوانین کے استعمال کے لئے قرآن مجید سے پریکٹس کروائی گئی ہے۔ بی سیریز میں زبان کے ذخیرہ الفاظ میں اضافے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس مقصد کے لئے قرآن مجید، حدیث اور ادبیات اسلامیہ سے اقتباسات پیش کئے گئے ہیں۔ آپ نے اس کے ذخیرہ الفاظ اور اسالیب کو سیکھتے ہوئے ان اقتباسات کا ترجمہ کرنا ہے۔ آپ کو قوانین یا الفاظ کو رٹنے کی ضرورت نہیں ہے۔ مشقوں کو اس طریقے سے ڈیزائن کیا گیا ہے کہ یہ قوانین اور الفاظ خود بخود آپ کے ذہن میں راسخ ہوتے چلے جائیں گے۔

اس پروگرام کے ذریعے آپ عربی بول چال پر نہ تو قادر ہو سکیں گے اور نہ ہی عربی زبان کے ادیب بن سکیں گے مگر یہ پروگرام آپ کو یہ مقاصد حاصل کرنے میں مدد ضرور کرے گا۔ عربی بول چال پر قدرت کے لئے آپ کو عرب ماحول اور تحریر سیکھنے کے لئے ایک استاذ کی ضرورت رہے گی جو آپ کی تحریروں کی اصلاح کر سکے۔

اس پروگرام کا بنیادی مقصد آپ کو زبان سمجھنے کے قابل بنانا ہے۔ اگر آپ کے ذہن میں کسی بھی سبق سے متعلق کوئی سوال پیدا ہو تو آپ براہ راست مصنف کو ای میل کر کے اپنے سوال کا جواب حاصل کر سکتے ہیں۔ اپنے تاثرات بھی ای میل کیجیے۔ اہل علم سے گزارش ہے کہ وہ اس کتاب میں جہاں کوئی غلطی دیکھیں تو مصنف کو مطلع فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔ مصنف کا ای میل ایڈریس ہے: mubashirnazir100@gmail.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

تعارف

اپنے کمپیوٹر کو عربی زبان کے سیٹ اپ کر لیجیے۔ طریقہ کار یہ ہے:

Enable the Arabic Language in your computer. Follow these steps:

For Windows Vista Users

- Open "Regional and Language Options" from Control Panel
- Press “Keyboards and Languages” tab.
- Press “Change keyboards…” button
- Press “Add” button
- Select “Input Language: “Arabic“

The system may ask you to provide Windows CD during this process.

Warning: If you are using an unlicensed version of Windows, it may corrupt.

For Windows XP Users

- Open "Regional and Language Options" from Control Panel
- Choose Language tab.
- Check the "Install files for Complex Script and right-to-left languages (Including Thai)".
- Press Apply to proceed
- Press Details button.
- Press Add button.
- Select the “Arabic (Saudi Arabia)” in Input Language drop down list.
- Select the default “Arabic (102)” keyboard.
- Press “OK” and then “Apply”.

درج ذیل لنک سے مزید وسائل بھی ڈاؤن لوڈ کر لیجیے۔

www.mubashirnazir.org/Courses/Arabic/Level01/AR000-01-Contents-U.htm

- قرآن مجید اور اس کی ڈکشنریاں
- عربی اور اردو فانٹ
- صخر عربی انگریزی ڈکشنری: اسے اپنے کمپیوٹر پر انسٹال بھی کر لیجیے۔ انسٹال کرنے کے بعد یہ کام کر لیجیے۔

- Open "Regional and Language Options" from Control Panel
- In Regional Options change the standard format to Arabic (Saudi Arabia), and the location to be Saudi Arabia
- Press the 'Advanced' card (The third card up) and then change the language to Arabic (Saudi Arabia), then ok and restart your computer.
- Check that Sakhr Dictionary is working.
- Go back to the Regional Settings and change the settings to your normal settings.

اہم نوٹ

یہ اس کتاب کا بیٹا ورژن ہے۔ اس کتاب کی نظر ثانی کا کام ابھی جاری ہے۔ اس وجہ سے اس کتاب میں زبان، اعراب اور گرامر کی غلطیاں پائی جا سکتی ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیول 0: عربی رسم الخط

اس لیول کے اختتام پر آپ عربی پڑھنے کے قابل ہو جائیں گے۔ اگر آپ عربی پڑھنا جانتے ہیں تو براہ راست لیول 1 سے آغاز کر سکتے ہیں۔ لیکن لیول 0 کے باکسز میں دی ہوئی معلومات کا مطالعہ بہت مفید رہے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 1: حروف تہجی

> **تعمیر شخصیت**
> اپنے ہر کام کا آغاز بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے کرنے کی عادت پیدا کیجیے۔

تمام زبانیں حروف تہجی سے مل کر بنتی ہیں۔ ہر حرف منہ کے کسی خاص حصے سے نکلنے والی آواز سے بنتا ہے۔ یہی حروف تہجی مل کر لفظ بناتے ہیں۔ مختلف الفاظ کو ایک خاص ترتیب دے دی جائے تو اس سے جملہ وجود میں آتا ہے۔ بہت سے جملے مل کر گفتگو کی شکل اختیار کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہر زبان کی تعلیم کا آغاز حروف تہجی سے ہوا کرتا ہے۔

عربی کے حروف تہجی کی تعداد ۲۹ ہے۔ یہ سب کے سب حروف اردو کے حروف تہجی بھی ہیں البتہ ان کی ادائیگی کرتے ہوئے غیر معیاری اردو بولتے ہوئے ہم کافی غلطی کرتے ہیں۔ ان کی درست ادائیگی کے لئے ہر حرف کی آواز سنیے۔

حرف	نام	آواز کا مخرج
ا	الف	
ب	با	[ب] کی آواز ہونٹوں کو ملانے سے پیدا ہوتی ہے۔
ت	تا	[ت] کی آواز زبان کے اگلے کنارے کو اوپر کے دانتوں کی جڑ میں لگانے سے پیدا ہوتی ہے۔
ث	ثا	[ث] کی آواز زبان کے اگلے کنارے کو اوپر کے دانتوں کے نچلے کنارے سے مس کرنے سے پیدا ہوتی ہے۔
ج	جیم	[ج] کی آواز زبان کے درمیانی حصے کو تالو سے لگانے سے پیدا ہوتی ہے۔
ح	حا	[ح] کی آواز حلق کی گہرائیوں سے پیدا ہوتی ہے۔
خ	خا	[خ] کی آواز حلق کے ابتدائی حصے سے نکلتی ہے۔

> **چیلنج!**
> [ج ح خ] کی آوازوں میں فرق بیان کیجیے۔

> **چیلنج!**
> [ب ت ث] کی آوازوں میں فرق بیان کیجیے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 1: حروف تہجی

حرف	نام	آواز کا مخرج
د	دال	[د] کی آواز زبان کے اگلے کنارے کو اوپر کے دانتوں کے درمیانی حصے میں لگانے سے پیدا ہوتی ہے۔
ذ	ذال	[ذ] کی آواز زبان کے اگلے کنارے کو اوپر کے دانتوں کے نچلے کنارے سے مس کرنے سے پیدا ہوتی ہے۔
ر	را	[ر] کی آواز زبان کے اگلے کنارے کو تالو کے اس حصے سے مس کرنے سے پیدا ہوتی ہے جو اوپر کے دانتوں سے جڑا ہوا ہے۔
ز	زا	[ز] کی آواز زبان کے اگلے کنارے کو تالو کے اس حصے سے مس کرنے سے پیدا ہوتی ہے جو اوپر کے دانتوں سے جڑا ہوا ہے۔ اس میں زناٹے کی آواز پیدا ہوتی ہے۔
س	سین	[س] کی آواز زبان کے اگلے کنارے کو تالو کے اس حصے سے مس کرنے سے پیدا ہوتی ہے جو اوپر کے دانتوں سے جڑا ہوا ہے۔ اس میں سیٹی کی آواز شامل ہوتی ہے۔
ش	شین	[ش] کی آواز زبان کے درمیانی حصے کو تالو سے لگانے سے پیدا ہوتی ہے۔
ص	صاد	[ص] کی آواز [س] کی طرح ہوتی ہے مگر اس میں کچھ بھاری پن پایا جاتا ہے۔
ض	ضاد	[ض] کی آواز کو زبان کے دائیں اور بائیں کنارے کو موڑ کر دانتوں کے درمیان سے پیدا کیا جاتا ہے۔

چیلنج!

[س ش ص ض] کی آوازوں میں فرق بیان کیجیے۔

آج کا اصول

ہر حرف تہجی کی آواز منہ کے کسی خاص حصے کو زبان سے ملانے سے نکلتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حرف	نام	آواز کا مخرج
ط	طا	[ط] کی آواز زبان کے اگلے کنارے کو اوپر کے دانتوں کی جڑ میں لگانے سے پیدا ہوتی ہے۔ اس کی آواز [ت] کی نسبت بھاری ہوتی ہے۔
ظ	ظا	[ظ] کی آواز زبان کے اگلے کنارے کو اوپر کے دانتوں کے نچلے کنارے سے مس کرنے سے پیدا ہوتی ہے۔ یہ آواز [ذ] کی نسبت بھاری ہوتی ہے۔
ع	عین	[ع] کی آواز حلق کی گہرائیوں سے پیدا ہوتی ہے۔
غ	غین	[غ] کی آواز حلق کے ابتدائی حصے سے نکلتی ہے۔
ف	فا	[ف] کی آواز ہونٹوں کے درمیان سے نکلتی ہے۔
ق	قاف	[ق] کی آواز زبان کے اندرونی حصے سے پیدا ہوتی ہے۔ یہ آواز [ک] کی نسبت ہلکی ہوتی ہے۔
ك	کاف	[ک] کی آواز زبان کے اندرونی حصے سے ہی پیدا ہوتی ہے۔

چیلنج!

[ا۔۔۔ع] کی آوازوں میں فرق بیان کیجیے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

مختلف علاقوں کے لوگ ایک ہی زبان کو مختلف انداز میں بولتے ہیں۔ ان کے لب و لہجہ، الفاظ کے استعمال اور محاوروں میں کافی فرق ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حرف	نام	آواز کا مخرج
ل	لام	[ل] کی آواز زبان کے دائیں اور بائیں کنارے کے داڑھوں سے ملنے سے پیدا ہوتی ہے۔
م	میم	[م] کی آواز ہونٹوں کے درمیان سے نکلتی ہے۔
ن	نون	[ن] کی آواز زبان کے اگلے کنارے کو اوپر کے دانتوں کے درمیانی حصے میں لگانے سے پیدا ہوتی ہے۔
ه	ہا	[ه] کی آواز حلق کے آخری حصے سے نکلتی ہے۔
و	واؤ	[و] کی آواز ہونٹوں کو گول کرنے سے نکلتی ہے۔
ء	ہمزہ	[ء] کی آواز منہ اور حلق کے خلا سے نکلتی ہے۔
ي	یا	[ی] کی آواز زبان کے درمیانی حصے اور تالو کے درمیان سے پیدا ہوتی ہے۔

چیلنج!

[ت ط] کی آوازوں میں فرق بیان کیجیے۔

چیلنج!

[ذ ز ظ] کی آوازوں کو سنیے اور ان میں فرق بیان کیجیے۔

چیلنج!

[ح۔۔۔ه] کی آوازوں میں فرق بیان کیجیے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے!

نیچے دیے گئے حروف تہجی کے نام لکھیے اور منہ سے ان کی آواز پیدا کیجیے۔ اس کے بعد سبق نمبر ا کی ڈاؤن لوڈ کردہ آوازوں کو سنیے اور اپنی آواز کے ساتھ ان کا موازنہ کیجیے۔ ہر حرف کا ایک نمبر ہے۔ اگر آپ کا اسکور ۸۰ فیصد سے کم ہو تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

حرف	نام
و	
ن	
ل	
ض	
ن	
و	
ص	
ض	
ع	
ء	

حرف	نام
س	
ن	
ح	
ا	
ا	
خ	
ض	
ظ	
ع	
د	

حرف	نام
ق	
ف	
م	
ح	
ح	
ط	
ص	
ض	
ل	
غ	

حرف	نام
ر	
م	
ا	
غ	
و	
ہ	
ث	
م	
ف	
س	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 1: حروف تہجی

حرف	نام
ی	
ء	
ذ	
ی	
خ	
ش	
ث	
ب	
د	
ق	
ظ	
ذ	

حرف	نام
ب	
س	
ب	
ش	
ث	
ج	
ث	
ش	
ع	
ش	
ت	
ك	

حرف	نام
ا	
ط	
ز	
ت	
ح	
د	
ح	
و	
غ	
ص	
ز	
ء	

حرف	نام
ب	
ج	
ل	
ق	
ك	
ث	
ف	
ذ	
ذ	
ه	
س	
ش	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 1: حروف تہجی

حرف	نام
ظ	
غ	
ل	
خ	
ض	
ه	
ج	
ر	
ر	
ص	
ك	
ن	

حرف	نام
ع	
ت	
د	
ء	
ظ	
ن	
ق	
ل	
م	
ه	
ك	
ى	

حرف	نام
ز	
ب	
خ	
ت	
ط	
س	
ف	
ظ	
ى	
ر	
ص	
ك	

حرف	نام
خ	
غ	
ع	
ط	
ا	
ى	
و	
ز	
ر	
ز	
ء	
ذ	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 2: نصف حروف تہجی

عربی اور اردو حروف تہجی کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ جب انہیں ایک دوسرے سے ملایا جاتا ہے تو انہیں عموماً نصف شکل میں لکھا جاتا ہے۔ یہ حروف اگر لفظ کے شروع میں آ جائیں تو ان کی شکل کچھ اور ہوتی ہے، درمیان میں کچھ اور اور آخر میں کچھ اور۔ یہاں ہم اصل حرف کو سیاہ میں درج کر رہے ہیں اور اضافی حرف [ب] کو سرخ رنگ میں۔ اضافی حروف کو درج کرنے کا مقصد یہ ہے کہ حرف کی مختلف شکلوں کی پہچان ہو سکے۔ آپ سیاہ حرف کو غور سے دیکھیے۔

تعمیر شخصیت

اپنے رب سے ملاقات کیجیے۔ نماز محض جسمانی ورزش نہیں ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات ہے۔

حرف	آغاز لفظ	وسط لفظ	آخر لفظ
ا	اب	باب	با
ب	بب	ببب	بب
ت	تب	بتب	بت | بة
ث	ثب	بثب	بث
ج	جب	بجب	بج
ح	حب	بحب	بح
خ	خب	بخب	بخ
د	دب	بدب	بد
ذ	ذب	بذب	بذ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 2: نصف حروف تہجی

آخر لفظ	وسط لفظ	آغاز لفظ	حرف
بر	برب	رب	ر
بز	بزب	زب	ز
بس	بسب	سب	س
بش	بشب	شب	ش
بص	بصب	صب	ص
بض	بضب	ضب	ض
بط	بطب	طب	ط
بظ	بظب	ظب	ظ
بع	بعب	عب	ع
بغ	بغب	غب	غ
بف	بفب	فب	ف
بق	بقب	قب	ق

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق2: نصف حروف تہجی

حرف	آغاز لفظ	وسط لفظ	آخر لفظ
ك	كب	بكب	بك
ل	لب	بلب	بل
م	مب	بَمب	بَم
ن	نب	بنب	بن
و	وب	بوب	بو
ہ	هب	بَهب	به
ء	أب	بءب | بأب | بإب | بؤب | بئب	بء | بأ | بإ | بؤ | بئ
ي	يب	بيب	بَى | بَي

چیلنج! [ہ ھ] کی مختلف شکلوں میں کیا فرق ہے۔ اس معاملے میں عربی، اردو سے کس حد تک مختلف ہے؟

چیلنج! جب [ی] کو دوسرے حروف کے ساتھ ملایا جاتا ہے تو اس میں کیا تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں۔ اس ضمن میں اردو اور عربی میں کیا فرق ہے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 2: نصف حروف تہجی

اوپر دی گئی تفصیل سے ہم یہ نتائج اخذ کر سکتے ہیں:

- جب حروف کو ملایا جاتا ہے تو ان کی شکل میں تبدیلی رونما ہوتی ہے۔
- لفظ کے آغاز میں لکھا جانے والا حرف بالعموم نصف ہوتا ہے۔
- لفظ کے درمیان میں آنے والے حروف بالعموم نصف ہوتے ہیں اور انہیں اپنے سے پہلے اور بعد والے حروف سے ملایا جاتا ہے۔
- لفظ کے آخر میں آنے والے حروف مکمل ہوتے ہیں مگر انہیں اپنے سے پہلے حروف سے ملایا جاتا ہے۔
- ملانے کے نتیجے میں زیادہ تر حروف نصف ہو جاتے ہیں مگر بعض حروف اس سے مستثنیٰ ہیں۔
  - ا: یہ بالعموم اکیلا ہی لکھا جاتا ہے۔ بسا اوقات اس پر ایک چھوٹا سا ہمزہ لگا کر اسے [أ] یا [إ] کی شکل میں بھی لکھا جاتا ہے۔
  - ت: یہ لفظ کے آخر میں گول ت یعنی [ة] کی شکل میں بھی آتی ہے۔
  - ھ: یہ کبھی [ہ] اور کبھی [ھ] کی شکل میں آتا ہے۔
  - ی: یہ کبھی [ي] اور کبھی [ئ] کی شکل میں آتی ہے۔
  - و: یہ کبھی [ؤ] کی شکل میں بھی آتی ہے۔
- بعض حروف میں بالعموم کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی۔ البتہ انہیں دیگر حروف سے ملایا ضرور جاتا ہے۔ ان حروف میں [د ذ ر ز ء] شامل ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

عربی زبان کے مختلف حروف کو کھینچ کر نہایت ہی خوبصورت آرٹ تخلیق کیا جا سکتا ہے۔ اس تصویر کو دیکھیے۔

آج کا اصول

ہر زبان میں اس کے اہل زبان کا طریقہ ہی حجت تسلیم کیا جاتا ہے۔ اہل زبان اگر کسی قاعدے اور قانون کی پیروی کر رہے ہوں یا اس کی خلاف ورزی کر رہے ہوں، دونوں صورتوں میں اہل زبان کی پیروی کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اگر وہ کسی قانون کی خلاف ورزی کر رہے ہوں تو اس پر انہیں مورد الزام نہیں ٹھہرایا جا سکتا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے!

نیچے دیے گئے الفاظ میں حروف تہجی کو الگ الگ کیجیے اور منہ سے ان کی آواز پیدا کیجیے۔ ہر لفظ کا ایک نمبر ہے۔ اگر آپ کا اسکور ۸۰ فیصد سے کم ہو تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

لفظ	حروف	لفظ	حروف	لفظ	حروف	لفظ	حروف
وجد	و ج د	فعل		سفرة		أبدا	
وسق		قترة		صحفا		أحدا	
وقب		قتل		صمد		أخذ	
ولد		قدر		طبق		أذن	
وهب		قرئ		طبقا		أمر	
هُمزة		قسم		طوى		أنا	
هدى		كبد		عبس		بخل	
آمن		كتب		عدل		بررة	
أوى		كسب		علق		جعل	
آنية		كفر		عمد		خلق	
ألف		كفوا		عنبا		ذكر	
أين		لبدا		غبرة		رفع	
به		لُمزة		مسد		رقبة	
جاء		لَهب		نخرة		سرر	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق2: نصف حروف تہجی

لفظ	حروف	لفظ	حروف	لفظ	حروف	لفظ	حروف
جاء		سلم		دافق		فيه	
هار		شدادا		شاهد		قال	
نارا		شرابا		عابد		قول	
خيرا		صوابا		عائلا		كان	
داوود		طعام		غاسق		كيدا	
رويدا		عذابا		ناصر		كيف	
رضوا		عطاء		والد		لوح	
رجال		غثاء		أعوذ		ليس	
ملك		كتابا		أكيد		مالا	
شيئ		كراما		يخاف		خوف	
طغى		لباسا		يده		ماء	
طغوا		لسانا		يقال		ويل	
طيرا		مابا		ترابا		يوم	
عاد		متاعا		حسابا		يره	
على		مطا ع		سباتا		حاسد	
عين		معاشا		سراجا		حافظ	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 2: نصف حروف تہجی

لفظ	حروف	لفظ	حروف	لفظ	حروف	لفظ	حروف
مفاذا		ارتضى		بعد		قريب	
مهدا		ارحم		بطش		كريم	
نباتا		ارتبتم		سعى		مجيد	
وفاتا		أنذر		كنت		محيط	
ثبورا		خير		لست		نعيم	
رسول		فاصبر		قرآن		يتيما	
شهود		صبرا		بردا		يسير	
قعود		يسير		مرية		ذلك	
وجوه		غلبا		ارجع		قريش	
أثيم		عسعس		إربة		عيشة	
أليم		يشرب		مصر		موءودة	
بصيرا		ترهق		قطر		موضوعة	
خبير		كشطت		قرطاس		موازينه	
رحيق		يدخلون		مرصاد		يومئذ	
شهيد		صنوان		فرقة		أنت	
عظيم		معصرت		من		اهد	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 3: حرکات

اب آپ عربی حروف کی مختلف شکلوں سے واقف ہو چکے ہیں۔ اس سبق میں ہم حروف پر موجود حرکات کو زیر بحث لائیں گے۔ ان حرکات کو اردو میں اعراب کہا جاتا ہے جبکہ عربی میں انہیں "حرکات" ہی کہا جاتا ہے۔ عربی میں بنیادی طور پر تین حرکات ہیں۔ فتحہ (یعنی زبر)، کسرہ (یعنی زیر)، ضمہّ (یعنی پیش)۔ اگر کسی حرف پر ان میں سے کوئی حرکت نہ پائی جائے تو اسے جزم (یعنی سکون) کہتے ہیں۔ اردو کی طرح عربی میں بھی ہر حرف پر کوئی نہ کوئی حرکت پائی جاتی ہے۔ جزم والے حرف کو ساکن پڑھا جاتا ہے۔ عربی رسم الخط میں ہم جزم کی علامت [ْ] استعمال کریں گے۔

جس حرف پر فتحہ ہو، اسے مفتوح، جس پر کسرہ ہو، اسے مکسور اور جس پر ضمہ ہو، اسے مضموم کہا جاتا ہے۔ ایسے حروف کو متحرک کہا جاتا ہے۔ جزم والے حرف کو ساکن یا مجزوم کہتے ہیں یعنی اس پر کوئی حرکت موجود نہیں ہے۔

تعمیر شخصیت

یہ احساس پیدا کیجیے کہ اللہ ہر وقت مجھے دیکھ رہا ہے اور مجھے اپنے اعمال کے لئے اس کے سامنے جواب دہ ہونا پڑے گا۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

بہت سے لوگ بعض حروف کو صحیح طور پر ادا نہیں کر سکتے۔ اکثر مصری [ج] کو [گ] پڑھتے ہیں۔ برصغیر پاک و ہند کے لوگ [ح۔۔ع] کو صحیح ادا نہیں کرتے۔ اس طرح انڈونیشیا کے لوگ [ف] کو درست ادا نہیں کرتے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت درست تلفظ رکھنے والے قاری سے سیکھنی چاہیے۔

آج کا اصول

دیگر تمام زبانوں کے برعکس عربی میں لفظ کا آخری حصہ بالعموم متحرک ہوتا ہے۔ اردو میں ایسا نہیں ہے۔ اردو میں لفظ کا آخری حصہ ساکن ہوتا ہے مگر عربی میں اس پر فتحہ، کسرہ یا ضمہ پائی جاتی ہے۔ اس کی وجہ سے عربی میں الفاظ کو ملا کر پڑھنے کا طریقہ اردو سے مختلف ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 3: حرکات

اس جدول میں مختلف حروف کو ان کی حرکات یا جزم کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ اس سبق سے متعلق آوازوں کو ڈاؤن لوڈ کر کے سنیئے۔ ان میں سے بعض آوازیں اردو سے مختلف ہیں جس کی وجہ سے اس سبق کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔

حرف	فتحہ کے ساتھ	کسرہ کے ساتھ	ضمہ کے ساتھ	جزم کے ساتھ
ا	اَ | أَ * aa	اِ | إِ ii	أُ uu	بَأْ ba
ب	بَ ba	بِ bi	بُ bu	بَبْ bab
ت	تَ ta	تِ ti	تُ tu	بَتْ bat
ث	ثَ tha	ثِ thi	ثُ thu	بَثْ bath
ج	جَ ja	جِ ji	جُ ju	بَجْ baj
ح	حَ ha	حِ hi	حُ hu	بَحْ bah
خ	خَ kha	خِ khi	خُ khu	بَخْ bakh
د	دَ da	دِ di	دُ du	بَدْ bad
ذ	ذَ dha	ذِ dhi	ذُ dhu	بَذْ badh
ر	رَ ra	رِ ri	رُ ru	بَرْ bar
ز	زَ za	زِ zi	زُ zu	بَزْ baz
س	سَ sa	سِ si	سُ su	بَسْ bas
ش	شَ sha	شِ shi	شُ shu	بَشْ bash
ص	صَ swa	صِ swi	صُ swu	بَصْ basw

* یہاں "الف" سے مراد اصل میں ہمزہ ہی ہے۔ ہمزہ ا، و، ی سب کے اوپر لکھا ہوا آتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جزم کے ساتھ	ضمہ کے ساتھ	کسرہ کے ساتھ	فتحہ کے ساتھ	حرف
badw بَضْ	dwu ضُ	dwi ضِ	dwa ضَ	ض
batw بَطْ	twu طُ	twi طِ	twa طَ	ط
bazw بَظْ	zwu ظُ	zwi ظِ	zwa ظَ	ظ
baa’ بَعْ	a’u عُ	a’I عِ	a’a عَ	ع
bagh بَغْ	ghu غُ	ghi غِ	gha غَ	غ
baf بَفْ	fu فُ	fi فِ	fa فَ	ف
baq بَقْ	qu قُ	qi قِ	qa قَ	ق
bak بَكْ	ku كُ	ki كِ	ka كَ	ك
bal بَلْ	lu لُ	li لِ	la لَ	ل
bam بَمْ	mu مُ	mi مِ	ma مَ	م
ban بَنْ	nu نُ	ni نِ	na نَ	ن
bah بَهْ	hu هُ	hi هِ	ha هَ	ه
baa بَأْ	au أُ	ii إِ	aa أَ	ء
bau بَوْ	wu وُ	wi وِ	wa وَ	و
bai بَيْ	yu يُ	yi يِ	ya يَ	ي

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے!

ان الفاظ کو پڑھیے۔ اس کے بعد ان کی آوازوں کو ڈاؤن لوڈ کر کے سنیئے اور دیکھیے کہ آپ نے کہاں غلطی کی ہے۔

لفظ		لفظ		لفظ	
أَخَذَ		عَبَسَ		فَعَلَ	
أَذِنَ		عَدَلَ		وَقَبْ	
أَمَرَ		فَعَلَ		قَتَلَ	
أَنَا		كُتِبَ		قَدَرَ	
جَعَلَ		قُتِلَ		وَهَبَ	
خُلِقَ		قَدَرَ		وُجِدَ	
ذَكَرَ		كُفِرَ		بَعْدَ	
رُفِعَ		فُعِلَ		لَسْتَ	
مِصْرَ		مِنْ		أَنْعَمْتَ	
مَنْ		اِقْرَأْ		أَنْعَمْتَ	
اِرْحَمْ		أُنْشِرَ		أَمْهِلْ	
فَاصْبِرْ		أَعْبُدُ		يَشْهَدُ	
أَنْذِرْ		نَعْبُدُ		نُشِرَتْ	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 4: حروف مدہ

اب آپ جان چکے ہیں کہ عربی حرکات یعنی فتحہ، ضمہ اور کسرہ کیا ہیں؟ بعض اوقات ان کی آواز طویل ہو جاتی ہے۔ جزم کو کھینچ کر لمبا نہیں کیا جا سکتا۔ اردو میں اس مقصد کے لئے کھڑی زبر، کھڑی زیر اور الٹا پیش استعمال کی جاتی ہے۔ برصغیر میں شائع ہونے والے قرآن مجید میں بھی ایسا کیا جاتا ہے۔ عرب ممالک کی شائع کردہ کتب میں اس کا طریقہ کار کچھ مختلف ہے۔ ان کی تفصیل یہ ہے:

تعمیر شخصیت

کسی کی عدم موجودگی میں اس کی کمزوریوں کو بیان کرنے کا نام غیبت ہے۔ قرآن مجید نے اسے اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانے کے مترادف قرار دیا ہے۔

- کھڑی زبر کی آواز عام فتحہ سے دوگنا طویل ہوتی ہے۔ عربی میں اس مقصد کے لئے متعلقہ حرف پر زبر لگا دی جاتی ہے اور اس کے بعد ایک الف، جو کہ ساکن ہوتا ہے، کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً "بٰ" یا "بَا" دونوں ایک ہی آواز دیتے ہیں۔
- کھڑی زیر کی آواز عام کسرہ سے دوگنا طویل ہوتی ہے۔ عربی میں اس مقصد کے لئے متعلقہ حرف پر زیر لگا دی جاتی ہے اور اس کے بعد ایک "ی ساکن" کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً "بٖ" یا "بِي" دونوں ایک ہی آواز دیتے ہیں۔
- الٹے پیش کی آواز عام ضمہ سے دوگنا طویل ہوتی ہے۔ عربی میں اس مقصد کے لئے متعلقہ حرف پر پیش لگا دی جاتی ہے اور اس کے بعد ایک "واؤ ساکن" کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً "بٗ" یا "بُو" دونوں ایک ہی آواز دیتے ہیں۔
- اگر الف دو مرتبہ آ جائے تو اسے الف مدہ یعنی "آ" کے طور پر لکھا جاتا ہے۔

آج کا اصول

عربی میں طویل حرکات عام حرکات کی نسبت دوگنا طویل ہوا کرتی ہیں۔

چیلنج!

تمام حروف کے آگے الف، ی اور واؤ لگا کر ان کی حرکات کو طویل کیجیے۔

مطالعہ کیجیے

تعمیر شخصیت پروگرام۔ آپ کی شخصیت کی تعمیر کے لئے اچھی تحریروں کا انتخاب۔

http://www.mubashirnazir.org/PD/Personalityurdu.htm

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 4: حروف مدہ

اس جدول میں مختلف حروف کو ان کی طویل حرکات کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ اس سبق سے متعلق آوازوں کو ڈاؤن لوڈ کر کے سنیے۔ آوازوں کو انگریزی میں بھی لکھ دیا گیا ہے۔

حرف	فتحہ	کسرہ	ضمہ
ا	آ | اٰ Aaa	إي | اِ Eee	أُو | اُ Uoo
ب	بَا | بٰ Baa	بِي | بِ Bee	بُو | بُ Boo
ت	تَا | تٰ Taa	تِي | تِ Tee	تُو | تُ Too
ث	ثَا | ثٰ Thaa	ثِي | ثِ Thee	ثُو | ثُ Thoo
ج	جَا | جٰ Jaa	جِي | جِ Jee	جُو | جُ Joo
ح	حَا | حٰ Haa	حِي | حِ Hee	حُو | حُ Hoo
خ	خَا | خٰ Khaa	خِي | خِ Khee	خُو | خُ Khoo
د	دَا | دٰ Daa	دِي | دِ Dee	دُو | دُ Doo
ذ	ذَا | ذٰ Dhaa	ذِي | ذِ Dhee	ذُو | ذُ Dhoo

کیا آپ جانتے ہیں؟

وقت کے ساتھ ساتھ تمام زبانیں تبدیل ہوتی رہتی ہیں۔ نئے الفاظ اور اسالیب وجود میں آتے ہیں۔ بعض پرانے الفاظ اور اسالیب متروک ہو جایا کرتے ہیں۔ الفاظ کے معانی میں تبدیلی آ جاتی ہے۔ عام عربی زبان میں بھی یہی اصول کار فرما ہے۔ عربی کی خصوصیت یہ ہے کہ چودہ سال سے یہ زبان زندہ ہے۔ قرآن مجید کی ہر جگہ پر تلاوت کی جاتی ہے۔ اس کے الفاظ عربوں کے ہاں عام استعمال میں آتے ہیں۔ مسلمانوں نے نہ صرف بعثت نبوی کے بعد کے دور بلکہ اس سے پہلے کے دور جاہلیت کی شاعری اور نثر کو بھی محفوظ کر رکھا ہے تا کہ اس زبان کو محفوظ کر دیا جائے جس میں قرآن نازل ہوا تھا۔ کوئی بھی عربی یا عجمی شخص جسے زبان کا ذوق ہو، قرآنی عربی کا ماہر بن سکتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 4: حروف مدہ

ضمہ	کسرہ	فتحہ	حرف
رُو | رٗ Roo	رِي | رٖ Ree	رَا | رٰ Raa	ر
زُو | زٗ Zoo	زِي | زٖ Zee	زَا | زٰ Zaa	ز
سُو | سٗ Soo	سِي | سٖ See	سَا | سٰ Saa	س
شُو | شٗ Shoo	شِي | شٖ Shee	شَا | شٰ Shaa	ش
صُو | صٗ Swoo	صِي | صٖ Swee	صَا | صٰ Swaa	ص
ضُو | ضٗ Dwoo	ضِي | ضٖ Dwee	ضَا | ضٰ Dwaa	ض
طُو | طٗ Twoo	طِي | طٖ Twee	طَا | طٰ Twaa	ط
ظُو | ظٗ Zwoo	ظِي | ظٖ Zwee	ظَا | ظٰ Zwaa	ظ
عُو | عٗ A’oo	عِي | عٖ A’ee	عَا | عٰ A’aa	ع
غُو | غٗ Ghoo	غِي | غٖ Ghee	غَا | غٰ Ghaa	غ
فُو | فٗ | Foo	فِي | فٖ Fee	فَا | فٰ Faa	ف
قُو | قٗ Qoo	قِي | قٖ Qee	قَا | قٰ Qaa	ق
كُو | كٗ Koo	كِي | كٖ Kee	كَا | كٰ Kaa	ك
لُو | لٗ Koo	لِي | لٖ Kee	لَا | لٰ Kaa	ل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 4: حروف مدہ

حرف	فتحہ	کسرہ	ضمہ
م	مَا | مٰ Maa	مِي | مٖ Mee	مُو | مٗ Moo
ن	نَا | نٰ Naa	نِي | نٖ Nee	نُو | نٗ Noo
و	وَا | وٰ Waa	وِي | وٖ Wee	وُو | وٗ Woo
ہ	هَا | هٰ Haa	هِي | هٖ Hee	هُو | هٗ Hoo
ء	ءَا | ءٰ Aaa	ءِي | ءٖ Aee	ءُو | ءٗ Uoo
ی	يَا | ىٰ Yaa	يِي | ىٖ Yee	يُو | ىٗ Yoo

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے!

ان الفاظ کو پڑھیے۔ اس کے بعد ان کی آوازوں کو ڈاؤن لوڈ کر کے سنیے اور دیکھیے کہ آپ نے کہاں غلطی کی ہے۔

لفظ		لفظ	
أَمَنَ | آمَنَ		أَمَنَ	
أَوٰى | آوَى		أَوٰى	
إِلٰفِ		إِيلَافِ	
بِهِ		بِهٖ	
دَاوٗدَ		دَاوُوْدَ	
إِسْمٰعِيلَ		إِسْمَاعِيلَ	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

	لفظ		لفظ
	اليَتِيْمَ		لِسَانَا
	اليَسِيْرًا		مَابَا
	ذَالِكَ		ذٰلِكَ
	قَالَ		قُلَ
	قُعُوْدُ		قٰعَدَ
	حَاسِدُ		حٰسِدُ
	حَافِظُ		حٰفِظُ
	شَاهِدُ		شٰهِدُ
	عَابِدُ		عٰبِدُ
	وَالِدُ		وٰلِدُ
	اَكِيْدُ		مِهٰدًا
	شُهُوْدُ		بَصِيْرًا
	وَدُوْدُ		خَبِيْرًا
	صُعُوْدُ		رَسُوْلًا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

سبق 5: حروف لین

پچھلے سبق میں آپ نے طویل حرکات کا مطالعہ کیا تھا جو کہ الف، یا اور واؤ پر مشتمل تھیں۔ اس سبق میں ہم یا اور واؤ سے متعلق دو مزید حرکات کا مطالعہ کریں گے۔ ایسا اس صورت میں ہوتا ہے جب ان دونوں سے پہلے والے حرف پر فتحہ پائی جاتی ہو۔ ان حروف کو حروف لین کہا جاتا ہے۔

تعمیر شخصیت

حسد کرنے والا کسی اور کا کچھ نہیں بگاڑتا۔ وہ خود ہی کو حسد کی آگ میں جلا رہا ہوتا ہے۔

- اگر واؤ سے پہلے والے حرف پر زبر ہو تو اس کی آواز میں نرمی اور گولائی پائی جاتی ہے۔ مثلاً "بَو"۔ اس کی آواز کو اردو میں بالعموم "وَ" سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ اردو میں عموماً ایسے الفاظ کے تلفظ میں کچھ غلطی ہوتی ہے جیسے یَوْم (Yaum) کو عام طور پر Yom پڑھا جاتا ہے۔
- اگر یا سے پہلے والے حرف پر زبر ہو تو اس کی آواز میں بھی نرمی اور گولائی پائی جاتی ہے۔ مثلاً "بَي"۔ فارسی کے اثر کے باعث اردو میں عموماً ایسے الفاظ کے تلفظ میں کچھ غلطی ہوتی ہے جیسے خَيْر (Khair) کو عام طور پر Khar پڑھا جاتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

قرآن مجید کی زبان پوری دنیا میں اسٹینڈرڈ ہے۔ مختلف علاقوں کے عرب اگرچہ عربی مختلف لہجوں میں بولتے ہیں اور ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی تھوڑے بہت فرق پائے جاتے ہیں مگر قرآن مجید کے معاملے میں پوری امت مسلمہ متفق ہے۔

آج کا اصول

ہر زبان میں ایسا ہوتا ہے کہ اہل زبان کسی خاص لفظ کے معاملے میں عام اصول پر عمل نہیں کرتے۔ عربی گرامر میں ایسا کرنے کو شاذ (Exception) کہا جاتا ہے۔ عربی میں ایسا بہت ہی کم ہوتا ہے۔ اس کے برعکس انگریزی میں شاذ کا استعمال بہت زیادہ ہے۔

چیلنج!

عربی کے تمام حروف پر زبر لگا کر ان کے آگے ی اور واؤ کو پڑھنے کی پریکٹس کیجیے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 5: حروف لین

اس جدول میں مختلف حروف کو ان کی حرکات کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ اس سبق سے متعلق آوازوں کو ڈاؤن لوڈ کر کے سنیے۔

حرف	واؤ کے ساتھ	ی کے ساتھ
ا	Aau أو	Aae أي
ب	Bau بَو	Bae بَي
ت	Tau تَو	Tae تَي
ث	Thau ثَو	Thae ثَي
ج	Jau جَو	Jae جَي
ح	Hau حَو	Hae حَي
خ	Khau خَو	Khae خَي
د	Dau دَو	Dae دَي
ذ	Dhau ذَو	Dhae ذَي
ر	Rau رَو	Rae رَي
ز	Zau زَو	Zae زَي
س	Sau سَو	Sae سَي
ش	Shau شَو	Shae شَي
ص	Swau صَو	Swae صَي

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 5: حروفِ لین

ی کے ساتھ	واؤ کے ساتھ	حرف
Dwae ضَي	Dwau ضَو	ض
Twae طَي	Twau طَو	ط
Zwae ظَي	Zwau ظَو	ظ
A'ae عَي	A'au عَو	ع
Ghae غَي	Ghau غَو	غ
Fae فَي	Fau فَو	ف
Qae قَي	Qau قَو	ق
Kae كَي	Kau كَو	ك
Lae لَي	Lau لَو	ل
Mae مَي	Mau مَو	م
Nae نَي	Nau نَو	ن
Wae وَي	Wau وَو	و
Hae هَي	Hau هَو	ه
Aae ءَي	Aau ءَو	ء
Yae يَي	Yau يَو	ی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے!

ان الفاظ کو پڑھیے۔ اس کے بعد ان کی آوازوں کو ڈاؤن لوڈ کر کے سنیے اور دیکھیے کہ آپ نے کہاں غلطی کی ہے۔

لفظ	تلفظ	لفظ	تلفظ
أَيْنَ		مَوضُوعُ	
خَيرُ		يَومَ	
رُوَيدًا		قُرَيشُ	
خَوفُ		مَوءُودَةُ	
طَيرًا		زَيتُونَ	
عَينُ		صُهَيبُ	
قَولُ		عُمَيرُ	
كَيدًا		لَيسَ	
كَيفَ		وَيلُ	
لَوحُ		قَومُ	

مطالعہ کیجیے

مایوسی سے نجات کیسے؟ یہ تحریر ان افراد کے لئے مفید ہے جو کسی بھی قسم کی مایوسی کا شکار ہوں۔ مصنف نے اس تحریر میں مایوسی کی اقسام اور ان کی وجوہات کا تجزیہ کیا ہے۔ آخر میں مایوسی کو دور کرنے کی چند تجاویز بھی پیش کی گئی ہیں۔ www.mubashirnazir.org/er/L0002-00-Frustration.htm

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 6: تنوین اور مخصوص حروف

تعمیر شخصیت
چھوٹے چھوٹے اختلافی مسائل میں الجھنا اور دین کے بڑے بڑے احکامات کو نظر انداز کرنا ایک غیر متوازن رویہ ہے۔

عربی اور اردو میں ایک خصوصیت یہ ہے کہ ان کے بہت سے الفاظ کے آخر میں نون کی آواز پیدا ہوتی ہے۔ مثلاً، اسی لفظ "مثلاً" ہی کو لیجیے۔ اس کے آخر میں دو زبر لگا کر نون کی آواز پیدا کر دی گئی ہے۔ عربی میں یہ معاملہ کم و بیش تمام الفاظ ہی کا ہے۔ اس کے لئے دو زبر، دو زیر اور دو پیش استعمال کی جاتی ہیں۔ اسے تنوین کہا جاتا ہے۔

- دو پیش عموماً ایک ضمہ اور نون کی آواز دیتی ہے۔ جیسے كِتَابٌ = كِتَابُنْ
- دو زبر عموماً ایک فتحہ اور نون کی آواز دیتی ہے۔ جیسے كِتَابًا = كِتَابَنْ ، اس صورت میں ایک اضافی الف لگا دیا جاتا ہے۔
- دو زیر عموماً ایک کسرہ اور نون کی آواز دیتی ہے۔ جیسے كِتَابٍ = كِتَابِنْ

بعض مخصوص حروف

چیلنج! عربی کے تمام حروف پر تنوین لگا کر انہیں پڑھنے کی پریکٹس کیجیے۔

- ئ | ؤ: ان کی آواز میں ہمزہ اور معمولی سا جھٹکا پایا جاتا ہے۔
- آ: اس کی آواز الف کی طرح ہوتی ہے مگر یہ الف سے دوگنا طویل ہوتا ہے۔
- ة: یہ گول "ت" ہے جو کہ عموماً الفاظ کے آخر میں آتی ہے۔ اس کی آواز "ت" ہی کی طرح ہوتی ہے مگر اس جب ساکن پڑھا جائے تو اس کی آواز "ہ" کی طرح ہو جاتی ہے۔
- الف اور ہمزہ کی آواز ایک جیسی ہوتی ہے۔ عربی میں یہ تصور موجود ہے کہ الف پر کوئی حرکت نہیں آ سکتی۔ اگر کہیں الف پر کوئی فتحہ، کسرہ یا ضمہ موجود ہو تو اسے ہمزہ ہی تصور کیا جاتا ہے۔ برصغیر میں شائع کئے گئے قرآن مجید اور عربی کتب میں الف پر حرکت لگا دی جاتی ہے اور اسے ہمزہ کہا جاتا ہے۔ عرب ممالک میں شائع کردہ قرآن مجید اور دیگر عربی کتب میں ایسے ہمزہ کو فتحہ اور ضمہ کی صورت میں "أ" اور کسرہ کی صورت میں "إ" لکھا جاتا ہے۔ ایسا الف "ا" جو بغیر کسی حرکت کے ہو، ہمزہ وصلی کہلاتا ہے۔ اگر یہ جملے کے پہلے لفظ کا پہلا حرف ہو تو پڑھا جاتا ہے ورنہ نہیں۔ ایسی صورت میں اس سے پچھلے لفظ کے آخری حرف کو براہ راست اس سے اگلے حرف سے ملا دیا جاتا ہے۔
- ي | ى: اردو میں ان دونوں کو ایک ہی سمجھا جاتا ہے مگر عربی میں بغیر نقطوں کے "ى" کو الف سمجھا جاتا ہے جبکہ نقطوں والی "ي" کو عام طریقے سے پڑھا جاتا ہے جیسے عَلَى کو A'la جبکہ عَلِي کو A'li پڑھا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 6: تنوین اور مخصوص حروف

اس جدول میں مختلف حروف کو تنوین کی حرکات کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔اس سبق سے متعلق آوازوں کو ڈاؤن لوڈ کر کے سنیے۔

ضمہ	کسرہ	فتحہ	حرف
Un اٌ	In اٍ	En اً	ا
Bun بٌ	Bin بٍ	Ben بًا	ب
Tun تٌ	Tin تٍ	Ten تًا	ت
Thun ثٌ	Thin ثٍ	Then ثًا	ث
Jun جٌ	Jin جٍ	Jen جًا	ج
Hun حٌ	Hin حٍ	Hen حًا	ح
Khun خٌ	Khin خٍ	Khen خًا	خ
Dun دٌ	Din دٍ	Den دًا	د
Dhun ذٌ	Dhin ذٍ	Dhen ذًا	ذ
Run رٌ	Rin رٍ	Ren رًا	ر
Zun زٌ	Zin زٍ	Zen زًا	ز
Sun سٌ	Sin سٍ	Sen سًا	س
Shun شٌ	Shin شٍ	Shen شًا	ش
Swun صٌ	Swin صٍ	Swen صًا	ص

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حرف	فتحة	کسرہ	ضمہ
ض	ضًا Dwen	ضٍ Dwin	ضٌ Dwun
ط	طًا Twen	طٍ Twin	طٌ Twun
ظ	ظًا Zwen	ظٍ Zwin	ظٌ Zwun
ع	عًا E'n	عٍ I'n	عٌ U'n
غ	غًا Ghen	غٍ Ghin	غٌ Ghun
ف	فًا Fen	فٍ Fin	فٌ Fun
ق	قًا Qen	قٍ Qin	قٌ Qun
ك	كًا Ken	كٍ Kin	كٌ Kun
ل	لًا Len	لٍ Lin	لٌ Lun
م	مًا Men	مٍ Min	مٌ Mun
ن	نًا Nen	نٍ Nin	نٌ Nun
و	وًا Wen	وٍ Win	وٌ Wun
ه	هًا Hen	هٍ Hin	هٌ Hun
ء	ءًا En	ءٍ In	ءٌ Un
ي	يًا Yen	يٍ Yin	يٌ Yun

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے!

ان الفاظ کو پڑھیے۔ اس کے بعد ان کی آوازوں کو ڈاؤن لوڈ کر کے سنیے اور دیکھیے کہ آپ نے کہاں غلطی کی ہے۔ اگر آپ کا اسکور ۸۰ فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

لفظ	تلفظ	لفظ	تلفظ
اَبَدًا		سَفَرَةٌ	
اَحَدٌ		صُحُفًا	
اَخَذَ		صَمَدٌ	
اَذِنَ		طَبَقٌ	
اَمَرَ		طَبَقًا	
أَنَا		طُوٰى	ی الف کی طرح ہے
بَخِلَ		عَبَسَ	
بَرَرَةٌ		عَدْلٌ	
جَعَلَ		عَلَقٍ	
خُلُقَ		عَمَدٍ	
ذِكْرٌ		عِنَبًا	

آج کا اصول: عربی میں زیادہ تر اسموں پر ان کی اصل حالت میں تنوین ہی ہوتی ہے۔ اس میں بعض صورتوں میں تبدیلی واقع ہوا کرتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 6: تنوین اور مخصوص حروف

لفظ	تلفظ	لفظ	تلفظ
غَبَرَةٌ		وَجَدَ	
قَتَرَةٌ		وَسَقَ	
قُتَلَ		وَقَبَ	
قَدَرَ		وَلَدَ	
قُرِئَ		وَهَبَ	
قَسَمٌ		هُمَزَةَ	
كَبَدٌ		هُدًى	ی ساکن ہے
كُتُبٌ		اَمَنَ	
كَسَبَ		اَوٰى	ی الف کی طرح ہے
كَفَرَ		اٰنِيَةً	
كُفُوًا	الف ساکن ہے	اَلِفَ	
لُبَدًا	الف ساکن ہے	اَيْنَ	
لُمَزَةٍ		بِهٖ	

کیا آپ جانتے ہیں؟

قرآن مجید دنیا کی وہ واحد کتاب ہے جسے لاکھوں افراد زبانی یاد کر لیتے ہیں۔ اس کا کچھ حصہ تو ہر مسلمان کو یاد ہوتا ہی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لفظ	تلفظ	لفظ	تلفظ
جَآءَ		فِيْهِ	
جِيءَ		قَالَ	
نَارًا		قَوْلٌ	
خَيْرًا		كَانَ	
دَاوٗد		كَيْدًا	
رُوَيْدًا		كَيْفَ	
رَضُوْا		لَوْحٍ	
رِجَالٌ		لَيْسَ	
مٰلك		مَالًا	
شَيْءٍ		خَوْفٌ	
طَغٰى		مَآء	
طَغَوْا		وَيْلٌ	
طَيْرًا		يَوْمٌ	
عَادٍ		يَرَهٗ	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لفظ	تلفظ	لفظ	تلفظ
دَافِقٍ		سَلَمٌ	
شَاهِدٌ		شِدَادًا	
عَابِدًا		شَرَابًا	
عَائِلًا		صَوَابًا	
غَاسِقٌ		طَعَامٌ	
نَاصِرٌ		عَذَابًا	
وَالِدٌ		عَطَاءً	
أَعُوْذُ		غُثَاءً	
أَكِيْدُ		كِتَابًا	
يَخَافُ		كِرَامًا	
يَدَهُ		لِبَاسًا	
يُقَالُ		لِسَانًا	
تُرَابًا		مَابًا	
حِسَابًا		مَتَاعًا	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لفظ	تلفظ	لفظ	تلفظ
مَفَاذًا		قَرِيْبٌ	
مِهٰدًا		كَرِيْمٌ	
نَبَاتًا		مَجِيْدٌ	
وَفَاتًا		مُحِيْطٌ	
ثُبُوْرًا		نَعِيْمٌ	
رَسُوْلٌ		يَتِيْمًا	
شُهُوْدٌ		يَسِيْرًا	
قُعُوْدٌ		ذٰلِكَ	
وُجُوْهٌ		قُرَيْشٌ	
أَثِيْمٌ		عِيْشَةٌ	
أَلِيْمٌ		مَوْءٗدَةٌ	
بَصِيْرًا		مَوْضُوْعَةٌ	
خَبِيْرٌ		مَوَازِيْنُهٗ	
رَحِيْقٌ		يَوْمَئِذٍ	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لفظ	تلفظ	لفظ	تلفظ
بَعدَ		اِرتَضٰی	
بَطشَ		إرحَمْ	
سَعَی		إرْتَبْتُمْ	
كُنْتُ		أنْذِرَ	
لَستُ		خَيَرٌ	
قُرانٌ		فَاصْبِرْ	
بَردًا		صَبرًا	
مِرْيَة		يَسِيرٌ	
إرْجَعْ		غُلْبًا	
إربَة		عَسْعَسَ	
مِصْرَ		يَشْرِبُ	
قِطْر		تَرهَقُ	
قِرطَاسًا		كُشِطَتْ	
مِرصَاد		يَدْخُلُونَ	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لفظ	تلفظ	لفظ	تلفظ
رَفَعَ		غَبَرَةٌ	
رَقَبَةٌ		مَسَدْ	
لَهَبْ		جَآءَ	
سُرُرٍ		غُلُبًا	
عَلٰى		حَاسِدٌ	
عَيْنٌ		حَافِظٌ	
سُبَاتًا		مُطَاعٍ	
سِرَاجًا		مَعَاشًا	
شَهِيدٌ		أَنتَ	
عَظِيمٌ		إِهْدِ	
فِرقَةٌ		صِنوَانٌ	
مِنْ		مُعصِرٰتٍ	
قَدْحًا		يُغنِي	
قَضْبًا		لَغوًا	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 6: تنوین اور مخصوص حروف

لفظ	تلفظ	لفظ	تلفظ
مسكٌ		نُطفَةٌ	
نَخلاً		وَسَطَنَ	
نَشطاً		فَرَغتَ	
نَفسٍ		تَاتُونَ	
نَقعًا		يَسقَونَ	
يُسرًا		تَفعَلُونَ	
اَبقٰى		يَضحَكُونَ	
عَدنٍ		أنذَرنَا	
عَشرٍ		مُؤصَدَةٌ	
يَهدِي		إستَطَعتُ	
عَلَقٍ		مَجرٖهَا	اسے استثنائی طور پر مجرے ھا پڑھیں گے
خِلَافٍ		مُعْصِرٰتِ	
أنقَضَ		اَلقَارِعَةُ	
يُبدِئُ		اَلمَرءُ	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 7: تشدید

تعمیر شخصیت
دوسروں کو دکھانے کے لئے نیک کام کرنا ریاکاری کہلاتا ہے۔ ایسے اعمال اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قبول نہیں ہوا کرتے۔

عربی اور اردو میں جب ایک ہی حرف ایک ساتھ آ جائے تو اسے تشدید کہا جاتا ہے۔ ایسے حروف کو ایک دوسرے میں مدغم کر دیا جاتا ہے۔ تشدید کی علامت " ّ " ہے۔ اس سے متعلق بعض قوانین کی تفصیل یہ ہے:

- اگر میم یا نون پر تشدید ہو تو عربی میں ان کی آواز کو ناک کے اندرونی حصے سے نکالتے ہیں۔
- اگر لام یا "ر" پر تشدید اور فتحہ یا ضمہ ہو تو عربی میں ان کی آواز کو منہ بھر کر ادا کرتے ہیں۔ کسرہ کی صورت میں آواز باریک نکلتی ہے۔
- عربی کے اٹھائیس حروف تہجی میں سے چودہ ایسے ہے کہ اگر وہ الف اور لام کے بعد واقع ہوں تو الف اور لام کو نظر انداز کر کے انہیں براہ راست پچھلے لفظ سے ملا دیا جاتا ہے۔ ان حروف کو حروف شمسی کہا جاتا ہے۔ ان کی پہچان کے لئے ان کے اوپر تشدید لگا دی جاتی ہے۔ مثلاً الشَّمْسُ کو اشْشَمْسُ پڑھا جائے گا۔
- باقی چودہ حروف کی صورت میں لام کو ظاہر کر کے پڑھا جاتا ہے۔ مثلاً الْقَمَرُ کو القَمَرُ ہی پڑھا جائے گا۔ شمسی اور قمری حروف کی تفصیل یہ ہے۔

حروف شمسی	ت، ث، ج، د، ذ، ر، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ل
حروف قمری	ب، ح، خ، ع، غ، ف، ق، ك، م، ن، و، ہ، ء، ي

چیلنج!
عربی کے تمام حروف پر تشدید لگا کر انہیں پڑھنے کی پریکٹس کیجیے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟
قرآن مجید نہ تو نثر ہے اور نہ ہی شاعری۔ اس کا اپنا ہی ایک اسلوب ہے۔ قواعد کے مطابق قرآن مجید کی تلاوت اتنی خوبصورت لگتی ہے کہ انسان مسحور ہو کر رہ جاتا ہے۔ ایسا کرنے والوں کو "قاری" کہا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 7: تشدید

اس جدول میں مختلف حروف کو تشدید کی حرکات کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ اس سبق سے متعلق آوازوں کو ڈاؤن لوڈ کر کے سنیے۔

ضمہ	کسرہ	فتحہ	حرف
No tasheed	No tasheed	No tasheed	ا
Abbu أبُّ	Abbi أبِّ	Abba أبَّ	ب
Attu أتُّ	Atti أتِّ	Atta أتَّ	ت
Aththu أثُّ	Aththi أثِّ	Aththa أثَّ	ث
Ajju أجُّ	Ajji أجِّ	Ajja أجَّ	ج
Ahhu أحُّ	Ahhi أحِّ	Ahha أحَّ	ح
Akhkhu أخُّ	Akhkhi أخِّ	Akhkha أخَّ	خ
Addu أدُّ	Addi أدِّ	Adda أدَّ	د
Adhdhu أذُّ	Adhdhii أذِّ	Adhdha أذَّ	ذ
Arru أرُّ	Arri أرِّ	Arra أرَّ	ر
Azzu أزُّ	Azzi أزِّ	Azza أزَّ	ز
Assu أسُّ	Assi أسِّ	Assa أسَّ	س
Ashshu أشُّ	Ashshi أشِّ	Ashsha أشَّ	ش
Aswswu أصُّ	Aswswi أصِّ	Aswswa أصَّ	ص

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 7: تشدید

حرف	فتحہ	کسرہ	ضمہ
ض	Adwdwa أضَّ	Adwdwi أضِّ	Adwdwu أضُّ
ط	Atwtwa أطَّ	Atwtwi أطِّ	Atwtwu أطُّ
ظ	Azwzwa أظَّ	Azwzwi أظِّ	Azwzwu أظُّ
ع	A’’a أعَّ	A’’i أعِّ	A’’u أعُّ
غ	Aghgha أغَّ	Aghghi أغِّ	Aghghu أغُّ
ف	Affa أفَّ	Affi أفِّ	Affu أفُّ
ق	Aqqa أقَّ	Aqqi أقِّ	Aqqu أقُّ
ك	Akka أكَّ	Akki أكِّ	Akku أكُّ
ل	Alla ألَّ	Alli ألِّ	Allu ألُّ
م	Amma أمَّ	Ammi أمِّ	Ammu أمُّ
ن	Anna أنَّ	Anni أنِّ	Annu أنُّ
و	Awwa أوَّ	Awwi أوِّ	Awwu أوُّ
ه	Ahha أهَّ	Ahhi أهِّ	Ahhu أهُّ
ء	Aaaa أءَّ	Aaei أءِّ	Aaau أءُّ
ي	Ayya أيَّ	Ayyi أيِّ	Ayyu أيُّ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے!

ان الفاظ کو پڑھیے۔ اس کے بعد ان کی آوازوں کو ڈاؤن لوڈ کرکے سنیے اور دیکھیے کہ آپ نے کہاں غلطی کی ہے۔ ہر لفظ کا ایک نمبر ہے۔ اگر آپ کا اسکور ۸۰ فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

لفظ	تلفظ	لفظ	تلفظ
بُرِّزَ		قُوَّة	
حُصِّلَ		كَرَّةٌ	
صَدَّقَ		سُعِّرَتْ	
عَدَّدَ		قَدَّمَتْ	
قَدَّرَ		كَذَّبَتْ	
كَذَّبَ		زُوِّجَتْ	
نَعَّمَ		سُجِّرَتْ	
يَظُنُّ		فُجِّرَتْ	
يَحُضُّ		سُيِّرَتْ	
جَنَّةٍ		عُطِّلَتْ	

آج کا اصول: اگر کسی حرف پر تشدید کے ساتھ فتحہ ہو تو عربی رسم الخط میں اس فتحہ کو تشدید کے اوپر لکھا جاتا ہے۔ اگر کسی حرف پر تشدید کے ساتھ کسرہ ہو تو اس کسرہ کو تشدید کے نیچے مگر حرف کے اوپر لکھا جاتا ہے۔ اس طریقے سے آپ پہچان سکتے ہیں کہ کسی لفظ پر تشدید کے ساتھ فتحہ ہے یا کسرہ؟ البتہ برصغیر میں شائع ہونے والی عربی کتب میں کسرہ کو حرف کے نیچے لکھا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 7: تشدید

لفظ	تلفظ	لفظ	تلفظ
أَيْدِيهِنَّ		يُصَلُّوْنَ	
عَلَيْهِنَّ		النَبِيُّ	
نُيَسِّرُهُمْ		عَدُوٌّ	
اَلْبَيِّنَةُ		تَوَلَّى	
قَيِّمَةٌ		تَوَّابًا	
عَشِيَّةٌ		ثَجَّاجًا	
مُذَكِّرٌ		غَسَّاقًا	
أَيَّانَ		مَفَرٌّ	
إِيَّاكَ		أَذَلٌّ	
تَجَلَّى		مُعْتَرَّ	
إِيَّايَ		مُمَدَّدَة	
مُكَرَّمَة		اَلتَّرَآئِبَ	
مِنَّا		اَلنَّشِطٰت	
ثُمَّ		كُوِّرَتْ	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

سبق 7: تشدید

تلفظ	لفظ	تلفظ	لفظ
	الشَّمْسُ		اَلسّٰبِحٰتِ
	فَطَلَّ		اَلسّٰبِقٰتِ
	الحَجَّ		مُدَبِّرَاتِ
	سَامِرِيُّ		ءَأَعْجَمِيٌّ
	بِمُصْرِخِيَّ		عَرَبِيٌّ
	التِّيْنِ		مَهِّلِ
	سِجِّيْلٍ		الخُنَّسِ
	سِجِّيْنٌ		الكُنَّسِ
	اليَمِّ		الصِّرَاطُ
	إِنَّ		تَبَّتْ
	الجَنَّةَ		أَحَطتُّ
	لِحُبِّ		مُسَمًّى
	إِنْشَقَّتْ		ثَمَنٌ
	النّٰزِعٰتِ		السَّمَآءُ
	النَّجْمُ		الصُّبْحُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 7: تشدید

لفظ	تلفظ	لفظ	تلفظ
النَّفّٰثٰتِ		الثَّاقِبُ	
فَعَّالُ		شَرِّ	
ضَآلًّا		الخَنَّاسُ	
دَآبَّةً		يَزَّكّٰى	
حَآجَّكَ		يَذَّكَّرُ	
حَآجُّوكَ		مُدَّثِّرُ	
لَضَآلُّوْنَ		مُزَّمِّلُ	
الضَّآلِّيْنَ		أَتُحَاجُّوْنَنِيْ	
عِلِّيُّوْنَ		تَحَآضُّوْنَ	
أَنَّ		صَافَّاتُ	
الَّذِينَ		مُضَآرٌّ	
إِلَّا		الصَّاخَّةُ	

آج کا اصول

اگر کسی حرف پر تشدید ہو اور اس سے پہلے "آ" ہو تو اس الف کی آواز کو پانچ گنا لمبا کر دیا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 8: عربی جملے

تعمیر شخصیت
قرآن کے قانون وراثت پر عمل کرنا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے۔ اس کی خلاف ورزی کرنے والے کو اللہ تعالیٰ نے جہنم کے عذاب کی وعید سنائی ہے۔ جو لوگ اپنی بیٹیوں کو وراثت میں حصہ نہیں دیتے، وہ اس حکم کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔

مبارک ہو! اب آپ زیادہ تر عربی الفاظ پڑھ سکتے ہیں۔ اب آپ عربی جملے پڑھنا شروع کر سکتے ہیں۔ اردو کے برعکس عربی کی یہ خصوصیت ہے کہ اس میں ہر ہر لفظ کو الگ الگ نہیں پڑھا جاتا بلکہ مختلف الفاظ کو ملا کر پڑھا جاتا ہے۔ اس کے لئے کچھ قوانین مقرر کئے گئے ہیں جن کی تفصیل کچھ یوں ہے:

- عربی میں بہت سے الفاظ الف اور لام سے شروع ہوتے ہیں۔ اگر ایسا لفظ جملے کے شروع میں آرہا ہو تو اس الف کو فتح کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر **اَلْفَتْح** (Al-Fath)۔
- اگر ایسا لفظ جملے کے درمیان میں آرہا ہو تو اس صورت میں الف کو ساکن تصور کرتے ہوئے نظر انداز کر دیا جاتا ہے اور پچھلے حرف کو براہ راست لام سے ملا دیا جاتا ہے۔ آپ پچھلے سبق میں سیکھ چکے ہیں کہ اگر لام کے بعد کا حرف، حرف شمسی ہو تو پھر لام کو بھی نظر انداز کر کے پچھلے حرف کو براہ راست اگلے حرف میں ملا دیا جاتا ہے۔ اگر لام کے بعد کا حرف، حرف قمری ہو تو پھر پچھلے حرف کو لام سے ملا دیا جاتا ہے۔
- یہاں یہ بات بھی یاد رکھیے کہ الف ہر حال میں ساکن ہوتا ہے۔ اگر جملے کے شروع میں الف ہے تو مجبوراً اس پر کوئی حرکت لگاتے ہیں ورنہ اسے پڑھا نہیں جاتا۔ ہمزہ الف سے مختلف ہوتا ہے۔ ہمزہ کو پڑھا جاتا ہے۔ عربی میں ہمزہ پر فتحہ یا ضمہ کی صورت میں اسے "أ" اور کسرہ کی صورت میں "إ" کی شکل میں لکھا جاتا ہے۔
- اگر دو حروف ساکن ہو جائیں تو انہیں پڑھا نہیں جا سکتا۔ ایسی صورت میں ان میں سے ایک پر زبردستی کوئی حرکت لگا دی جاتی ہے۔
- اگر کسی لفظ کے آخر میں ساکن نون یا تنوین ہو اور اس کے بعد والا حرف "ی ر م ل و ن" میں سے ایک ہو تو اس نون کو متعلقہ حرف میں مدغم کر دیا جاتا ہے۔ آسانی کے لئے آپ انہیں "حروف یرملون" کہہ سکتے ہیں۔ اگر یہ کوئی اور حرف ہو تو پھر انہیں مدغم نہیں کیا جاتا۔
- اگر کسی لفظ کے آخر میں ساکن نون یا تنوین ہو اور اس کے بعد الف اور لام آرہے ہوں تو اس کے لئے نون کے نیچے کسرہ لگا کر اسے لام سے ملا دیا جاتا ہے۔ مثلاً **لُمَزَةِ الَّذی** (Lumazati Nillazi not Lumazatin Allazi), **عَادًا الْاُولٰی** (A'ada Nilaulaa *not* A'aadan Alaulaa). برصغیر پاک و ہند میں شائع ہونے والے نسخوں میں اس صورت میں ایک چھوٹا سا نون دونوں الفاظ کے درمیان میں لکھ دیا جاتا ہے۔ مثلاً۔ **لُمَزَةِ نِ الَّذِی، عَادَ نِ الْاُولٰی** مگر عرب ممالک کے نسخوں میں یہ اہتمام نہیں کیا جاتا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

سبق 8: عربی جملے

- اگر تنوین یا نون ساکن کے بعد کوئی "ب" آ رہی ہو تو اس صورت میں نون کو میم میں تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً مِنْ بَعْدِ کو مِمْ بَعْدِ پڑھا جائے گا۔
- اگر جملے کے آخری لفظ کے آخری حرف سے پہلے الف، واؤ، یا، میں سے کوئی حرف ہو تو اس صورت میں انہیں کھینچ کر پڑھا جاتا ہے اور آخری حرف کو ساکن کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً الرحمان = الرَّحْمَاااااانْ ، يَعْمَلُوْنَ = يَعْمَلُوْوووونْ ، العَالَمِينَ = العَالَمِيييينْ
- بعض اوقات کسی لفظ کے آخر میں ایک "ی" (بغیر نقطوں کے) ہوتی ہے۔ اسے عربی میں "الف" کے طور پر پڑھا جاتا ہے۔ اسے "الف مقصورہ" کہتے ہیں۔ اگر اس کے بعد کوئی لفظ ہو تو اس "ی" کو "الف" کی صورت میں لکھا جاتا ہے جیسے الْمَعْنَى، مَعْنَاهُ، رِضَى، رِضَاهُ وغیرہ۔

سنیے اور تلاوت کی پریکٹس کیجیے!

قرآن مجید کے ان مقامات کی تلاوت کو ڈاؤن لوڈ کیجیے اور انہیں سنیے۔ نوٹ کیجیے کہ اوپر بیان کردہ قوانین کا اطلاق کس طرح سے ہو رہا ہے۔ اس کے بعد خود تلاوت کیجیے۔ کوشش کیجیے کہ یہ سورتیں آپ یاد ہی کر لیں۔

سورة الفاتحة

أعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْحَمْدُ للَّه رَبِّ الْعَالَمِينَ (1) الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ (2) مَالك يَوْمِ الدِّين (3)
إيَّاكَ نَعْبُدُ وَإيَّاكَ نَسْتَعِينُ (4) اهْدنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقيمَ (5) صِرَاطَ الَّذين
أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ (6) غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلا الضَّالِّينَ (7)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورة الضحى

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالضُّحَى (1) وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَى (2) مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى (3) وَلَلآخِرَةُ خَيْرٌ لَكَ مِنْ الأُولَى (4) وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى (5) أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيماً فَآوَى (6) وَوَجَدَكَ ضَالاًّ فَهَدَى (7) وَوَجَدَكَ عَائِلاً فَأَغْنَى (8) فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلا تَقْهَرْ (9) وَأَمَّا السَّائِلَ فَلا تَنْهَرْ (10) وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ (11)

سورة الشرح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ (1) وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ (2) الَّذِي أَنقَضَ ظَهْرَكَ (3) وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ (4) فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْراً (5) إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْراً (6) فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ (7) وَإِلَى رَبِّكَ فَارْغَبْ (8)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورة التين

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ (1) وَطُورِ سِينِينَ (2) وَهَذَا الْبَلَدِ الأَمِينِ (3) لَقَدْ خَلَقْنَا
الإِنسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ (4) ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ (5) إِلاَّ الَّذِينَ
آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ (6) فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ
بِالدِّينِ (7) أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ (8)

سورة العلق

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ (1) خَلَقَ الإِنسَانَ مِنْ عَلَقٍ (2) اقْرَأْ وَرَبُّكَ
الأَكْرَمُ (3) الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ (4) عَلَّمَ الإِنسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ (5) كَلاَّ إِنَّ
الإِنسَانَ لَيَطْغَى (6) أَنْ رَآهُ اسْتَغْنَى (7) إِنَّ إِلَى رَبِّكَ الرُّجْعَى (8)
أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَى (9) عَبْداً إِذَا صَلَّى (10) أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَى الْهُدَى
(11) أَوْ أَمَرَ بِالتَّقْوَى (12) أَرَأَيْتَ إِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّى (13) أَلَمْ يَعْلَمْ بِأَنَّ
اللَّهَ يَرَى (14) كَلاَّ لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ لَنَسْفَعاً بِالنَّاصِيَةِ (15) نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ
خَاطِئَةٍ (16) فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ (17) سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ (18) كَلاَّ لاَ تُطِعْهُ
وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ (19)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورة القدر

بسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ (1) وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ (2) لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ (3) تَنَزَّلُ الْمَلائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ (4) سَلامٌ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ (5)

سورة البينة

بسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَمْ يَكُنْ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ مُنفَكِّينَ حَتَّى تَأْتِيَهُمْ الْبَيِّنَةُ (1) رَسُولٌ مِنْ اللَّهِ يَتْلُوا صُحُفاً مُطَهَّرَةً (2) فِيهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ (3) وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلاَّ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَةُ (4) وَمَا أُمِرُوا إِلاَّ لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ (5) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أُوْلَئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ (6) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُوْلَئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ (7) جَزَاؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَداً رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ذَلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ (8)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورة الزلزلة

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

إِذَا زُلْزِلَتْ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا (1) وَأَخْرَجَتْ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا (2) وَقَالَ
الْإِنسَانُ مَا لَهَا (3) يَوْمَئِذ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا (4) بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَى لَهَا (5)
يَوْمَئِذ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا لِيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ (6) فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا
يَرَه (7) وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَه (8)

سورة العاديات

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا (1) فَالْمُورِيَاتِ قَدْحًا (2) فَالْمُغِيرَاتِ صُبْحًا (3)
فَأَثَرْنَ بِهِ نَقْعًا (4) فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعًا (5) إِنَّ الْإِنسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ (6)
وَإِنَّهُ عَلَى ذَلِكَ لَشَهِيدٌ (7) وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ (8) أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا
بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ (9) وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ (10) إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ
لَخَبِيرٌ (11)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورة القارعة

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْقَارِعَةُ (1) مَا الْقَارِعَةُ (2) وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ (3) يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ
كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ (4) وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنفُوشِ (5) فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ
مَوَازِينُهُ (6) فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ (7) وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ (8) فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ
(9) وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَهْ (10) نَارٌ حَامِيَةٌ (11)

سورة التكاثر

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ (1) حَتَّى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ (2) كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ (3) ثُمَّ كَلَّا
سَوْفَ تَعْلَمُونَ (4) كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ (5) لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ (6) ثُمَّ
لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِينِ (7) ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ (8)

کیا آپ جانتے ہیں؟

عرب ممالک اور برصغیر پاک و ہند میں لکھی جانے والے عربی کے رسم الخط میں تھوڑا سا فرق ہوتا ہے۔ چند فرق یہ ہیں:

- عرب ممالک کے رسم الخط میں ہمزہ پر فتحہ یا کسرہ کو "أ ، إ" طرح لکھا جاتا ہے جبکہ برصغیر کے رسم الخط میں اسے "اَ، ا" لکھا جاتا ہے۔ عرب ممالک کے رسم الخط کی مثال ہے أفْعَلُ ، إنْسَانٌ وغیرہ جبکہ برصغیر کے رسم الخط کی مثال ہے اَفْعَلُ ، اِنْسَانٌ ۔
- برصغیر میں کھڑا زبر، کھڑی زیر اور الٹی پیش استعمال ہوتی ہے جبکہ عرب ممالک کے رسم الخط میں یہ موجود نہیں ہیں جیسے برصغیر میں ابرٰهِيمَ، اسْمٰعِيلَ، دَاوٗدَ اس طرح لکھے جاتے ہیں جبکہ عرب ممالک کے رسم الخط میں إبْرَاهِيمَ، إسْمَاعِيلَ، دَاوُوْدَ۔
- برصغیر میں جزم یا سکون کی علامت "بْ" ہے جبکہ عرب ممالک میں "بْ"۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورة العصر

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْعَصْرِ (1) إِنَّ الإِنسَانَ لَفِي خُسْرٍ (2) إِلاَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ (3)

سورة الهمزة

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَيْلٌ لِكُلِّ هُمَزَةٍ لُمَزَةٍ (1) الَّذِي جَمَعَ مَالاً وَعَدَّدَهُ (2) يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ
أَخْلَدَهُ (3) كَلاَّ لَيُنبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ (4) وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطَمَةُ (5) نَارُ
اللَّهِ الْمُوقَدَةُ (6) الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى الأَفْئِدَةِ (7) إِنَّهَا عَلَيْهِم مُّؤْصَدَةٌ (8)
فِي عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ (9)

سورة الفيل

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

أَلَمْ تَرَى كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ (1) أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِي
تَضْلِيلٍ (2) وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْراً أَبَابِيلَ (3) تَرْمِيهِم بِحِجَارَةٍ مِّن سِجِّيلٍ
(4) فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ (5)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورة قريش

بسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لإِيلافِ قُرَيْش (1) إِيلافِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ (2) فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ (3) الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوعٍ وَآمَنَهُمْ مِنْ خَوْفٍ (4)

سورة الماعون

بسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ (1) فَذَلِكَ الَّذِي يَدُعُّ الْيَتِيمَ (2) وَلا يَحُضُّ عَلَى طَعَامِ الْمِسْكِينِ (3) فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ (4) الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلاتِهِمْ سَاهُونَ (5) الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ (6) وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ (7)

سورة الكوثر

بسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ (1) فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ (2) إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الأَبْتَرُ(3)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورة الكافرون

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ (1) لا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ (2) وَلا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ (3) وَلا أَنَا عَابِدٌ مَا عَبَدتُّمْ (4) وَلا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ (5) لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ (6)

سورة النصر

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ (1) وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجاً (2) فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّاباً (3)

سورة ابي لهب

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ (1) مَا أَغْنَى عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ (2) سَيَصْلَى نَاراً ذَاتَ لَهَبٍ (3) وَامْرَأَتُهُ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ (4) فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِنْ مَسَدٍ (5)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورة الإخلاص

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ (1) اللَّهُ الصَّمَدُ (2) لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ (3) وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ (4)

سورة الفلق

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ (1) مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (2) وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ (3) وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ (4) وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ (5)

سورة الناس

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ (1) مَلِكِ النَّاسِ (2) إِلَٰهِ النَّاسِ (3) مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ (4) الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ (5) مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ (6)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

سبق 9: عربی ٹائپنگ

تعمیر شخصیت
قرآن مجید کا ہم سے مطالبہ ہے کہ ہم اپنے تمام معاملات دیانت داری سے انجام دیں۔ غور فرمائیے کہ کیا آپ اپنے تمام معاملات دیانت داری سے انجام دیتے ہیں؟

مبارک ہو! اب آپ زیادہ تر عربی جملے پڑھ سکتے ہیں۔ اب آپ عربی تحریر کرنا شروع کر سکتے ہیں۔ کمپیوٹر میں عربی ٹائپنگ کے لئے مائیکروسافٹ نے جو کی بورڈ تشکیل دیا ہے، وہ یہ ہے:

1	2	3	4	5	6	7	8	9	0	–	=	<-
ض	ص	ث	ق	ف	غ	ع	ه	خ	ح	ج	د	\
ش	س	ي	ب	ل	ا	ت	ن	م	ك	ط	Enter	
ئ	ء	ؤ	ر	لا	ى	ة	و	ز	ظ	Shift		
			ذ	Space								

With Shift												
!	@	#	$	%	^	&	*	(	)	_	+	<-
َ	ً	ُ	ٌ	لإ	إ	‘	÷	×	؛	>	<	|
ِ	ٍ	[	]	لأ	أ	ـ	،	/	:	”	Enter	
~	ْ	{	}	لآ	آ	’	,	.	؟	Shift		
			ّ	Space								

- درمیانی لائن سے آغاز کیجیے۔ اپنے بائیں ہاتھ کی انگلیاں ش، س، ی اور ب پر رکھیے اور شہادت کی انگلی سے ل کو بھی دبائیے۔ دائیں ہاتھ کی انگلیاں ک، م، ن، ت پر رکھیے اور الف کو شہادت کی انگلی سے دبائیے۔ ط کو چھوٹی انگلی سے دبائیے۔
- اس کے بعد اوپر والی لائن اور پھر نچلی لائن کی اسی طرح پریکٹس کیجیے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 10: پریکٹس کیجیے!

تعمیر شخصیت

اپنی شخصیت میں اللہ تعالی کی محبت پیدا کیجیے۔ غور کیجیے کہ اللہ تعالی نے ہوا، پانی، خوراک کس قدر نعمتیں ہمیں عطا کی ہیں۔ اس سے اللہ تعالی کی محبت میں

عربی تحریر کو پڑھنے سے متعلق یہ آخری سبق ہے۔ اب آپ عربی پڑھنے کے قابل ہو چکے ہیں۔ ممکن ہے اس میں کہیں آپ کوئی غلطی کرتے ہوں۔ قرآن مجید میں عربی کی غلطیوں سے بچنے کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ پورا قرآن کسی قاری کو سنا دیجیے۔ اس کے علاوہ یہ کام کیجیے۔

- قرآن مجید ڈاؤن لوڈ کیجیے۔ اس کی مکمل تلاوت کی آڈیو ریکارڈنگ بھی ڈاؤن لوڈ کر لیجیے۔ انٹرنیٹ پر بہت سے قرّا کی آواز میں تلاوت موجود ہے۔ جس قاری کی آواز آپ کو پسند ہو، ان کی آواز میں قرآن مجید کی تلاوت ڈاؤن لوڈ کر لیجیے۔
- روزانہ قرآن مجید کے کچھ حصے کی تلاوت کیجیے۔
- اس کے بعد اسی حصے کی تلاوت سنیے۔ اس دوران قرآن مجید کو کھول کر اپنے سامنے رکھ لیجیے تاکہ آپ اپنی غلطیوں کو نوٹ کر سکیں۔ کچھ ہی دن میں آپ بغیر کسی غلطی کے تلاوت کرنا سیکھ جائیں گے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

قرآن مجید کی درست تلفظ کے ساتھ تلاوت کرنے کے فن کو عربی میں "تجوید" کہا جاتا ہے۔ اس لیول پر آپ نے فن تجوید کی بنیادی باتیں سیکھ لی ہیں۔ اگر آپ اس میں مزید مہارت حاصل کرنا چاہیں تو ماہر قاریوں سے قرآن سنیے۔

آج کا اصول

قرآن مجید کے نزول کا مقصد یہ ہرگز نہیں تھا کہ بغیر سوچے سمجھے اس کی تلاوت کی جائے۔ قرآن مجید اللہ تعالی کی آخری کتاب ہے جو ہماری ہدایت کے لئے نازل کی گئی ہے۔ ہمیں اسے سمجھنا چاہیے۔ قرآنی عربی سیکھنے کے لئے اس کورس کو جاری رکھیے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

قرآن مجید کا ترجمہ ایک انسانی کام ہے۔ یہ خدائی کام نہیں ہے۔ یہ ممکن ہے کہ کوئی عالم ترجمہ کرتے وقت کوئی غلطی کر دے۔ اس وجہ سے آپ خود عربی زبان سیکھیے تاکہ آپ غلط اور صحیح ترجمے میں فرق کر سکیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیول 1: بنیادی عربی زبان

اس لیول کے اختتام پر انشاء اللہ آپ روز مرہ دینی معاملات میں استعمال ہونے والی عربی زبان سے واقف ہو جائیں گے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 1A: بنیادی عربی گرامر

تعمیر شخصیت
اللہ کی مخلوق سے محبت کیجیے کیونکہ اللہ تعالی خود اپنی مخلوق سے محبت کرتا ہے۔ کسی انسان یا جاندار چیز کو تکلیف نہ دیجیے۔

اہل زبان جب کوئی زبان بولنا شروع کرتے ہیں تو خود بخود اس کے قوانین بنتے چلے جاتے ہیں۔ اس کے بعد زبان اور گرامر کے ماہرین ان قوانین کو لوگوں کی بول چال سے اخذ کرتے ہیں۔

ایسا کبھی نہیں ہوا کہ کچھ لوگوں نے چند قوانین وضع کر لئے ہوں اور اس کی بنیاد پر کوئی زبان تشکیل دی ہو۔ ہمیشہ زبان پہلے بنتی ہے اور اس کے بعد اس میں سے قوانین اخذ کئے جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بعض الفاظ یا اسالیب ان قوانین سے مستثنیٰ ہوتے ہیں۔ دیگر زبانوں کی نسبت عربی کی خصوصیت یہ ہے کہ اس کے قوانین بہت ہی منظم ہیں۔ ان قوانین سے استثنا کم ہی پایا جاتا ہے۔ جیسا کہ آپ اگلے لیولز میں دیکھیں گے کہ عربی کے قوانین کے تحت ایک لفظ سے سینکڑوں الفاظ خود بخود بنائے جاسکتے ہیں۔ یہ قوانین اتنے محکم ہیں کہ کمپیوٹر کا ایک اسپریڈ شیٹ پروگرام ان قوانین کے تحت خود بخود الفاظ اخذ کر سکتا ہے۔

الحمد للہ آپ اب عربی جملے پڑھنے کے قابل ہو چکے ہیں۔ اب ہم عربی زبان کو سیکھنے کا آغاز کرتے ہیں۔ اس مقصد کے لئے ہم دو جہتوں میں کام کریں گے۔ ایک تو عربی کے قواعد و ضوابط اور دوسرے بذات خود زبان۔ قواعد کو ضوابط کے لئے ہم اے سیریز کے اسباق کا مطالعہ کریں گے اور زبان کے لئے بی سیریز کے۔ ہر سیریز کی اپنی اپنی مشقیں ہیں۔ ان مشقوں کو اس طریقے سے ڈیزائن کیا گیا ہے کہ آپ خود بخود زبان سیکھتے چلے جائیں گے۔ یہ زبان سکھانے کا ایک جدید طریقہ ہے جو قدیم طریقے سے مختلف ہے۔ یہ سبق اے سیریز کا ہے، اس وجہ سے ہم اپنی بحث کا آغاز گرامر کے ابتدائی اصولوں سے کرتے ہیں۔

صرف و نحو

عربی گرامر کے دو بنیادی حصے ہیں: صرف اور نحو۔ صرف کا تعلق ایک لفظ سے بہت سے الفاظ اخذ کرنے سے متعلق قوانین سے ہے جبکہ نحو کا تعلق جملے کی ساخت اور ترکیب سے ہے۔

اسم، فعل اور حرف

عربی میں لفظ کو "کلمۃ" کہا جاتا ہے۔ عربی الفاظ کی تین اقسام ہیں: اسم فعل اور حرف۔ تفصیل کچھ یوں ہے:

- اسم کسی شخص، چیز یا جگہ کے نام کو کہتے ہیں۔ مثلاً اللہ، أَحْمَدُ، مَكَّةُ، كِتَابٌ وغیرہ۔
- فعل کسی کام کے کرنے یا ہونے کو کہا جاتا ہے مثلاً صَلَّى (اس نے نماز پڑھی)، أَكَلَ (اس نے کھانا کھایا) وغیرہ
- حرف ان الفاظ کو کہتے ہیں جو اسم اور فعل کو ملانے کا کام کرتے ہیں جیسے ب (سے)، ل (لئے)، إِلَّا (سوائے) وغیرہ

اگلے صفحے پر ان سب کی مزید اقسام کو بیان کیا گیا ہے۔ یہی ہمارے اگلے لیول کی بنیاد ہو گی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كلمة

- **إسم**
  - خاص اسم: ضَمير، إشارة، موصول، عَدَد
  - پہلی تقسیم: مُذَكَّر، مُؤَنَّث
  - دوسری تقسیم: وَاحِد، تَثْنية، جَمع
  - تیسری تقسیم: مَعرِفة، نَكرَة
  - چوتھی تقسیم: مُشْتق، جَامِد
  - پانچویں تقسیم: فَاعِل، مَفعُول، تَفضِيل، صِفت، آلة، ظرف، مُبَالغة
  - چھٹی تقسیم: مَبْني، مُعرب، مُنْصَرِف، غير مُنصَرِف
- **فعل**
  - پہلی تقسیم: ثُلاثِي مُجرَّد، ثُلاثِي مَزيد، رُبَاعِي مُجرَّد، رُبَاعِي مَزيد
  - دوسری تقسیم: مَاضِي، مُضَارِع، أمْر، نَهْي
  - تیسری تقسیم: مَعْلُوم، مَجْهُول
  - چوتھی تقسیم: صَحِيح، مَهمُوز، مُضَاعَف، مِثال، أجوَف، نَاقِص، لَفِيف
- **حرف**: جَرّ، عَطَف، دیگر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 1A: بنیادی عربی گرامر

اس کورس کا تفصیلی ڈھانچہ اس شکل میں بیان کیا گیا ہے۔ لیول نمبر اور سبق نمبر دائیں جانب دیا گیا ہے۔

چیلنج!
اردو کے چند اسم، فعل اور حرف کی مثالیں بیان کیجیے۔

Level					
Level 01 / 2A	إسم	مُذَكَّر	مُؤَنَّث		
Level 01 / 3A	إسم	مُعرب	مَبْنِي		
Level 01 / 4A	إسم	وَاحِد	تَثْنية	جَمع	
Level 01 / 5A *Level 02 / 3A – 8A*	إسم	ضَمِير	إشارة	موصول	عَدَد
Level 02 / 1A	إسم	مَعرِفة	نَكِرَة		
Level 02 / 9A – 14A	حرف	جَرّ	عَطَف	Others	
Level 03 / 1A	إسم	مُشْتق	جَامِد		
Level 03 / 2A	فعل	ثُلاثِي مُجرَّد	ثُلاثِي مَزِيد	رُبَاعِي مُجرَّد	رُبَاعِي مَزِيد
Level 03 / 3A – 10A *Level 04 / 1A – 5A*	فعل	مَاضِي	مُضَارِع	أمْر	نَهْي
Level 03 / 3A – 10A *Level 04 / 1A – 5A*	فعل	مَعْلُوم	مَجْهُول		
Level 03 / 11A – 12A	إسم	فَاعِل	مَفعُول	تَفضِيل	صِفت
		آلة	ظرف	مُبالغة	
Level 04 / 6A – 12A	فعل	صَحِيح	مَهمُوز	مُضَاعَف	مِثال
		أجوَف	نَاقِص	لَفِيف	

آج کا اصول: دنیا کی ہر زبان میں اسم، فعل اور حرف ہوا کرتے ہیں۔

آسان سے مشکل کی طرف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے!

ان الفاظ کو پڑھیے اور ہر لفظ کے سامنے بیان کیجیے کہ وہ اسم، فعل یا حرف کس گروپ سے تعلق رکھتا ہے۔

لفظ	قسم	لفظ	قسم
اللّٰہ		لِ	
أَكْبَرُ		أَعُوذُ (میں پناہ مانگتا ہوں)	
سُبْحَانَ (پاک)		بِ (ساتھ)	
ال		مِنَ (سے)	
حمد (تعریف)		الشَّيْطٰنِ	
لِ (لئے)		الرَّجِيْمِ (مردود)	
لاَ (نہیں)		إِسْمِ (نام)	
اِلٰهَ (معبود)		الرَّحْمٰنِ	
إِلاَّ (سوائے)		الرَّحِيْمِ	
مُحَمَّدٌ		أَحَدٌ (ایک)	
رَّسُوْلُ		وَ (اور)	
شَرِيْكَ		الصَّمَدُ (بے نیاز)	
كَ (آپ کا)		عَلٰی (پر)	
اَللّٰهُمَّ (اے اللہ!)		آلِ (اولاد، پیروکار)	
صَلِّ (درود بھیج)		علی	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 1B: بنیادی اذکار

اِس سیریز میں ہم آپ کے سامنے عربی کے کچھ الفاظ رکھ رہے ہیں۔ ان کا معنی اچھی طرح سمجھ لیجیے۔ اس کے بعد آپ کے سامنے کچھ جملے پیش کئے جائیں گے جو انہی الفاظ پر مشتمل ہوں گے۔ آپ نے ان کا اردو میں ترجمہ کرنا ہے۔

تعمیر شخصیت
اللہ تعالی نے کسی کے بارے میں شک کرنے سے منع فرمایا ہے۔ اس سے ایک منفی شخصیت وجود میں آتی ہے۔ بدگمانی سے پرہیز کیجیے۔

الفاظ	تشریح
اللهُ	[اللہ]، یہ خداوند واحد کا عربی نام ہے
أَكْبَرُ	[سب سے بڑا، عظیم]
سُبْحَانَ	[ہر عیب سے پاک]
ال	اس لفظ کا اردو میں کوئی متبادل نہیں ہے۔ یہ انگریزی لفظ the کا متبادل ہے۔ یہ کسی عام چیز کو مخصوص کر دیتا ہے۔
الْحَمْدُ، ال حَمد	ال کا معنی ہے [the] اور حمد کا معنی ہے [تعریف]۔
لِلّٰهِ، لِ اللهِ	یہ بھی دو الفاظ ہیں۔ لِ کا معنی ہے [لئے]۔ للہ کا معنی ہوا [اللہ کے لئے]
لَا	[نہیں]
إِلٰهَ	[معبود، خدا]، اس لفظ میں حقیقی خدا یعنی اللہ تعالی اور جھوٹے دیوتا سب ہی شامل ہیں۔
إِلَّا	[سوائے، مگر]
مُحَمَّدٌ	[محمد] صلی اللہ علیہ والہ وسلم، اللہ کے آخری رسول کا نام مبارک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریح	الفاظ
لفظی معنی ہے [قاصد]، اصطلاحی معنی ہے [اللہ کا بھیجا ہوا پیغمبر]	رَّسُوْلُ
[شریک، حصے دار، برابری کرنے والا]	شَرِيْكَ
یہ دو الفاظ ہیں۔ ل کا معنی ہے [لئے] اور ک کا معنی ہے [تیرا یا تجھے]۔ مجموعی معنی ہے، [تیرے لئے]	لَكَ، لِ كَ
[میں پناہ مانگتا، مانگتی ہوں]	أعُوذُ
دو الفاظ۔ ب کا معنی ہے [سے یا ساتھ with]۔ مجموعی معنی [اللہ سے]	بِاللّٰهِ، بِ اللّٰهِ
[سے from]	مِنَ
شیطان کا لفظی معنی ہے [سرکش]۔ ال لگانے سے یہ مخصوص شیطان ابلیس کے لئے مخصوص ہو گیا ہے۔	الشَّيْطٰنِ ، ال شَّيْطٰن
رجیم کا معنی ہے [دھتکارا ہوا]۔ ال نے اسے شیطان کے ساتھ مخصوص کر دیا ہے۔	الرَّجِيْمِ، ال رَّجِيْم
دو الفاظ۔ اسم کا معنی ہے [نام]۔ مجموعی معنی [نام کے ساتھ]	بِسْمِ، بِ اسْمِ
رحمان کا معنی ہے [رحم کرنے والا]۔ ال نے اسے اللہ تعالی کے ساتھ مخصوص کر دیا ہے۔	الرَّحْمٰنِ، ال رَّحْمٰنِ
رحیم کا معنی ہے [ایسا رحم کرنے والا جس کی شفقت ہمیشہ کے لئے ہو]۔ ال نے اسے بھی اللہ کے ساتھ کر دیا ہے۔	الرَّحِيْمِ، ال رَّحِيْمِ
[ایک، کوئی ایک]	أحَدٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الفاظ	تشریح
وَ	[اور]۔ بعض اوقات یہ [یعنی] کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے۔
الصَّمَدُ، ال صَّمَدُ	[بے نیاز، خود مختار]۔ ال نے اسے اللہ تعالیٰ کے ساتھ خاص کر دیا ہے۔
اللّٰھُمَّ	اے اللہ!
صَلِّ	[تو درود بھیج۔ اپنی رحمت بھیج۔]
عَلٰی	[پر]
آل	[اولاد، پیروکار]
بِحَمْدِہٖ، بِ حَمْدِ ہٖ	یہ تین الفاظ ہیں۔ ب کا معنی ہے [ساتھ، سے]۔ حمد کا معنی ہے [تعریف] اور ہ کا معنی ہے [اس کا یا اسے]۔ مجموعی معنی ہے، [اس کی تعریف کے ساتھ]
صَلّٰی	[اس نے رحمت بھیجی، اس نے درود بھیجا۔]
عَلَیْہِ، علی ہ	دو الفاظ۔ علی کا معنی ہے [پر] اور ہ کا معنی ہے [اس کا، اسے]۔ مجموعی معنی ہوا [اس پر]
آلہ، آل ہ	دو الفاظ۔ مجموعی معنی [ان کی اولاد اور پیروکار]
سَلَّمَ	[اس نے سلامتی عطا کی]

آج کا اصول: ہر زبان میں بے جان اشیاء کو مذکر یا مؤنث فرض کر لیا جاتا ہے اور اس کے مطابق ان کے لئے مذکر یا مؤنث الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چیلنج!

عربی میں الفاظ سے پہلے الف لام لگانے کی وجہ کیا ہے؟

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے!

اب ان جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

عربی	اردو
بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	
اَللّٰهُ أَكْبَرُ	
سُبْحَانَ اللهِ	
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	
لَا اِلٰهَ إِلَّا اللهُ	
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ	
لا شَرِيْكَ لَكَ	
أعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ	
اللهُ أحدٌ، اللهُ الصَّمَدُ	
اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ و عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ	
سُبْحَانَ اللهِ وَ بِحَمْدِه	
صلى الله عليه واله وسلم	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عربی میں ترجمہ کیجیے!

کیا آپ جانتے ہیں؟ قرآن مجید نہ صرف ہدایت کی کتاب ہے بلکہ یہ اعلیٰ عربی زبان کے لئے معیار کی حیثیت بھی رکھتا ہے۔

عربی	اردو
	اللہ سب سے بڑا ہے۔
	اللہ ہر عیب سے پاک ہے۔
	تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔
	اللہ کے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔
	محمد اللہ کے رسول ہیں۔
	(اے میرے اللہ!) تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔
	میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں، شیطان مردود کے شر سے۔
	اللہ کے نام (سے شروع) جو بہت ہی مہربان ہے اور جس کی شفقت ابدی ہے۔
	اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز اور خود مختار ہے۔
	اے اللہ! تو محمد اور ان کی اولاد و پیروکاروں پر اپنی رحمت نازل فرما۔
	اللہ ہر عیب سے پاک ہے اور اس کی تعریف کے ساتھ (میں اس کی تسبیح بیان کرتا ہوں۔)
	ان پر اللہ کی رحمت اور سلامتی ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 2A: تذکیر وتانیث

ہر زبان میں مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے مختلف الفاظ پائے جاتے ہیں۔ عربی میں بھی ایسا ہی ہے۔ جب مخاطب مذکر و مؤنث دونوں ہی کو ایک لفظ میں بیان کرنا چاہے تو پھر اس کے لئے مذکر کے الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں جس میں خواتین خود بخود شامل ہوتی ہیں۔ مؤنث الفاظ کی متعدد اقسام ہیں:

تعمیر شخصیت
غیر مخلص مذہبی اور سیاسی راہنماؤں سے ہوشیار رہیے۔ یہ آپ کا استحصال کرتے ہیں۔ ہمیشہ اپنی عقل پر اعتماد کیجیے نہ کہ اپنے راہنما کی عقل پر۔

- مؤنث حقیقی: یہ وہ اسم ہیں جو کسی حقیقی مؤنث کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً جارِیَةٌ (لڑکی)، أُمٌّ (ماں)، أُخْتٌ (بہن)، بِنْتٌ (بیٹی) وغیرہ۔
- ایسے الفاظ جن کے آخر میں گول ۃ ہو: ایسے الفاظ جن کے آخر میں گول ۃ ہو، مؤنث سمجھے جاتے ہیں اگرچہ حقیقتاً وہ مؤنث نہ بھی ہوں۔ مثلاً صلوٰۃٌ (نماز)، جَنَّةٌ (باغ)، حَسَنَةٌ (نیکی) وغیرہ۔ کسی مذکر کے آخر میں بھی گول ۃ لگا کر اسے مؤنث بنایا جاسکتا ہے۔ اس قاعدے سے متعدد الفاظ مستثنیٰ ہیں جیسے خَلِیفَةٌ (خلیفہ)، عَلَّامَةٌ (بڑا عالم) وغیرہ۔
- ایسے الفاظ جن کے آخر میں "آء" ہو: ایسے الفاظ جن کے آخر میں "آء" موجود ہو، انہیں بھی مؤنث سمجھا جاتا ہے۔ مثلاً سَوْدَآءُ (سیاہ خاتون)، بَیْضَآءُ (سفید خاتون) وغیرہ۔
- ایسے الفاظ جن کے آخر میں "یٰ" ہو: ایسے الفاظ جن کے آخر میں "یٰ" موجود ہو، بھی مؤنث سمجھے جاتے ہیں۔ مثلاً صُغْرَی (بڑی)، کُبْرَی (چھوٹی)، عُظْمَی (عظیم خاتون) وغیرہ۔
- مؤنث غیر حقیقی: ہر زبان میں بے جان اشیاء کے نام بھی ہوتے ہیں جو اپنی حقیقت میں نہ تو مذکر ہوتے ہیں اور نہ ہی مونث۔ اہل زبان انہیں مذکر یا مؤنث فرض کر لیتے ہیں۔ عین ممکن ہے کہ ایک لفظ ایک زبان میں مذکر ہو اور دوسری یں مؤنث۔ جیسے اردو میں درخت مذکر ہے جبکہ عربی میں شجرۃ مؤنث ہے۔ اسی طرح اردو میں کتاب مؤنث ہوتی ہے مگر عربی میں اسے مذکر سمجھا جاتا ہے۔ یہ وجہ ہے کہ ہر زبان سیکھتے وقت یہ جاننا ضروری ہے کہ اس زبان کے لوگ کس چیز کو مذکر اور کس چیز کو مؤنث سمجھتے ہیں۔ اس موقع پر چند اصول یاد کر لیجیے۔
    - یہ الفاظ ہر حالت میں مؤنث ہی سمجھے جائیں گے۔ أرضٌ (زمین)، حَرَبٌ (جنگ)، سَمَآءٌ (آسمان)، رِیحٌ (ہوا)، نَفْسٌ (جان، شخصیت)
    - ملکوں کے ناموں کو بھی مؤنث ہی سمجھا جائے گا۔ جیسے مِصر، شَام، باکستان وغیرہ۔
    - ایسے انسانی اعضاء جو دو دو ہیں، کو بھی مؤنث سمجھا جاتا ہے جیسے یَدٌ (ہاتھ)، رِجْلٌ (پاؤں)، اُذُنٌ (کان) وغیرہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 2A: تذکیر وتانیث

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! (ا)

ہر لفظ کے سامنے اس کا معنی دیا ہوا ہے۔ تیسرے کالم میں بیان کیجیے کہ یہ مذکر ہے یا مؤنث۔

چیلنج!

اپنے ذخیرہ الفاظ میں سے چند مذکر اور چند مؤنث اسم بیان کیجیے۔

لفظ	معنی	مذکر یا مؤنث؟
أَخٌ	بھائی	
أُخْتٌ	بہن	
وَالِدٌ	باپ	
وَالِدَةٌ	ماں	
أَبٌ	باپ	
أُمٌّ	ماں	
خَالٌ	ماموں	
خَالَةٌ	خالہ	
عَمٌّ	چچا	
عَمَّةٌ	پھوپھی	
فَاسِقٌ	گناہ گار، بدکردار	مُذَكَّرٌ
فَاسِقَةٌ	گناہ گار، بدکردار	مُؤَنَّثٌ
حَسَنٌ	نیک	
حَسَنَةٌ	نیک	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 2A: تذکیر و تانیث

لفظ	معنی	مذکر یا مؤنث؟
قَبِيْحٌ	بدصورت	
قَبِيْحَةٌ	بدصورت	
كَبِيْرٌ	بڑا	
كَبِيْرَةٌ	بڑی	
صَغِيْرٌ	چھوٹا	
صَغِيْرَةٌ	چھوٹی	
هٰذَا	یہ	
هٰذِهٖ	یہ	مُؤَنَّث
جَنَّةٌ	باغ	
جَهَنَّمُ	جہنم	مُؤَنَّث
عَرِيْسٌ	دولہا	
عُرُوْسٌ	دولہن (قدیم عربی میں یہ دلہا، دلہن دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے)	
شَدِيْدٌ	سخت	
شَدِيْدَةٌ	سخت	
سُوْقٌ	بازار	مُؤَنَّث
طَوِيْلَةٌ	لمبی	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 2A: تذکیر و تانیث

لفظ	معنی	مذکر یا مؤنث؟
أصفرُ	پیلا	
صَفرَآءُ	پیلی	
أخْضَرُ	سبز	
خَضْرَآءُ	سبز	
أحْمَرُ	سرخ	
حَمَرَآءُ	سرخ	
أزْرَقُ	نیلا	
زَرْقَآءُ	نیلی	
أحْسَنُ	خوبصورت ترین	
حُسْنَى	خوبصورت ترین	
صَادِقٌ	سچا	
صَادِقَةٌ	سچی	
شَاهِدٌ	گواہ، دیکھنے والا	
شَاهِدَةٌ	گواہ، دیکھنے والی	
كَاذِبٌ	جھوٹا	
كَاذِبَةٌ	جھوٹی	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 2A: تذکیر و تانیث

آج کا اصول

لفظ کے آخر میں ی، آ، اور ۃ مؤنث کی علامت ہیں۔

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! (۲)

ہر لفظ کے سامنے اس کا معنی دیا ہوا ہے۔ اس کی مؤنث بنایئے۔

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
حَسَنٌ (اچھا)		أَسْوَدُ (سیاہ)	
وَالِدٌ (باپ)		أَخْضَرُ (سبز)	
أَصفَرُ (پیلا)		أَبيَضُ (سفید)	
قَبِيْحٌ (بدصورت)		أَخٌ (بھائی)	
شَاهِدٌ (گواہ)		أَزْرَقُ (نیلا)	
أَحْمَرُ (سرخ)		خَالٌ (ماموں)	
حَسَنٌ (اچھا)		كَبِيْرٌ (بڑا)	
صَغِيْرٌ (چھوٹا)		أَبٌ (باپ)	
أَحْسَنُ (خوبصورت ترین)		هٰذَا (یہ)	
عَمٌّ (چچا)		شَدِيْدٌ (سخت)	
صَادِقٌ (سچا)		زَاهِدٌ (پرہیزگار)	
كَاذِبٌ (جھوٹا)		فَاسِقٌ (بدکردار)	
عَرِيْسٌ (دولہا)		رَحِيمٌ (ہمیشہ مہربان)	
عَابِدٌ (عبادت گزار)		زَعِيمٌ (لیڈر)	
نَصِيرٌ (مددگار)		كَرِيمٌ (صاحب عزت)	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 2B: نماز

پچھلے سبق میں ہم نے بنیادی اذکار کا مطالعہ کیا تھا۔ اس سبق میں ہم نماز کا مطالعہ کریں گے۔ ہمارے ہاں زیادہ تر یہ رواج ہے کہ لوگ نماز کو سمجھ کر نہیں پڑھتے جس کے باعث وہ کیفیت پیدا نہیں ہو پاتی جس کی جانب رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے اشارہ فرمایا ہے۔ اگر ہم نماز کا معنی سمجھنے لگیں تو اس کیفیت کا پیدا کرنا آسان ہو جائے گا۔ درج ذیل الفاظ کا معنی سیکھیے اور ان کی مدد سے نماز کا ترجمہ کیجیے۔

تعمیر شخصیت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، "آپ نماز اس طرح پڑھیے کہ گویا آپ اپنے رب کو دیکھ رہے ہیں۔ اگر ایسا نہ ہو سکے تو کم از یہی تصور رکھیے کہ آپ کا رب آپ کو دیکھ رہا ہے۔"

عربی	اردو
أَكْبَرُ	[سب سے بڑا]
سُبْحَانَكَ، سبحان كَ	دو الفاظ، سبحان کا معنی ہے [ہر عیب سے پاک] اور ک کا معنی ہے [تو یا تیرا]۔ مجموعی معنی ہوا [تو ہر عیب سے پاک ہے]
اللّٰهم	اے اللہ
و	اور
بِحَمْدِكَ، بِ حَمدِ كَ	تین الفاظ، ب یعنی [ساتھ]، حمد یعنی [تعریف]۔ مجموعی معنی [تیری تعریف کے ساتھ]

آج کا اصول:

لفظ کے آخری حرف پر ضمہ، فتحہ یا کسرہ ایک خاص معنی دیتی ہے۔ یہ اس اسم کا استعمال بتاتی ہیں کہ یا تو وہ اسم کوئی کام کرنے والا ہے، یا اس پر کوئی ہونے والا ہے یا اس سے کسی چیز کا تعلق ہے۔

چیلنج!

عربی اور اردو میں حروف کو ایک دوسرے سے جوڑ کر لفظ کیوں بنایا جاتا ہے؟ انگریزی کی طرح الگ الگ حرف کیوں لکھا نہیں جاتا؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عربی	اردو
تبارك	[برکت والا ہے]
اسْمُكَ، اسمُ ك	دو الفاظ، اسم یعنی [نام] اور ک یعنی [تو یا تیرا]۔ مجموعی معنی [تیرا نام]
تعالی	[بلند ہے]
جَدُّكَ، جدُ ك	دو الفاظ، جد یعنی [نام] اور ک یعنی [تو یا تیرا]۔ مجموعی معنی [تیری بزرگی]
لا	[نہیں]
الٰهَ	[معبود، خدا]
غیرك، غیر ك	دو الفاظ، غیر [علاوہ]، مجموعی معنی [تیرے علاوہ]
لله، لِ الله	دو الفاظ، ل [لئے]، مجموعی معنی [اللہ کے لئے]
رب	[پالنے والا، پروان چڑھانے والا، پروردگار]
العالَمِيْنَ	عالم کی جمع، [بہت سی دنیائیں، بہت سے جہان]
الرحمن	[بہت ہی مہربان]
الرحیم	[ہمیشہ رحم فرمانے والا]

کیا آپ جانتے ہیں؟

نزول قرآن کے زمانے کے عرب شعر و ادب کے بہت شوقین تھے۔ ان کے ہاں باقاعدہ شعر و شاعری اور خطابت کے مقابلے ہوا کرتے تھے۔ شاعر اور خطیب کو معاشرے میں ممتاز مقام حاصل ہوا کرتا تھا۔ بہترین شعراء کو یہ اعزاز دیا جاتا کہ ان کی غزلوں کو کعبہ کی دیوار پر لٹکا دیا جاتا تھا۔ یہ نظمیں "معلقات" کہلاتی تھیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عربی	اردو
مالك	[مالک، آقا]
يوم	[دن]
الدين، ال دين	دو الفاظ، دین[مذہب، بدلہ]، ال نے اسے اس خاص بدلے کے لئے مخصوص کر دیا ہے جو ہر شخص کو اس کے اعمال کی جزا و سزا میں دیا جائے گا۔
إياك	[صرف اور صرف تیری ہی] اس لفظ میں صرف اور صرف کا مفہوم ہے۔
نعبد	[ہم عبادت کرتے ہیں]
نستعين	[ہم مدد مانگتے ہیں]
اهدنا، اهد نا	دو الفاظ، اهد[ہدایت دے]، نا[ہمیں]، مجموعی معنی[تو ہمیں ہدایت دے]
الصراط	[راستہ]، ال کی وجہ سے یہاں مخصوص راستہ مراد ہے جو کہ نیکی کا راستہ ہے
المستقيم	[سیدھا]
الذين	[جو لوگ]
أنعمتَ	[تو نے انعام فرمایا]
عليهم، على هم	دو الفاظ، علی[پر]، هم[ان، ان کا، انہیں]، مجموعی معنی[ان پر]
غير	[علاوہ، نہ کہ]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عربی	اردو
المغضوب	[جن پر غضب کیا گیا ہو]، ال نے اسے ایک خاص گروہ کے ساتھ مخصوص کر دیا ہے۔
الضآلّین	[گمراہ]، ال نے اسے ایک خاص گروہ کے ساتھ مخصوص کر دیا ہے۔
آمین	[قبول فرما]
ربّي، ربّ ي	دو الفاظ، رب [پروردگار]، ی [میرا، مجھے]، مجموعی معنی [میرا پروردگار]
العظیم	[عظمت والا]
سَمِعَ	[سن لیا]
لمن، لِ مَنْ	دو الفاظ، ل [لئے]، من [جو، جس]، مجموعی معنی [جس کے لئے]
حمده، حَمِدَ ہ	دو الفاظ، حمد [تعریف کی]، ہ [اسے، اس کی]، مجموعی معنی [اس کی تعریف کی]
ربنا، رب نا	دو الفاظ، نا [ہمارا، ہمیں]، مجموعی معنی [ہمارا رب]
لك، ل ك	دو الفاظ، مجموعی معنی [تیرے لئے]
الاعلی	[بلند ترین]
التحیات	[کسی کی تعظیم کے لئے بولے جانے والے کلمات]
الصلوة	[نماز]
الطیبات	[پاکیزہ چیزیں، پاکیزہ خیالات، پاکیزہ اذکار]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عربی	اردو
السلام	[سلامتی، امن]
علیك، علی ك	دو الفاظ، مجموعی معنی [آپ پر]
ایها	[اے]
النبی	[نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم، اللہ کا بھیجا ہوا پیغمبر]
رحْمة	[رحمت]
برکاته، برکات ہ	دو الفاظ، مجموعی معنی [اس کی برکتیں]
علینا، علی نا	دو الفاظ، مجموعی معنی [ہم پر]
عباد اللہ	دو الفاظ، عباد عبد کی جمع ہے معنی ہے [بندے]۔ مجموعی معنی [اللہ کے بندے]
الصالحین	صالح کی جمع، معنی [نیک لوگ]۔ ال نے اسے کچھ لوگوں کے ساتھ مخصوص کر دیا ہے۔
صل	[رحمت بھیج]
آل	[اولاد، پیروکار]
کما، كَ ما	دو الفاظ، کَ زبر کے ساتھ [جیسے]، ما [جو، نہیں، کہ]، مجموعی معنی [جیسے کہ]۔ یہ کِ زیر کے ساتھ سے مختلف ہے جس کا معنی ہے [تم یا تمہارا]
صلیت	[تو نے رحمت بھیجی]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عربی	اردو
إبراهيم	[سیدنا ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام، اللہ کے مشہور پیغمبر]
حميد	[حمد کے لائق]
مجيد	[بزرگی والا]
بارك	[برکت عطا فرما]
باركت	[تونے برکت عطا فرمائی]۔ بارک اور بارکت، صل اور صلیت پر غور فرمایئے۔
عليكم، على كم	دو الفاظ۔ کم (تم سب، تم سب کا)، مجموعی معنی (تم سب پر)

آج کا اصول

کسی اسم کی عمومی حالت کو "حالت رفع" کہا جاتا ہے۔ جب اس اسم پر کوئی کام کیا جائے تو اسے "حالت نصب" کہتے ہیں۔ جب کوئی چیز اس اسم سے متعلق ہو تو اسے "حالت جر" کہتے ہیں۔

چیلنج!

اردو میں حالت رفع، نصب اور جر کو کیسے بیان کیا جاتا ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

قرآن مجید نے اہل عرب کے سامنے یہ چیلنج پیش کیا کہ وہ قرآن کے درجے کی ایک سورۃ بھی تخلیق کر کے دکھائیں۔ عرب اگرچہ قرآن کی دعوت کے شدید مخالف تھے مگر وہ اس چیلنج کو قبول نہ کر سکے۔ مشہور عرب شاعر لبید نے اسلام قبول کیا تو انہوں نے شاعری ترک کر دی۔ کسی نے پوچھا کہ آپ شاعری کیوں نہیں کرتے۔ کہنے لگے، "کیا قرآن کے بعد بھی شاعری کی گنجائش ہے؟"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 2B: نماز

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! اب ان جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

عربی	اردو
اللّٰهُ أكبَرُ	
سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ و بحمدك و تبارك اسمك	
و تَعَالى جَدُّكَ وَ لا اله غَيرُكَ.	
أعُوذُ بِالله مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ .	
بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ.	
الحَمدُ لِلّهِ رَبِّ العَالَمِين.	
الرَّحْمَنِ الرَّحِيم. مَالِكِ يَوْمِ الدِّين.	
إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ.	
اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ.	
صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ،	
غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلا الضَّالِّين. آمين	
سُبحَان رَبِّيَّ العَظِيم.	
سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ.	
رَبَّنَا لَكَ الحَمد.	
سَبحَان رَبِّيَّ الأعلى.	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اردو	عربی
	التَّحِيَّاتُ للهِ وَ الصَّلٰوۃُ وَ الطَّیِّبَاتُ ،
	السَّلامُ عَلَیكَ أیُّھَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَۃُ اللهِ وَ بَرَكَاتُه‘ ،
	السَّلامُ عَلَینَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِینَ.
	أشھَدُ اَنْ لا اِلٰہَ اِلاَّ اللهِ ،
	وَ أشھَدُ أنَّ مُحَمَّدًا عَبدُہ‘ وَ رَسُولُه‘.
	اللھُمَّ صَلِّی عَلٰی مُحَمدٍ وَ عَلٰی آلِ محمد ،
	كَمَا صَلَّیتَ عَلٰی إبراھِیمَ و علی آل إبراھیمَ ،
	إنَّك حَمِیدٌ مَجِیدٌ.
	اللھُمَّ بَارِكْ عَلٰی محمد و علی آل محمد ،
	كما بَارَكْتَ عَلٰی إبراھیمَ و علی آل إبراھیمَ ،
	إنَّك حَمِیدٌ مَجِیدٌ.
	السَّلامُ عَلَیْكُم و رَحمَۃُ اللهِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عربی میں ترجمہ کیجیے!

اردو	عربی
اللہ سب سے بڑا ہے۔	
اے اللہ! تو پاک ہے۔ تیری تعریف کے ساتھ (میں آغاز کرتا ہوں)۔ تیرا نام بلند ہے۔	
تیری بزرگی بہت ہی بلند ہے اور تیرے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے۔	
میں شیطان مردود کے شر سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔	
اللہ کے نام سے شروع، جو بہت ہی مہربان ہے، جس کی شفقت ابدی ہے۔	
تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کو پروان چڑھانے والا ہے۔ نہایت ہی مہربان اور ابدی شفقت والا ہے۔	
وہی روز جزا کا مالک ہے۔ (اے اللہ!) ہم صرف اور صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف اور صرف تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔	
ہمیں سیدھی راہ کی طرف ہدایت عطا فرما۔	
اس راہ (کی طرف جو ان لوگوں کی راہ ہے) جن پر تو نے انعام فرمایا۔	
نہ کہ ان لوگوں کی راہ کی طرف جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ ہی گمراہوں (کی راہ) کی طرف۔ (اے اللہ!) قبول فرما۔	
میرا رب بہت ہی عظمت والا ہے۔	
اللہ نے (اس کی حمد کو) سن لیا جس نے اس کی تعریف کی۔	
اے اللہ! تعریف تو بس تیرے ہی لئے ہے۔	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اردو	عربی
میرا رب ہر عیب سے پاک ہے اور بلند ترین ہے	
تمام تحیات، نمازیں اور پاکیزہ کلمات اللہ ہی کے لئے ہیں	
اے نبی! آپ پر سلام ہو، اللہ کی رحمت اور اس کی برکت ہو۔	
ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو۔	
میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی خدا نہیں ہے	
اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔	
اے اللہ! محمد اور ان کی اولاد و پیرو کاروں پر اپنی رحمت نازل فرما۔	
جیسا کہ تونے ابراہیم اور ان کی اولاد و پیرو کاروں پر اپنی رحمت نازل فرما۔	
بے شک تو ہی حمد کے لائق اور بزرگی والا ہے۔	
اے اللہ! محمد اور ان کی اولاد و پیرو کاروں پر اپنی برکت نازل فرما۔	
جیسا کہ تونے ابراہیم اور ان کی اولاد و پیرو کاروں پر اپنی برکت نازل فرمائی۔	
بے شک تو ہی حمد کے لائق اور بزرگی والا ہے۔	
آپ سب پر سلامتی اور اللہ کی رحمت ہو۔	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 3A: رفع، نصب اور جر

کسی بھی اسم کی تین حالتیں ہوا کرتی ہیں۔ ایک عمومی حالت؛ دوسرے جب اس اسم پر کوئی کام کیا جائے اور تیسرے جب کوئی چیز اس سے متعلق ہو۔ مثال کے طور پر کتاب کو لیجیے۔ اپنی عام حالت میں یہ کتاب ہی ہے، یہ اس کی پہلی حالت ہے۔ اگر کسی نے اس کتاب پر کوئی کام کیا ہے جیسے اس کتاب کو پڑھا ہے، تو یہ اس کی دوسری حالت ہے۔

تعمیر شخصیت
دوسروں کے نقطہ نظر سے سوچنے کی عادت پیدا کیجیے۔ اس سے آپ کا ذہنی افق وسیع ہو گا اور آپ کے لئے دوسروں کو سمجھنے میں آسانی پیدا ہو گی۔ اسی سے رواداری جنم لے گی۔

اگر اس کتاب کے ساتھ کسی چیز کا تعلق قائم کیا گیا ہے تو پھر یہ اس کی تیسری حالت ہے۔ اردو میں ان تینوں حالتوں کو بیان کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ عمومی حالت میں کسی اسم کو اکیلا ہی بیان کیا جاتا ہے۔ دوسری حالت میں اس کے ساتھ "کو" کا اضافہ کر دیا جاتا ہے اور تیسری حالت میں اس کے ساتھ "کا، کی، کے" کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً پہلی حالت میں یہ "کتاب" ہی ہو گی۔ دوسری حالت میں "کتاب کو پڑھا" اور تیسری حالت میں "عبداللہ کی کتاب"۔

عربی میں کسی اسم کی مختلف حالتوں کو بیان کرنے اس کا طریقہ کار کچھ مختلف ہے۔ اگر اسم واحد ہو تو اس کی پہلی حالت کو ظاہر کرنے کے لئے اس اسم کے آخری حرف پر عموماً ضمہ (پیش) لگا دی جاتی ہے۔ دوسری حالت کے لئے فتحہ (زبر) اور تیسری حالت کے لئے کسرہ (زیر) لگا دی جاتی ہے۔ پہلی حالت کو رفع، دوسری کو نصب اور تیسری کو جر کہا جاتا ہے۔ انہیں مجموعی طور پر اعراب کہا جاتا ہے۔ اگر اسم جمع ہو تو اس کی تینوں حالتوں کو بیان کرنے کا طریقہ کچھ مختلف ہوتا ہے جس کی تفصیل آپ اگلے اسباق میں دیکھیں گے۔ اس جدول کو دیکھیے:

جَرّ Possessive	نَصَبْ Objective	رَفْع Subjective	إسم Noun
حَسَنٍ	حَسَنًا	حَسَنٌ	حَسَنٌ
الوَالِدِ	الوَالِدَ	الوَالِدُ	الوَالِدُ
كِتَابٍ	كِتَابًا	كِتَابٌ	كِتَابٌ

نوٹ کیجیے کہ حالت نصب میں دو زبر کے بعد ایک الف کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ الف لام لگانے سے دو کی بجائے ایک زبر، زیر یا پیش استعمال ہوئی ہیں۔ یہاں یہ اصول بھی یاد کر لیجیے کہ عربی میں استثنائی طور پر چند اسم ایسے ہیں جن کے اعراب تبدیل نہیں ہوا کرتے۔ آپ وقت کے ساتھ ساتھ ان اسماء کو سیکھ لیں گے۔ انہیں مبنی کہا جاتا ہے۔ بعض اسم ایسے ہوتے ہیں جن کی حالت نصب اور جر ایک جیسی ہی ہوتی ہے۔ انہیں غیر منصرف اسماء کہا جاتا ہے۔ ان پر تنوین بھی نہیں آتی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے!

حالت رفع میں دیے گئے اسماء کو حالت نصب اور حالت جر میں تبدیل کیجیے۔

رَفْعٌ Subjective	مَعْنٰی Meanings	نَصَبْ Objective	جَرّ Possessive
مُحَمَّدٌ	محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم		
رَسُولٌ	کوئی رسول، کوئی پیغمبر		
الرَسولُ	خاص رسول		
شَيْءٌ	کوئی سی چیز		
الشيئُ	مخصوص چیز		
آيَةٌ	کوئی سی نشانی		
الآيةُ	مخصوص نشانی		
جَنَّةٌ	کوئی سا باغ		
الجَنَّةُ	مخصوص باغ		
بِنْتٌ	کوئی لڑکی، کوئی بیٹی		
البِنتُ	مخصوص لڑکی یا بیٹی		
سَمَآءٌ	کوئی آسمان، کوئی بلندی		
السَّمَآءُ	خاص آسمان یا بلندی		

یہ بات نوٹ کر لیجیے کہ ”الف لام“ لگا دینے سے لفظ کے آخری حرف پر دی گئی ضمہ، دوہری کی بجائے اکہری ہو جاتی ہے۔ اگر ”ال“ نہ ہو تو پھر یہ دوہری ہی رہتی ہے۔ یہی اسم معرفہ اور نکرہ کی پہچان ہے۔ تفصیل اگلے لیول میں دی گئی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 3B: نیکی کیا ہے؟

اس سبق سے ہم انشاء اللہ قرآن مجید کے منتخب مقامات، منتخب احادیث مبارکہ اور عربی میں لکھنے والے اہل علم کی کتب کے اقتباسات پیش کریں گے۔ ان سب کا اردو میں ترجمہ کرتے ہوئے کے اسالیب کا جائزہ لیجیے اور ان کی زبان کو سیکھیے۔ زبان سیکھنے کے ساتھ ساتھ اپنی شخصیت کو بھی قرآن و حدیث کے سانچے میں ڈھالنے کا اہتمام کیجیے۔ ذخیرہ الفاظ فراہم کیا جا رہا ہے۔ اس کی مدد سے اگلے صفحات میں دیے گئے جملوں کا ترجمہ کیجیے۔

تعمیر شخصیت
اگر آپ کو یہ حق حاصل ہے کہ آپ کچھ دلائل کی بنیاد پر ایک نقطہ نظر اختیار کر سکتے ہیں، تو بالکل اسی طرح یہ حق دوسروں کو بھی حاصل ہے۔ دوسروں کو مثبت انداز میں قائل کیجیے۔ ان پر اپنا نقطہ نظر مسلط نہ کیجیے۔ دوسروں کا نقطہ نظر اگرچہ آپ سے مختلف ہو، تب بھی اس کا احترام کیجیے۔

اردو	عربی
[ہرگز نہیں ہے]	لَيْسَ
[نیکی]	الْبِرَّ
[کہ]	أَنْ
[تم پھیر لو، طرف کر لو]	تُوَلُّوا
دو الفاظ، وجوہ [چہرے] یہ وجہ کی جمع ہے جس کا معنی ہے چہرہ۔ کم [تمہارے] مجموعی معنیٰ [تمہارے چہرے، اپنے چہرے]	وُجُوهَكُمْ، وجوه كم
طرف	قِبَلَ
مشرق	الْمَشْرِقِ
اور	وَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 3B: نیکی کیا ہے؟

عربی	اردو
الْمَغْرِبِ	[مغرب]
لَكِنَّ	لیکن، بلکہ
الْبِرَّ	نیکی
مَنْ	جو
آمَنَ	ایمان لایا
بِاللّٰهِ، بِ اللّٰه	[اللہ پر]۔ب کا ترجمہ صورتحال کے مطابق کیا جاتا ہے۔زیادہ تر اس کا ترجمہ [سے] کیا جاتا ہے لیکن موقع کی مناسبت سے دوسرے حروف میں بھی ترجمہ کیا جاسکتا ہے۔
الْيَوْمِ الآخِرِ	[آخرت کا دن]۔دو الفاظ ہیں۔
الْمَلائِكَةِ	[فرشتے]
الْكِتَابِ	[خاص کتاب] یعنی اللہ تعالی کی نازل کردہ کتاب
النَّبِيِّينَ	[خاص انبیاء]
آتَى	[دے]
الْمَالَ	[مال، دولت]
حُبِّهِ	[اس کی محبت] حب [محبت]، ہ [اس کی]۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عربی	اردو
ذَوِي الْقُرْبَى	[رشتے دار]۔ذوی[والے]،قربی[رشتے داری] مجموعی معنی[رشتے والے یعنی رشتے دار]
الْيَتَامَى	[یتیم بچے]،یہ یتیم کی جمع ہے
الْمَسَاكِينَ	[مسکین لوگ،غریب لوگ] یہ مسکین کی جمع ہے
ابْنَ السَّبِيلِ	[مسافر]،ابن[بیٹا]،سبیل[راستہ]،مجموعی معنی[راستے کا بیٹا یعنی مسافر] یہ لفظ ابن کا مجازی استعمال ہے۔
السَّائِلِينَ	[سوال کرنے والے]۔یہ سائل کی جمع ہے۔
فِي الرِّقَابِ	[غلام]،فی[میں]،رقاب[بندھی ہوئی گردن] مجازی معنی[وہ لوگ جو غلامی میں ہیں]
أَقَامَ	[اس نے قائم کیا]
الصَّلَاةَ	[نماز]
آتَى	[اس نے ادا کی]
الزَّكَاةَ	[زکوۃ]
الْمُوفُونَ	[پورا کرنے والے،وفا کرنے والے] یہ موفی کی جمع ہے۔
بِعَهْدِهِمْ، ب عهد هم	[اپنے وعدے کو]۔تین الفاظ۔معنی رنگوں میں ظاہر ہے۔یہاں ب کا ترجمہ "کو" کیا گیا ہے
إِذَا	[جب]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 3B: نیکی کیا ہے؟

عربی	اردو
عَاهَدُوا	[انہوں نے وعدہ کیا]
الصَّابِرِينَ	[صبر کرنے والے، ثابت قدم رہنے والے]
الْبَأْسَاءِ	[تنگی، مصیبت]
الضَّرَّاءِ	[نقصان، مشکل حالات]
حِينَ	[وقت]
الْبَأْسِ	[جنگ]
أُوْلَئِكَ	[وہ] جمع کے لئے استعمال ہوتا ہے۔
الَّذِينَ	[جو لوگ]
صَدَقُوا	[انہوں نے سچ کر دکھایا]
أُوْلَئِكَ هُمْ	[وہ، وہ] مجموعی طور پر یہ دونوں الفاظ مل کر عربی میں "وہی" کا معنی دیتے ہیں۔
الْمُتَّقُونَ	[پرہیز گار، اللہ سے ڈرنے والے لوگ] یہ متقی کی جمع ہے

آج کا اصول

عربی میں واحد اور جمع کے علاوہ ایک اور چیز بھی ہوتی ہے اور وہ ہے تثنیہ۔ یہ دو افراد یا اشیاء کو بیان کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

چیلنج!

اردو میں واحد سے جمع کس طریقے سے بنائی جاتی ہے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 3B: نیکی کیا ہے؟

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! اب ان جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

اردو	عربی
	لَيْسَ الْبِرَّ
	أَنْ تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
	وَلَكِنَّ الْبِرَّ
	مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَالْمَلائِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ
	وَآتَى الْمَالَ عَلَى حُبِّهِ: ذَوِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَالسَّائِلِينَ وَفِي الرِّقَابِ
	وَأَقَامَ الصَّلاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ
	وَالْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُوا
	وَالصَّابِرِينَ فِي الْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ وَحِينَ الْبَأْسِ
	أُوْلَئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَأُوْلَئِكَ هُمْ الْمُتَّقُونَ. (البقرة 2:177)

مطالعہ کیجیے

توحید و شرک میں کیا فرق ہے؟ تفصیل کے لئے دیکھیے: http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU01-0009-Monotheism.htm

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 3B: نیکی کیا ہے؟

عربی میں ترجمہ کیجیے!

عربی	اردو
	یہ نیکی نہیں ہے
	کہ تم اپنے چہرے مشرق یا مغرب کی طرف کر لو
	بلکہ نیکی تو (اس شخص کی نیکی ہے)
	جو اللہ، روز آخرت، فرشتوں، آسمانی کتاب اور انبیاء پر ایمان لائے
	اور اپنا مال اس (اللہ) کی محبت میں رشتے داروں، یتیموں، غریبوں، مسافروں، سوال کرنے والوں اور غلاموں (کو آزاد کرنے کے لئے) خرچ کرے
	اور نماز قائم کرے اور زکوۃ ادا کرے
	اور (نیک لوگ تو وہی ہیں جو) وعدہ پورا کرنے والے ہیں جب وہ وعدہ کر بیٹھیں
	اور مصیبت، نقصان اور جنگ کے وقت ثابت قدم رہنے والے ہیں
	یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے (اللہ سے اپنے وعدے کو) سچ کر دکھایا اور یہی لوگ تو اللہ سے ڈرنے والے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

عربی دنیا کی سب سے منظم زبان ہے۔ اگر آپ اس کے قوانین سے واقف ہوں تو ایک لفظ سے سینکڑوں الفاظ بنا سکتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 4A: واحد، تثنیہ، جمع

تعمیر شخصیت
قوم کی تعمیر ایک طویل عمل ہے۔ اگر آپ اپنی قوم کی حقیقی تعمیر کرنا چاہتے ہیں تو اپنی جدوجہد کے نتائج کے لئے طویل انتظار کیجیے۔ قوم کی تعمیر دنوں کا کام نہیں ہے۔

ہر زبان میں واحد اور جمع کے لئے مختلف الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں۔ عام طور پر واحد کے لفظ میں کچھ اضافہ جات کے ساتھ اس سے جمع اخذ کر لی جاتی ہے۔ اس مقصد کے لئے انگریزی میں s یا es کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ اردو میں اس مقصد کے لئے واحد لفظ کے آخر میں "یں" یا "وں" لگا دیا جاتا ہے۔

عربی میں بھی ایسا ہی ہے مگر عربی کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ اس میں واحد اور جمع کے درمیان بھی ایک صورت ہوتی ہے جسے تثنیہ کہتے ہیں۔ تثنیہ کے الفاظ دراصل دو افراد یا کسی چیز کے جوڑے کو بیان کرنے کے لئے وضع کئے گئے ہیں۔ ان کی مثالیں یہ ہیں:

- واحد: یہ ایک شخص، چیز یا جگہ کو ظاہر کرتا ہے۔ جیسے رَجُلٌ (کوئی مرد)، إمرَأةٌ (کوئی خاتون)، جنَّة (کوئی باغ) وغیرہ۔
- تثنیہ: یہ دو افراد، اشیاء یا جگہوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے رَجُلانِ (دو مرد)، إمرَأتَانِ (دو خواتین)، جَنَّتَانِ (دو باغ) وغیرہ۔ عربی میں کسی اسم کو تثنیہ بنانے کا طریقہ بہت آسان ہے۔
  - اگر وہ اسم حالت رفع میں ہو تو اس کے آگے "ان" لگا دیجیے۔ جیسے رَجُلانِ (دو مرد)
  - اگر وہ اسم حالت نصب یا جر میں ہو تو اس کے آخری حرف پر زبر لگا کر آگے "ین" لگا دیجیے۔ جیسے رَجُلَیْنِ (دو مرد)
- جمع: یہ تین یا تین سے زیادہ افراد، اشیاء یا جگہوں کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ رِجَالٌ (بہت سے مرد)، إمرَأاتٌ (بہت سی خواتین)، جَنَّاتٌ (بہت سے باغات) وغیرہ۔ جمع بنانے کا طریقہ بھی بہت آسان ہے۔
  - اگر اسم مذکر ہو اور حالت رفع میں ہو تو اس کے آگے "ون" لگا دیجیے۔ جیسے مُسلِمُونَ (بہت سے مسلمان)، مُؤمِنُونَ (بہت سے ایمان والے)، عَابِدُونَ (بہت سے عبادت گزار) وغیرہ۔
  - اگر اسم مذکر ہو اور حالت نصب یا جر میں ہو تو اس کے آخری حرف پر زیر لگا کر آگے "ین" لگا دیجیے۔ جیسے مُسلِمِینَ (بہت سے مسلمان)، مُؤمِنِینَ (بہت سے ایمان والے)، عَابِدِینَ (بہت سے عبادت گزار) وغیرہ۔
  - اگر اسم مؤنث ہو تو اس کے آگے "ات" لگا دیجیے۔ جیسے مُسلِمَاتٌ (بہت سی مسلمان خواتین)، مُؤمِنَاتٌ (بہت سی ایمان والیاں)، عَابِدَاتٌ (بہت سی عبادت گزار خواتین) وغیرہ۔ حالت رفع میں تو یہ اسی طرح ہو گا مگر حالت نصب یا جر دونوں میں ان الفاظ کے آخر میں کسرہ آ جائے گی۔ جیسے مُسلِمَاتٍ، مُؤمِنَاتٍ، عَابِدَاتٍ. حالت نصب میں بھی یہ فتحہ کی بجائے کسرہ ہی ہو گی۔ اسی وجہ سے کہا جاتا ہے کہ جمع مونث غیر منصرف ہوتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 4A: واحد، تثنیہ، جمع

عربی میں جمع کی ایک خاص قسم ہوتی ہے جسے "جمع مکسر" کہا جاتا ہے۔ اس میں جمع بناتے وقت اوپر بیان کردہ قاعدے کا خیال نہیں رکھا جاتا بلکہ کچھ مخصوص طریقوں پر جمع بنادی جاتی ہے۔ چونکہ یہاں کوئی قانون استعمال نہیں ہوتا، اس وجہ سے اسے عربی قواعد، لٹریچر اور ڈکشنری کے مطالعے سے ہی سیکھا جا سکتا ہے۔ جمع مکسر اردو میں بھی پائی جاتی ہے۔ زیادہ صحیح یہ ہے کہ یہ عربی ہی سے اردو میں آئی ہے۔

جمع مکسر بالعموم درج ذیل اوزان پر آتی ہے۔ انہیں سیکھنے کا فائدہ یہ ہے کہ آپ لفظ کو دیکھ کر پہچان سکتے ہیں کہ یہ واحد ہے یا جمع۔ جمع مکسر بنانے کے لئے متعلقہ حروف کو ف، ع اور ل کی جگہ رکھیے۔

- **أَفعَالٌ:** جیسے وَلَدٌ (بچہ) کی جمع أَوْلَادٌ، وَقْتٌ (وقت) کی جمع أَوْقَاتٌ، شَرِيفٌ (عزت دار) کی جمع أَشْرَافٌ، مَطَرٌ (بارش) کی جمع أَمْطَارٌ وغیرہ۔
- **فُعُوْلٌ:** جیسے مَلَكٌ (بادشاہ) کی جمع مُلُوكٌ، شَاهِدٌ (گواہ) کی جمع شُهُودٌ، قَلْبٌ (دل) کی جمع قُلُوبٌ، وجهٌ (چہرہ) کی جمع وُجُوهٌ، جُنْدٌ (لشکر) کی جمع جُنُودٌ وغیرہ۔
- **فِعَالٌ:** جیسے ثَوبٌ (کپڑا) کی جمع ثِيَابٌ، رَجُلٌ (مرد) کی جمع رِجَالٌ، كَبِيرٌ (بڑا) کی جمع كِبَارٌ، صَغِيرٌ (چھوٹا) کی جمع صِغَارٌ، بَلَدٌ (شہر) کی جمع بِلَادٌ وغیرہ۔
- **فُعُلٌ:** جیسے كِتَابٌ (کتاب) کی جمع كُتُبٌ، سَفِينَةٌ (کشتی) کی جمع سُفُنٌ، صَحِيفَةٌ (چھوٹی کتاب) کی جمع صُحُفٌ، طَرِيقَةٌ (راستہ) کی جمع طُرُقٌ، مَدِينَةٌ (شہر) کی جمع مُدُنٌ وغیرہ۔
- **فُعَلاءُ:** جیسے وَزِيرٌ (وزیر) کی جمع وُزَرَاءُ، أَمِيرٌ (حکمران) کی جمع أُمَرَاءُ، عَالِمٌ (علم والا) کی جمع عُلَمَاءُ، سَفِيهٌ (بے وقوف) کی جمع سُفَهَاءُ، شَهِيدٌ (گواہ، اللہ کی راہ میں مارا جانے والا) کی جمع شُهَدَاءُ وغیرہ۔
- **أَفْعُلٌ:** جیسے شَهْرٌ (مہینہ) کی جمع أَشْهُرٌ، رِجْلٌ (پاؤں) کی جمع أَرْجُلٌ، نَفسٌ (شخصیت، ذی روح) کی جمع أَنْفُسٌ، عَيْنٌ (آنکھ) کی جمع أَعْيُنٌ، بَحْرٌ (سمندر، دریا) کی جمع أَبْحُرٌ وغیرہ۔
- **أَفْعِلاءُ:** جیسے نَبِيٌّ (نبی) کی جمع أَنبِيَاءُ، حَبِيبٌ (محبوب) کی جمع أَحِبَّاءُ، قَرِيبٌ (قریب) کی جمع أَقْرِبَاءُ، غَنِيٌّ (مالدار) کی جمع أَغنِيَاءُ، وَلِيٌّ (دوست) کی جمع أَولِيَاءُ وغیرہ۔
- **فُعْلانٌ:** جیسے فَارِسٌ (سوار) کی جمع فُرْسَانٌ، بَلَدٌ (شہر) کی جمع بُلْدَانٌ، قَضِيبٌ (شاخ) کی جمع قُضْبَانٌ وغیرہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 4A: واحد، تثنیہ، جمع

- **فَعَالِلُ:** جیسے عُنْصرٌ (عنصر) کی جمع عَناصِرُ، زَلزَلَةٌ (زلزلہ) کی جمع زَلازِلُ، كَوكَبٌ (ستارہ) کی جمع كَوَاكِبُ، جَوهَرٌ (قیمتی پتھر) کی جمع جَوَاهِرُ وغیرہ۔
- **فَعَالِيلُ:** جیسے قِنْدِيلٌ (چراغ) کی جمع قَنَادِيلُ، سُلْطَانٌ (بادشاہ) کی جمع سَلاطِينُ، صُنْدُوقٌ (صندوق، بکس) کی جمع صَنَادِيقُ، خِنزِيرٌ (سور) کی جمع خَنَازِيرُ، بُستَانٌ (باغ) کی جمع بَسَاتِينُ وغیرہ۔
- **فَعَالِلَةٌ:** جیسے أُستَاذٌ (استاد) کی جمع أَسَاتِذَةٌ، تِلمِيذٌ (شاگرد) کی جمع تَلامِذَةٌ، مَلَكٌ (فرشتہ) کی جمع مَلائِكَةٌ وغیرہ۔ یہ وزن صاحب عقل اسم جیسے انسان، فرشتوں وغیرہ کے لئے خاص ہے۔
- **مَفَاعِلُ:** جیسے مَسجِدٌ (مسجد) کی جمع مَسَاجِدُ، مَكْتَبَةٌ (دفتر، لائبریری) کی جمع مَكَاتِبُ، مَنْظَرٌ (منظر) کی جمع مَنَاظِرُ، مَقتَلٌ (قتل کی جگہ) کی جمع مَقَاتِلُ وغیرہ۔ یہ وزن عموماً جگہوں کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔
- **مَفَاعِيلُ:** جیسے مِفْتَاحٌ (چابی) کی جمع مَفَاتِيحُ، مِقلَدٌ (چابی) کی جمع مَقَالِيدُ، مكتُوبٌ (خط، لکھی گئی چیز) کی جمع مَكَاتِيبُ وغیرہ۔ یہ وزن عموماً آلات کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

یہ بات ذہن نشین کر لیجیے کہ ان میں سے بعض اوزان غیر منصرف ہیں۔ ان کے آخر میں تنوین نہیں آ سکتی بلکہ اکیلی ضمہ ہی پڑھی جائے گی۔ حالت نصب یا جر دونوں میں ان کے آخر میں فتحہ ہی آئے گی۔ یہ اوزان **فَعَالِيلُ، مَفَاعِلُ، مَفَاعِيلُ، فَعَالِلُ، فُعَلاءُ، أَفْعِلاءُ** ہیں۔

بعض الفاظ کی جمع ایک سے زیادہ اوزان پر آ سکتی ہے۔ جیسے بَحرٌ (سمندر، دریا) کی جمع بِحارٌ، بُحُورٌ، أَبْحُرٌ تینوں ممکن ہیں۔ بعض الفاظ کے ایک سے زائد معنی ہوتے ہیں۔ ان میں ایک معنی میں جمع ایک وزن پر اور دوسرے معنی میں دوسرے وزن پر آ سکتی ہے۔ جیسے عَبدٌ کا معنی غلام یا بندہ ہے۔ غلام کے معنی میں اس کی جمع عَبِيدٌ ہے جبکہ بندہ کے معنی میں اس کی جمع عِبَادٌ ہے۔

آج کا اصول

"الف نون (ان)" اور "یا نون (ین)" تثنیہ کی جبکہ "واؤ نون (ون)" اور "یا نون (ین)" جمع کی علامتیں ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

قرآن نے عربوں کی زندگی میں ایسا انقلاب برپا کر دیا کہ ایک دوسرے سے لڑنے والے غیر منظم عرب محض چالیس برس میں دنیا کی سب سے بڑی سپر پاور بن گئے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے (۱)

ان الفاظ کے تثنیہ اور جمع بنائیے۔ جہاں کہیں جمع مکسر استعمال ہوتی ہے، وہاں اسے بیان کر دیا گیا ہے۔

وَاحِدٌ Singular	مَعنٰی Meanings	تَثْنِيَةٌ Two / Pair		جَمْعٌ Plural	
		رفع	نصب ا جر	رفع	نصب ا جر
مُسلِمٌ	مسلمان	مُسلِمَانِ	مُسلِمَينِ	مُسلِمُونَ	مُسلِمِينَ
كِتَابٌ	کتاب			كُتُبٌ	كُتُبًا ا كُتُبٍ
مُتقِي	پرہیز گار	مُتقِيَانِ			
مُومِنٌ	صاحب ایمان				
أعظَمُ	سب سے عظیم			أعَاظِمُ	أعَاظِمَ
سَفِيهٌ	بے وقوف			سُفَهَاءُ	
مُصلِحٌ	مصلح				
شَيطَانٌ	شیطان			شَيَاطِينُ	شَيَاطِينَ
مُفسِدٌ	فساد پھیلانے والا				
ظُلمَةٌ	تاریکی			ظُلُمَاتٌ	ظُلُمَاتٍ ا ظُلُمَاتٍ
صَاعِقَةٌ	آسمانی بجلی			صَوَاعِقُ	
جَنَّةٌ	باغ			جَنَّاتٌ	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 4A: واحد، تثنیہ، جمع

جَمْعٌ Plural		تَثْنِيَةٌ Two / Pair		مَعْنٰی Meanings	وَاحِدٌ Singular
نصب / جر	رفع	نصب / جر	رفع		
				گمراہ	ضَآلٌّ
	صَلَوَاتٌ			نماز	صَلٰوةٌ
	قُلُوبٌ			دل	قَلْبٌ
	أَمْرَاضٌ			مریض	مَرَضٌ
	سُوَرٌ			سورت	سُورَةٌ
				عبادت گزار	عَابِدٌ
	أَنْهَارٌ			دریا، نہر	نَهْرٌ
	آذَانٌ			کان	اُذُنٌ
	أَمْثَالٌ			مثال	مَثَلٌ
				عذاب، سزا	عَذَابٌ
	صِغَارٌ			چھوٹا	صَغِيرٌ
				اندھیرا	غِشَاوَةٌ
				گناہ گار	فَاسِقٌ
				روشنی	نُورٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 4A: واحد، تثنیہ، جمع

آج کا اصول

”الف نون“ اور ”واؤنون“ حالت رفع کی جبکہ ”یانون“ حالت نصب یا حالت جر کی علامتیں ہیں۔

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے (۲)

ان مؤنث الفاظ کے تثنیہ اور جمع بنائیے۔

جَمْعٌ Plural		تَثْنِيَةٌ Two / Pair		مَعنٰی Meanings	وَاحِدٌ Singular
نصب ا جر	رفع	نصب ا جر	رفع		
مُسلِمَاتٍ ا مُسلِمَاتٍ	مُسلِمَاتٌ	مُسلِمَتَين	مُسلِمَتَانِ	مسلم خاتون	مُسلِمَةٌ
				عبادت گزار خاتون	عَابِدَةٌ
				سجدہ کرنے والی	سَاجِدَةٌ
				دیکھنے والی	نَاظِرَةٌ
				روزہ رکھنے والی	صَائِمَةٌ
				ایمان والی	مُؤمِنَةٌ
				شادی شدہ خاتون	ثَيِّبَةٌ
				جھکے ہوئے دل والی خاتون	قَانِتَةٌ
				نیک خاتون	صَالِحَةٌ
				سچی	صَادِقَةٌ
				حفاظت کرنے والی	حَافِظَةٌ
				ثابت قدم رہنے والی	صَابِرَةٌ
				ڈرنے والی	خَاشِعَةٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 4A: واحد، تثنیہ، جمع

چیلنج!

عام جمع اور جمع مکسر میں فرق بیان کیجیے۔

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے (۳)

ان مؤنث الفاظ کے مذکر اور پھر مذکر الفاظ کے تثنیہ اور جمع بنایئے۔

جَمْعٌ Plural		تَثْنِيَةٌ Two / Pair		مذكر Masculine	مؤنث Feminine
نصب ا جر	رفع	نصب ا جر	رفع		
مُسلِمِينَ	مُسلِمُونَ	مُسلِمَينِ	مُسلِمَانِ	مُسلِمٌ	مُسلِمَةٌ
					عَابِدَةٌ
					سَاجِدَةٌ
					نَاظِرَةٌ
					صَائِمَةٌ
					مُؤمِنَةٌ
					ثَيِّبَةٌ
					قَانِتَةٌ
					صَالِحَةٌ
					صَادِقَةٌ
					حَافِظَةٌ
					صَابِرَةٌ
					خَاشِعَةٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 4B: اللہ! اس کے سوا کوئی معبود نہیں

اس سبق میں ہم آیت الکرسی کا مطالعہ کریں گے۔ یہ نہایت ہی اہم آیت ہے جس میں اللہ تعالی کی ذات اور صفات کو بیان کیا گیا ہے۔ الفاظ کا معنی دیا گیا ہے۔ اس کی مدد سے اگلے صفحات میں ترجمہ کیجیے۔

تعمیر شخصیت
ہمیشہ یاد رکھیے کہ ہمیں اپنے رب سے جا کر ملاقات کرنا ہے اور اس ملاقات میں ہم اپنے اعمال کے لئے جواب دہ ہوں گے۔

عربی	اردو
لا	[نہیں ہے]
إِلَهَ	[معبود، خدا]
إِلاَّ	[سوائے]
هُوَ	[وہ، اس]
الْحَيُّ	[ہمیشہ سے زندہ]
الْقَيُّومُ	[ہمیشہ سے قائم]
تَأْخُذُهُ ، تَأْخُذُ هُ	[اسے پکڑتی ہے]، دو الفاظ ہیں
سِنَةٌ	[اونگھ]
نَوْمٌ	[نیند]
لَهُ ، ل هُ	[اس کے لئے]
مَا	[کیا، جو، نہیں]
فِي	[میں]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عربی	اردو
السَّمٰوَاتِ	[آسمانوں]، یہ سماء کی جمع ہے۔ لفظی معنی ہے بلندی
الأَرْضِ	[زمین]
مَنْ ذَا الَّذِي	[کون ہے وہ جو] تین الفاظ ہیں
يَشْفَعُ	[سفارش کرے]
عِنْدَهُ	[اس کے پاس]
بِإِذْنِهِ ، ب إذن ہِ	[اس کی اجازت کے ساتھ]
يَعْلَمُ	[وہ جانتا ہے]
بَيْنَ	[درمیان]
أَيْدِيهِمْ ، أيدي هم	[ان کے دونوں ہاتھوں]، " ما بين أيديهم " ایک محاورہ ہے جس کا معنی ہے [جو کچھ ان کے سامنے ہے]
خَلْفَهُمْ ، خلف هم	[ان کے پیچھے]
يُحِيطُونَ	[وہ احاطہ کرسکتے ہیں، وہ پہنچ سکتے ہیں]
بِشَيْءٍ ، ب شيء	[کسی چیز کو]
مِنْ	[سے]
عِلْمِهِ ، علم ہِ	[اس کا علم]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عربی	اردو
بِمَا شَاءَ، ب ما شاء	[وہ جو کچھ چاہے]، یہاں ب کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے
وَسِعَ	[وسیع ہے]
كُرْسِيُّهُ ، كرسي ه	[اس کی کرسی، اس کا اقتدار]، یہاں کرسی کا لفظ اقتدار کے معنی میں ہے
يَئُودُهُ، يئود ه	[اسے تھکا دیتی ہے]
حِفْظُهُمَا ، حفظ هما	[ان دونوں کی حفاظت]، دو الفاظ ہیں۔ ھما کا معنی ہے [ان دونوں کی]
الْعَلِيُّ	[بہت ہی بلند]
الْعَظِيمُ	[بہت ہی عظمت والا]
إِكْرَاهَ	[زبردستی، جبر]
الدِّينِ	[دین، مذہب]
قَدْ	[یقیناً ہو چکا] یہ لفظ جملے میں زور پیدا کرتا ہے۔ اگر یہ گزرے ہوئے زمانے کے ساتھ آ جائے تو [ہو چکا] کا معنی دیتا ہے۔
تَبَيَّنَ	[واضح ہو گئی]
الرُّشْدُ	[ہدایت]
مِنْ	[سے]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 4B: اللہ! اس کے سوا کوئی معبود نہیں

عربی	اردو
الغَيِّ	[گمراہی]
فَمَنْ	[تو جو]
يَكْفُرْ	[انکار کرتا ہے]
بِالطَّاغُوتِ ، ب ال طاغوت	[طاغوت، شیطانی قوتیں]
يُؤْمِنْ	[وہ ایمان لاتا ہے]
فَقَدْ	[تو یقیناً ہو چکا]
اسْتَمْسَكَ	[اس نے پکڑ لیا]
بِالْعُرْوَةِ ، ب ال عروة	[کڑے کو]، ب یہاں پر [کو] کا معنی دے رہا ہے
الْوُثْقَى	[مضبوط]
انفِصَامَ	[وہ ٹوٹتا ہے]
لَهَا ، ل ها	[اس کے لئے]۔ یہاں اس لفظ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔
سَمِيعٌ	[سننے والا]
عَلِيمٌ	[جاننے والا]
وَلِيُّ	[دوست، مددگار]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 4B: اللہ! اس کے سوا کوئی معبود نہیں

عربی	اردو
الَّذِينَ آمَنُوا	[وہ لوگ جو ایمان لائے]، با محاورہ ترجمہ [صاحب ایمان لوگ]
يُخْرِجُهُمْ ، يخرج هم	[وہ انہیں نکالتا ہے]
الظُّلُمَاتِ	[تاریکیاں]
إِلَى	[طرف]
النُّورِ	[روشنی]
الَّذِينَ كَفَرُوا	[وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا]، با محاورہ ترجمہ [کفر کرنے والے لوگ]
أَوْلِيَاؤُهُمْ ، أولياء هم	[ان کے دوست]، اولیاء ولی کی جمع ہے
يُخْرِجُونَهُمْ ، يخرجون هم	[وہ انہیں نکالتے ہیں]، يُخْرِجُهُمْ اور يُخْرِجُونَهُمْ میں فرق تلاش کیجیے
أُولَئِكَ	[وہ لوگ]
أَصْحَابُ النَّارِ	[آگ کے ساتھی]، با محاورہ ترجمہ [آگ والے]
هُمْ	[وہ]
فِيهَا ، في ها	[اس میں]
خَالِدُونَ	[ہمیشہ رہنے والے]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 4B: اللہ! اس کے سوا کوئی معبود نہیں

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! اب ان جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

عربی	اردو
اللَّهُ لا إِلَهَ إِلاَّ هُوَ	
الْحَيُّ الْقَيُّومُ	
لا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلا نَوْمٌ	
لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ	
مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلاَّ بِإِذْنِهِ	
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ	
وَلا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلاَّ بِمَا شَاءَ	
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضَ وَلا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ	
لا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ	
قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ	

آج کا اصول

اگر کسی شخص کا جملے میں ایک مرتبہ نام آجائے تو اسے بار بار استعمال کرنے بجائے "وہ، اس، ان" وغیرہ کے الفاظ استعمال کرتے ہیں۔ گرامر کی کتابوں سے دیکھ کر بتائیے کہ ان الفاظ کو کیا کہتے ہیں؟

چیلنج!

اسم ضمیر یا Pronoun کسے کہتے ہیں؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عربی	اردو
فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى لاَ انفِصَامَ لَهَا	
وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ	
اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُمْ مِنْ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ	
وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَاؤُهُمْ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُمْ مِنْ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ	
أُوْلَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ. (البقرة 2:255-257)	

کیا آپ جانتے ہیں؟

جب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اہل عرب کے سامنے اپنا پیغام پیش کیا تو پہلے تو انہوں نے پس و پیش کی، مگر کچھ ہی عرصے میں آپ کی جدوجہد کے نتیجے میں تمام اہل عرب مسلمان ہو گئے۔ اس کے بعد محض دس پندرہ برس کے عرصے میں وقت کی دو سپر پاورز روم اور ایران مسلمانوں کے ہاتھوں مفتوح ہو گئیں اور اسلامی حکومت بلوچستان سے لے کر مراکش تک پھیل گئی۔

مطالعہ کیجیے

سیدنا عیسی علیہ الصلوۃ والسلام کے زمانے کے مذہبی راہنماؤں کا کردار کیا تھا؟ تفصیل کے لئے دیکھیے

http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0014-Jerusalem.htm

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 4B: اللہ! اس کے سوا کوئی معبود نہیں

عربی میں ترجمہ کیجیے!

اردو	عربی
اللہ! اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے	
وہ ہمیشہ سے زندہ اور قائم ہے	
اسے نہ تو اونگھ آسکتی ہے اور نہ ہی نیند	
آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے، وہ اسی کا ہے	
کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے حضور کسی کی سفارش ہی کر سکے	
جو کچھ ان کے ہاتھوں کے درمیان ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے، وہ اسے جانتا ہے	
وہ اس کے علم میں سے کسی بھی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے، سوائے اسے کہ وہ خود چاہے	
اس کا اقتدار آسمانوں اور زمین سے زیادہ وسیع ہے۔ ان دونوں کی حفاظت اسے تھکاتی نہیں ہے۔ وہی بہت ہی بلند اور عظمت والا ہے۔	
دین کے معاملے میں کوئی جبر نہیں ہے	
ہدایت کو گمراہی سے ممتاز کر دیا گیا ہے	
تو جو کوئی شیطان کا انکار کر کے اللہ پر ایمان لاتا ہے، وہ ایسے مضبوط حلقے کو تھام لیتا ہے جو ٹوٹنے والا نہیں ہے	
اور اللہ سننے اور جاننے والا ہے	

مطالعہ کیجیے! علوم الحدیث کی صورت میں قدیم دور کے مسلمانوں نے ایسے فنون ایجاد کیے جن کی مثال اس سے پہلے اور بعد کی تاریخ میں نہیں ملتی۔ جرمن ماہر اسپر نگر نے اس کارنامے پر مسلمانوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔ یہ علوم کیا ہیں؟ تفصیل کے لئے "علوم الحدیث: ایک تعارف" کا مطالعہ فرمائیے۔
www.mubashirnazir.org/er/hadith/L0004-00-Hadith.htm

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 5A: اسم ضمیر Pronouns

ہر زبان میں کسی شخص یا چیز کے نام کی جگہ کچھ الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں جو ضمیر کہلاتے ہیں۔ مثلاً اردو میں جب ہم کسی کا ذکر پہلی بار کرتے ہیں تو اس کا نام لیتے ہیں۔ اس کے بعد ہم بار بار اس کا نام لینے کی بجائے "یہ، وہ، اس، ان، انہوں، اسے" وغیرہ کے الفاظ استعمال کرتے ہیں۔ انہیں اسم ضمیر کہا جاتا ہے۔

تعمیر شخصیت
اپنے دل میں اللہ تعالی اور اس کے رسولوں کی محبت پیدا کیجیے۔ اللہ تعالی کی نعمتوں میں غور و فکر کیجیے۔ یہ سوچیے کہ اگر اللہ تعالی کے رسولوں نے ہم تک اس کا پیغام نہ پہنچایا ہوتا تو ہماری اخلاقی حالت کیا ہوتی۔

عربی میں حالت کے اعتبار سے ضمیر کی تین اقسام ہیں۔ ایک عمومی حالت یا حالت رفع، دوسری مفعولی لحالت یا حالت نصب جب اس پر کوئی کام کیا گیا ہو اور تیسری اضافی حالت یا حالت جر جب اس ضمیر کے ساتھ کسی چیز کو منسوب کیا گیا ہو۔ ان تینوں کی تفصیل ہم پچھلے اسباق میں پڑھ چکے ہیں۔ اسی طرح عدد کے اعتبار سے ضمیر واحد، تثنیہ اور جمع ہوا کرتے ہیں۔ مذکر اور مؤنث کے لئے بھی مختلف ضمائر استعمال ہوتے ہیں۔

ان سب کے علاوہ غائب، حاضر اور متکلم کے لئے مختلف ضمیر استعمال ہوتے ہیں۔ غائب اس ضمیر کو کہتے ہیں جس میں کسی تیسرے شخص سے متعلق بات ہو رہی ہے جیسے "وہ، اس"۔ حاضر وہ ضمیر ہے جس میں مخاطب سے متعلق بات ہو رہی ہو جیسے "تم، آپ" اور متکلم وہ ضمیر ہے جس کے ذریعے بات کرنے والا اپنے متعلق کچھ کہہ رہا ہو جیسے "میں، ہم" وغیرہ۔ اس طرح اگر حساب لگایا جائے تو صرف حالت رفع کے لئے ۳(غائب، حاضر، متکلم) ضرب ۳ (واحد، تثنیہ، جمع) ضرب ۲ (مذکر، مؤنث) یعنی ۱۸ ضمائر استعمال ہونے چاہییں لیکن ایسا نہیں ہے۔ عرب لوگ متکلم کے لئے صرف دو ضمیر واحد اور جمع استعمال کرتے ہیں۔

مذکر اور مؤنث سے مراد صرف حقیقی مذکر و مؤنث ہی نہیں ہیں بلکہ وہ بے جان اشیاء کو مؤنث سمجھی جاتی ہیں، ان کے لئے بھی مؤنث کے ضمیر ہی استعمال ہوتے ہیں۔ ضمیر کی بحث عربی زبان سیکھنے میں بنیادی اہمیت کی حامل ہے۔

آج کا اصول
جب کوئی شخص گفتگو کرتا ہے تو وہ یا تو کسی اور شخص کے بارے میں گفتگو کر رہا ہوتا ہے، اسے "غائب" کہتے ہیں، یا پھر وہ مخاطب کے بارے میں گفتگو کر رہا ہوتا ہے، اسے "حاضر" کہتے ہیں اور یا پھر وہ اپنے متعلق بات کر رہا ہوتا ہے، اسے "متکلم" کہا جاتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟
قرآن کی بنیادی دعوت یہ ہے کہ انسانوں کو اللہ کا بندہ بنا کر انہیں اللہ اور اس کے بندوں کے حقوق ادا کرنے کی ترغیب دی جائے۔ قرآن کی دعوت کی بنیاد اخلاقیات پر ہے۔ جو لوگ اخلاقیات کا خیال نہیں کرتے، وہ قرآن کی مخالفت کا جرم کر رہے ہوتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عدد Number	صنف Gender	صیغة Person	رَفْع Subjective Case	
واحد	مذكر	غائب	هُوَ	وہ(ایک مرد)
تثنية	مذكر	غائب	هُمَا	وہ(دونوں مرد)
جمع	مذكر	غائب	هُمْ	وہ(سب مرد)
واحد	مؤنث	غائب	هِيَ	وہ(ایک خاتون)
تثنية	مؤنث	غائب	هُمَا	وہ(دوخواتین)
جمع	مؤنث	غائب	هُنَّ	وہ(سب خواتین)
واحد	مذكر	حاضر	أَنْتَ	آپ(ایک مرد)
تثنية	مذكر	حاضر	أَنْتُمَا	آپ(دونوں مرد)
جمع	مذكر	حاضر	أَنْتُمْ	آپ(سب مرد)
واحد	مؤنث	حاضر	أَنْتِ	آپ(ایک خاتون)
تثنية	مؤنث	حاضر	أَنْتُمَا	آپ(دوخواتین)
جمع	مؤنث	حاضر	أَنْتُنَّ	آپ(سب خواتین)
واحد	مذكر / مؤنث	متكلم	أنا	میں(ایک مرد یا خاتون)
جمع	مذكر / مؤنث	متكلم	نَحْنُ	ہم(سب مرد یا خواتین)

چیلنج!

[میں، مجھے، میرا] میں کیا فرق ہے؟ اسی طرح [تم، تمھیں، تمہارا] کا فرق بیان کیجیے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے (ا) حالت رفع

ان جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔ پچھلے صفحات سے مدد لیجیے۔

عربی	اردو
هُوَ مُسْلِمٌ	وہ (ایک مرد) مسلمان ہے
	وہ (دونوں مرد) مسلمان ہیں
	وہ (سب مرد) مسلمان ہیں
	وہ (ایک خاتون) مسلمان ہے
	وہ (دو خواتین) مسلمان ہیں
	وہ (سب خواتین) مسلمان ہیں
	آپ (ایک مرد) مسلمان ہیں
	آپ (دونوں مرد) مسلمان ہیں
	آپ (سب مرد) مسلمان ہیں
	آپ (ایک خاتون) مسلمان ہیں
	آپ (دو خواتین) مسلمان ہیں
	آپ (سب خواتین) مسلمان ہیں
	میں (ایک مرد یا خاتون) مسلمان ہوں
	ہم (سب مرد یا خواتین) مسلمان ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے (۲) حالت رفع

ان جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔ پچھلے صفحات سے مدد لیجیے۔

عربی	اردو
هُوَ صَالِحٌ	وہ (ایک مرد) نیک ہے
	وہ (دونوں مرد) نیک ہیں
	وہ (سب مرد) نیک ہیں
	وہ (ایک خاتون) نیک ہے
	وہ (دو خواتین) نیک ہیں
	وہ (سب خواتین) نیک ہیں
	آپ (ایک مرد) نیک ہیں
	آپ (دونوں مرد) نیک ہیں
	آپ (سب مرد) نیک ہیں
	آپ (ایک خاتون) نیک ہیں
	آپ (دو خواتین) نیک ہیں
	آپ (سب خواتین) نیک ہیں
	میں (ایک مرد) نیک ہوں
	ہم (سب مرد) نیک ہیں
	میں (ایک خاتون) نیک ہوں
	ہم (سب خواتین) نیک ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے (۳) حالت رفع

ان جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔ پچھلے صفحات سے مدد لیجیے۔

عربی	اردو
هُوَ مُؤمِنٌ	وہ (ایک مرد) صاحب ایمان ہے
	وہ (دونوں مرد) صاحب ایمان ہیں
	وہ (سب مرد) صاحب ایمان ہیں
	وہ (ایک خاتون) صاحب ایمان ہے
	وہ (دو خواتین) صاحب ایمان ہیں
	وہ (سب خواتین) صاحب ایمان ہیں
	آپ (ایک مرد) صاحب ایمان ہیں
	آپ (دونوں مرد) صاحب ایمان ہیں
	آپ (سب مرد) صاحب ایمان ہیں
	آپ (ایک خاتون) صاحب ایمان ہیں
	آپ (دو خواتین) صاحب ایمان ہیں
	آپ (سب خواتین) صاحب ایمان ہیں
	میں (ایک مرد) صاحب ایمان ہوں
	ہم (سب مرد) صاحب ایمان ہیں
	میں (ایک خاتون) صاحب ایمان ہوں
	ہم (سب خواتین) صاحب ایمان ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 5A: اسم ضمیر Pronouns

آپ حالت رفع میں ضمیر کی پریکٹس کر چکے ہیں۔ اب حالت نصب اور حالت جر میں ضمائر کی پہچان کیجیے۔ ان دونوں حالتوں میں ضمائر ایک جیسے ہی آتے ہیں البتہ حالت رفع کی نسبت ان میں تھوڑا سا فرق ہوتا ہے۔ اس فرق کی پہچان کر لیجیے۔

صيغة Person	رَفعْ Subjective		نَصبْ Objective		جَرّ Possessive	
واحد مذكر غائب	هُوَ	وہ (ایک مرد)	هُ	اسے	هُ	اس کا
تثنية مذكر غائب	هُمَا	وہ (دونوں مرد)	هُمَا	ان دونوں کو	هُمَا	ان دونوں کا
جمع مذكر غائب	هُمْ	وہ (سب مرد)	هُمْ	ان سب کو	هُمْ	ان سب کا
واحد مؤنث غائب	هِيَ	وہ (ایک خاتون)	هَا	اسے	هَا	اس کا
تثنية مؤنث غائب	هُمَا	وہ (دو خواتین)	هُمَا	ان دونوں کو	هُمَا	ان دونوں کا
جمع مؤنث غائب	هُنَّ	وہ (سب خواتین)	هُنَّ	ان سب کو	هُنَّ	ان سب کا
واحد مذكر حاضر	أَنْتَ	آپ (ایک مرد)	كَ	آپ کو، تمہیں	كَ	آپ کا، تمہارا
تثنية مذكر حاضر	أَنْتُمَا	آپ (دونوں مرد)	كُمَا	آپ دونوں کو	كُمَا	آپ دونوں کا
جمع مذكر حاضر	أَنْتُمْ	آپ (سب مرد)	كُمْ	آپ سب کو	كُمْ	آپ سب کا
واحد مؤنث حاضر	أَنْتِ	آپ (ایک خاتون)	كِ	آپ کو، تمہیں	كِ	آپ کا، تمہارا
تثنية مؤنث حاضر	أَنْتُمَا	آپ (دو خواتین)	كُمَا	آپ دونوں کو	كُمَا	آپ دونوں کا
جمع مؤنث حاضر	أَنْتُنَّ	آپ (سب خواتین)	كُنَّ	آپ سب کو	كُنَّ	آپ سب کا
واحد متكلم	أنا	میں	ی، نِي	مجھے	ی، نِي	میرا
جمع متكلم	نَحْنُ	ہم	نا	ہمیں	نا	ہمارا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے (۴) حالت جر

ان جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔ پچھلے صفحات سے مدد لیجیے۔

عربی	اردو
كِتَابُهُ	اس (ایک مرد) کی کتاب
	ان (دو مردوں) کی کتاب
	ان (سب مردوں) کی کتاب
	اس (ایک خاتون) کی کتاب
	ان (دو خواتین) کی کتاب
	ان (سب خواتین) کی کتاب
	آپ (ایک مرد) کی کتاب
	آپ (دو مردوں) کی کتاب
	آپ (سب مردوں) کی کتاب
	آپ (ایک خاتون) کی کتاب
	آپ (دو خواتین) کی کتاب
	آپ (سب خواتین) کی کتاب
	میری کتاب
	ہماری کتاب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے (۵) حالت جر

ان جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔ پچھلے صفحات سے مدد لیجیے۔

عربی	اردو
بَيتُهُ	اس (ایک مرد) کا گھر
	ان (دو مردوں) کا گھر
	ان (سب مردوں) کا گھر
	اس (ایک خاتون) کا گھر
	ان (دو خواتین) کا گھر
	ان (سب خواتین) کا گھر
	آپ (ایک مرد) کا گھر
	آپ (دو مردوں) کا گھر
	آپ (سب مردوں) کا گھر
	آپ (ایک خاتون) کا گھر
	آپ (دو خواتین) کا گھر
	آپ (سب خواتین) کا گھر
	میرا گھر
	ہمارا گھر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے (٦) حالت جر

ان جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔ پچھلے صفحات سے مدد لیجیے۔

عربی	اردو
كَلَامُهُ	اس (ایک مرد) کا کلام
	ان (دو مردوں) کا کلام
	ان (سب مردوں) کا کلام
	اس (ایک خاتون) کا کلام
	ان (دو خواتین) کا کلام
	ان (سب خواتین) کا کلام
	آپ (ایک مرد) کا کلام
	آپ (دو مردوں) کا کلام
	آپ (سب مردوں) کا کلام
	آپ (ایک خاتون) کا کلام
	آپ (دو خواتین) کا کلام
	آپ (سب خواتین) کا کلام
	میرا کلام
	ہمارا کلام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے (۷) حالت نصب

ان جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔ پچھلے صفحات سے مدد لیجیے۔

عربی	اردو
قَالَهُ	اس نے اس (ایک مرد) سے کہا
	اس نے ان (دو مردوں) سے کہا
	اس نے ان (سب مردوں) سے کہا
	اس نے اس (ایک خاتون) سے کہا
	اس نے ان (دو خواتین) سے کہا
	اس نے ان (سب خواتین) سے کہا
	اس نے آپ (ایک مرد) سے کہا
	اس نے آپ (دو مردوں) سے کہا
	اس نے آپ (سب مردوں) سے کہا
	اس نے آپ (ایک خاتون) سے کہا
	اس نے آپ (دو خواتین) سے کہا
	اس نے آپ (سب خواتین) سے کہا
	اس نے مجھ سے کہا
	اس نے ہم سے کہا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے (۸) حالت نصب

ان جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔ پچھلے صفحات سے مدد لیجیے۔

عربی	اردو
نَصَرَهُ	اس نے اس (ایک مرد) کی مدد کی
	اس نے ان (دو مردوں) کی مدد کی
	اس نے ان (سب مردوں) کی مدد کی
	اس نے اس (ایک خاتون) کی مدد کی
	اس نے ان (دو خواتین) کی مدد کی
	اس نے ان (سب خواتین) کی مدد کی
	اس نے آپ (ایک مرد) کی مدد کی
	اس نے آپ (دو مردوں) کی مدد کی
	اس نے آپ (سب مردوں) کی مدد کی
	اس نے آپ (ایک خاتون) کی مدد کی
	اس نے آپ (دو خواتین) کی مدد کی
	اس نے آپ (سب خواتین) کی مدد کی
	اس نے میری مدد کی
	اس نے ہماری مدد کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے (۹) حالت نصب

ان جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔ پچھلے صفحات سے مدد لیجیے۔

عربی	اردو
سَمِعَهُ	اس نے اس (ایک مرد) کی بات سنی
	اس نے ان (دو مردوں) کی بات سنی
	اس نے ان (سب مردوں) کی بات سنی
	اس نے اس (ایک خاتون) کی بات سنی
	اس نے ان (دو خواتین) کی بات سنی
	اس نے ان (سب خواتین) کی بات سنی
	اس نے آپ (ایک مرد) کی بات سنی
	اس نے آپ (دو مردوں) کی بات سنی
	اس نے آپ (سب مردوں) کی بات سنی
	اس نے آپ (ایک خاتون) کی بات سنی
	اس نے آپ (دو خواتین) کی بات سنی
	اس نے آپ (سب خواتین) کی بات سنی
	اس نے میری بات سنی
	اس نے ہماری بات سنی

مطالعہ کیجیے

بدگمانی کیا ہے؟ http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0005-Examiningothers.htm

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے (۱۰) جامع ٹسٹ: خالی جگہ کو مناسب ضمیر سے پر کیجیے

عربی	اردو
هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ	____جس نے زمین میں جو کچھ ہے، اسے____ لئے تخلیق کیا۔
فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطَانُ	تو شیطان نے____ کو دھوکہ دیا۔
فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ	تو وہ لوگ____ سے وہ کچھ سیکھنے لگ گئے____ کے ذریعے وہ ایک شخص اور بیوی میں علیحدگی کروا دیا کرتے تھے۔
أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ	تو نے__ پر انعام فرمایا نہ کہ وہ__ پر تو نے غضب کیا۔
يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ	وہ__ سے شراب اور جوئے کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ آپ انہیں بتایئے کہ __ میں بڑا گناہ ہے۔
إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ	بے شک__ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَتَرَاجَعَا	تو__ پر کوئی گناہ نہیں ہے اگر وہ رجوع کر لیں۔
وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ	__ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔
النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ	وہ آگ__ کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں۔
وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ	اور__ لئے__ میں پاکیزہ جوڑے ہوں گے۔
وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ	اور جو کچھ__ سے پہلے نازل ہوا۔
أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ أَدْنَى بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ	کیا تم__ کو جو کمتر ہے__ سے تبدیل کرنا چاہتے ہو جو کہ بہتر ہے۔
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا	__ پر کوئی گناہ نہیں ہے اگر وہ__ کی سعی کر لے۔
قَالُوا أَتَجْعَلُ فِيهَا مَنْ يُفْسِدُ فِيهَا	وہ بولے: کیا آپ__ میں اسے خلیفہ بناتے ہیں جو__ میں فساد پھیلا دے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عربی	اردو
إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ	بے شک ___ علم اور حکمت والا ہے۔
يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ	اے آدم! ___ اور ___ بیوی اس باغ میں رہیں۔
فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ	تو آپ ___ لئے ___ رب سے دعا کیجیے۔
قَالَ يَا مَرْيَمُ أَنَّى لَكِ هَذَا	وہ بولے، "اے مریم! یہ ___ کے پاس کہاں سے آیا۔"
وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقاً لِمَا مَعَهُمْ	اور ___ حق ہے جو تصدیق کرنے والا ہے اس کی جو ___ کے ساتھ ہے۔
فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ	___ کے دلوں میں بیماری ہے۔
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضَ وَلا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا	___ کی کرسی آسمانوں اور زمین سے وسیع ہے اور ___ کی حفاظت ___ نہیں تھکا سکتی۔
مِمَّا تُنْبِتُ الأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّائِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا	جو کچھ زمین اگاتی ہے، ___ ترکاری، ___ ککڑی، ___ گیہوں، ___ مسور، اور ___ پیاز۔
فَجَعَلْنَاهَا نَكَالاً	تو ہم نے ___ عبرت کا نشان بنا دیا۔
وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ	جبکہ ___ تو تسبیح بیان کرتے ہیں ___ کی حمد کے ساتھ اور ہم پاکیزگی بیان کرتے ہیں ___ ۔
إِنَّ هُدَى اللَّهِ هُوَ الْهُدَى	بے شک اللہ کی ہدایت ___ ہدایت ہے۔
خَتَمَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَعَلَى سَمْعِهِمْ وَعَلَى أَبْصَارِهِمْ	اللہ نے ___ دلوں پر مہر لگا دی، اور ___ کی سماعت پر اور ___ کی بصارت پر۔
يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفَاكِ عَلَى نِسَاءِ الْعَالَمِينَ	اے مریم! بے شک اللہ نے ___ کو منتخب کر لیا ہے اور ___ کو پاک کر دیا ہے اور دنیا کی تمام خواتین میں سے ___ کا انتخاب کیا ہے۔
إِذْ هَمَّتْ طَائِفَتَانِ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلا وَاللَّهُ وَلِيُّهُمَا	یاد کرو جب ___ میں سے دو گروہوں نے ہمت چھوڑ دی جبکہ اللہ ان ___ کا مددگار تھا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 5A: اسم ضمیر Pronouns

عربی	اردو
إِنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ	بے شک اللہ __ کو __ طرف سے ایک کلمہ کی بشارت دیتا ہے۔ __ کا نام مسیح، عیسی بن مریم ہو گا۔
رَبِّ أَنَّى يَكُونُ لِي وَلَدٌ	اے پروردگار! __ ہاں کہاں سے بچہ ہو سکتا ہے؟
قَالَ أَنَا أُحْيِي وَأُمِيتُ	اس نے کہا، "__ ہی زندہ کرنے والا اور موت دینے والا ہوں۔"
وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ	وہ __ ڈھیل دیتا رہتا ہے کہ __ سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔
مَنْ يَأْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ	__ میں سے جو بھی کھلی بے حیائی کا ارتکاب کرے،
هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ	__ __ میں ہمیشہ رہیں گے۔
وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً	__ سے بہت سے مرد اور خواتین (دنیا میں) پھیلا دیے۔
إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ	بے __ __ غیب کا جاننے والا ہے۔
أَنْتُنَّ مُسْلِمَاتٌ	__ مسلم خواتین ہیں۔
هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ	__ سننے اور جاننے والا ہے۔
هُنَّ لِبَاسٌ لَكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَهُنَّ	__ __ لباس ہیں اور __ __ کا لباس ہو۔
أَنْتِ إِمْرَأَةٌ	__ ایک خاتون ہیں۔
أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ	خبردار! بے شک __ __ فساد پھیلانے والے ہیں۔
وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ	__ گھروں میں ٹھہری رہیے۔
لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا السُّدُسُ	__ میں سے ہر ایک کے لئے چھٹا حصہ ہے۔
وَلَا تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنْتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسَاجِدِ	__ سے ازدواجی تعلقات قائم نہ کیجیے جبکہ __ مساجد میں اعتکاف کیے ہوئے ہوں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اردو	عربی
طلاق یافتہ خواتین کو چاہیے کہ وہ __ نفس کو تین حیض تک روکے رکھیں۔ __ کے لئے یہ حلال نہیں ہے کہ وہ اسے چھپائیں جو اللہ نے __ کے رحم میں تخلیق فرمایا ہے۔	وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ ثَلاثَةَ قُرُوءٍ وَلا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ
__ __ ہاتھ تم پر اٹھانے والا نہیں ہوں۔	مَا أَنَا بِبَاسِطٍ يَدِيَ إِلَيْكَ
بے شک __ تو ایک آزمائش ہیں، تم کفر نہ کرنا۔	إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلا تَكْفُرْ
اے آدم! آپ __، __ کے نام بتائیے۔	يَا آدَمُ أَنْبِئْهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ
__ اس کے فرمانبردار ہیں۔	نَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ
انہوں نے __ پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ __ آپ پر ہی ظلم کیا کرتے تھے۔	وَمَا ظَلَمُونَا وَلَكِنْ كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ
__ سیدھے راستے کی ہدایت عطا فرما۔	اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ
__ نے __ کی مدد کی۔	أَنتِ نَصَرْتِهِنَّ
حواریوں نے کہا، "__ اللہ (کے دین کے) مددگار ہیں۔"	قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنصَارُ اللَّهِ
__ میں وہ دونوں جو __ (مکروہ فعل) کا ارتکاب کریں، __ کو سزا دو۔ اگر وہ توبہ کرکے اصلاح کرلیں تو پھر __ سے چشم پوشی کرو۔	وَاللَّذَانِ يَأْتِيَانِهَا مِنْكُمْ فَآذُوهُمَا فَإِنْ تَابَا وَأَصْلَحَا فَأَعْرِضُوا عَنْهُمَا
__ ہدایت یافتہ لوگوں میں سے نہیں ہوں۔	وَمَا أَنَا مِنْ الْمُهْتَدِينَ
حالت حیض میں خواتین سے الگ رہو۔ جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں، __ سے قربت اختیار نہ کرو۔	فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ وَلا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّى يَطْهُرْنَ
بے شک یہ __ چالوں میں سے ایک چال ہے۔ بے شک __ چال بہت بڑی ہے۔	إِنَّهُ مِنْ كَيْدِكُنَّ إِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيمٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

سبق 5A: اسم ضمیر Pronouns

اردو	عربی
ــــ مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔	وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ
ـــ، ـــ کے قبلہ کی پیروی کرنے والے نہیں ہیں۔	وَمَا أَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ
اگر تمہیں اس میں کچھ شک ہے جو ہم نے ـــ بندے پر نازل کیا۔	وَإِنْ كُنتُمْ فِي رَيْبٍ مِمَّا نَزَّلْنَا عَلَى عَبْدِنَا
بے شک ـــ تو اصلاح کرنے والے ہیں۔	إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ
یہ وہی ہے جو اس سے پہلے ـــ بطور رزق دیا گیا تھا۔	هَذَا الَّذِي رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ
تو آؤ، میں ـــ کچھ مال دوں اور اچھے انداز میں ـــ رخصت کر دوں۔	فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحاً جَمِيلاً
اے ـــ رب! اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کر بیٹھیں تو ـــ مواخذہ نہ فرما۔	رَبَّنَا لا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا
ـــ پر ایسا بوجھ نہ لاد جیسا کہ تو نے ـــ ان لوگوں پر لادا تھا جو کہ ـــ سے پہلے گزرے تھے۔	وَلا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْراً كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا
اے ـــ رب! ـــ پر وہ بوجھ نہ ڈال جسے اٹھانے کی ـــ میں طاقت نہیں ہے۔	رَبَّنَا وَلا تُحَمِّلْنَا مَا لا طَاقَةَ لَنَا بِهِ
ـــ معاف فرما، ـــ مغفرت فرما، ـــ پر رحم فرما، ـــ ہی ـــ مولا ہے، انکار کرنے والی قوم کے مقابلے میں ـــ مدد فرما۔	وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ
ـــ کی ـــ پر حکومت کیسے قائم ہو سکتی ہے جبکہ ـــ ـــ سے زیادہ حکومت کے حقدار ہیں۔	أَنَّى يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ
تو جائیے ـــ اور ـــ کا رب ہی جا کر لڑیے۔	فَاذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلا
تو بے شک اللہ نے ـــ میں سے نیک خواتین کے لئے بہت بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔	فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ أَجْراً عَظِيماً

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 5B: نیت کرنا، دوسروں سے مانگنا اور دوسروں کی تعریف کرنا

اس سبق سے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی احادیث کا مطالعہ شروع کریں گے۔ یہاں تین احادیث دی جارہی ہیں جن کی مدد سے ہم وہ زبان سیکھیں گے جو احادیث میں استعمال ہوئی ہے۔ الفاظ کے معانی دیے جارہے ہیں، ان کی مدد سے احادیث کے جملوں کا ترجمہ کیجیے۔

تعمیر شخصیت
اللہ تعالیٰ نے آپ کو جو کچھ عطا کیا ہے، اس کا کچھ حصہ اس کی راہ میں خرچ کرتے ہوئے ضرورت مندوں کے لئے وقف کر دیجیے۔

عربی	اردو	عربی	اردو
حَدَّثَنَا	انہوں نے ہم سے حدیث بیان کی	مَا نَوَى	جو کچھ اس نے نیت کی
قَالَ	انہوں نے کہا	فَمَنْ	تو جو
أَخْبَرَنِي	انہوں نے مجھے خبر دی	كَانَتْ	تھا، تھی
أَنَّهُ	کہ وہ	هِجْرَتُهُ	اس کی ہجرت
سَمِعَ عَنْ	سے سنا	دُنْيَا	دنیا
يَقُولُ	وہ کہتا ہے یا وہ کہے گا، کہتے ہوئے	يُصِيبُهَا	اسے پالیتا ہے، اسے پالے گا
سَمِعْتُ	میں نے سنا	امْرَأَةٌ	عورت، خاتون
إِنَّمَا	بے شک ہی	يَنْكِحُهَا	وہ اس سے نکاح کرتا ہے یا کرے گا
الأَعْمَالُ	اعمال	هَاجَرَ	اس نے ہجرت کی
بِالنِّيَّاتِ	نیتوں پر	اليَدُ العُلْيَا	اوپر والا ہاتھ
لِكُلِّ	ہر ایک کے لئے	خَيْرٌ	بہتر
امْرِىءٍ	شخص	السُّفْلَى	نیچے والا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 5B: نیت کرنا، دوسروں سے مانگنا اور دوسروں کی تعریف کرنا

عربی	اردو	عربی	اردو
ابدأ	شروع کرو	فَعَمَدَ	تو وہ آگے بڑھا
بِمَنْ	اس سے جو	المِقْدَادُ	مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ
تَعُوْلُ	قریبی رشتے دار	فَجَثَا	تو وہ جھکا
الصَّدَقَة	صدقہ، اللہ کی راہ میں خرچ کرنا	رُكْبَتَيْهِ	اپنے گھٹنوں پر
ظَهْرِ	پیٹھ، پیچھے، بعد	كَانَ	وہ تھا
غِنًى	امیر، صاحب مال	ضَخْمًا	موٹا
يَسْتَعْفِفْ	وہ (بھیک مانگنے سے) بچتا ہے، بچے گا	يَحْثُو	اس نے مٹی پھینکی
يُعِفَّهُ	وہ اسے محفوظ رکھتا ہے، رکھے گا	وَجْهِهِ	اس کا چہرہ
يَسْتَغْنِ	وہ غنی ہونے کی کوشش کرتا ہے، کرے گا	الحَصْبَاءَ	کنکریاں
يُغْنِهِ	وہ اسے غنی کر دیتا ہے، کرے گا	مَا شَأْنُكَ؟	تمہیں کیا ہوا؟ تمہیں کیا ہے؟
اللَّفْظُ	لفظ، الفاظ	إذَا	جب
قَالَا	ان دونوں نے کہا	رَأَيْتُمْ	تم سب نے دیکھا
أَنَّ	بے شک	المَدَّاحِينَ	تعریف کرنے والے
رَجُلًا	ایک شخص، کوئی شخص	فَاحْثُوا	تو مٹی پھینکو
جَعَلَ	اس نے بنایا، اس نے رکھا	وُجُوهِهِمُ	ان کے چہرے
يَمْدَحُ	اس نے تعریف کی	التُّرَابَ	مٹی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 5B: نیت کرنا، دوسروں سے مانگنا اور دوسروں کی تعریف کرنا

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! اب ان جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

عربی	اردو
حَدَّثَنَا الحُمَيْدِي قَالَ:	
حَدَّثنا سُفْيَانُ قال:	
حَدَّثَنَا يَحْيَى بِنْ سَعِيْد الأنصاري قال:	
أخبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إبْرَاهِيْمَ التيْمِيُّ:	
أَنَّهُ سمِعَ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَاصٍ اللِّيْثِي يَقُولُ:	
سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الخطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَلَى المِنْبَرِ قَالَ:	
سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صلى الله عليه وسلم يقولُ:	
”إنَّمَا الأعْمَالُ بِالنِّيَّات، وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِىءٍ مَا نَوَى،	
فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إلَى دُنْيَا يُصِيْبُهَا،	
أَوْ إلى امْرَأة يَنْكِحُهَا، فَهِجْرَتُهُ إلى مَا هَاجَرَ إلَيه.“ (بخاری، كتابُ الوحی، 1)	

آج کا اصول

حالت رفع کے ضمیر کو الگ لفظ کی صورت میں لکھا جاتا ہے جبکہ حالت نصب یا جر کے ضمیر کو فعل کے آخر میں الگ سے لکھا جاتا ہے۔

چیلنج!

آپ نے جو کچھ اس کتاب میں سیکھا، اسے ایک صفحے پر بیان کیجیے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 5B: نیت کرنا، دوسروں سے مانگنا اور دوسروں کی تعریف کرنا

عربی	اردو
حَدَّثنا مُوسَى بِن إسْمَاعِيلَ:	
حَدَّثنا وُهَيْبٌ:	
حَدَّثَنا هِشَامُ، عَنْ أبِيه، عَنْ حَكِيْمِ ابنِ حِزَامٍ رضي الله عنه، عن النَبِيِّ صلى الله عليه وسلم قالَ:	
"اليَدُ العُلْيَا خَيْرٌ مِنْ اليَدِ السُفْلَى،	
وَابدَأ بِمَنْ تَعُوْلُ،	
وَخَيْرُ الصَّدَقَة عَنْ ظَهْرِ غِنًى،	
وَمَنْ يَسْتَعْفِفْ يُعِفهُ اللهُ،	
وَمَنْ يَسْتَغْنِ يُغْنِه اللهُ." (بخاری، کتاب الزکوۃ، 1361)	

کیا آپ جانتے ہیں؟

نزول قرآن کی زبان چھٹی اور ساتویں صدی عیسوی کی عربی ہے۔ اس زبان کا ماخذ اب قرآن مجید، رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کے الفاظ میں روایت ہونے والی احادیث اور دور جاہلیت یا دور صحابہ کے شعراء اور خطیبوں کا کلام ہے۔

مطالعہ کیجیے

قرآن اور بائبل کے دیس میں۔ انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام سے متعلق مقامات کا سفر نامہ۔ اس سفر نامے میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کی سیرت طیبہ سے متعلق مقامات مکہ، مدینہ، طائف، بدر اور تبوک کی تفصیلات بیان کی گئی ہیں۔ قوم کے ثمود کے پہاڑوں میں تراشے گئے گھر، نبطی قوم کے تاریخی آثار، قوم لوط اور قوم شعیب علیہما الصلوۃ والسلام کے علاقے، بنی اسرائیل کی تاریخ اور سیدنا عیسی علیہ الصلوۃ والسلام سے منسوب مقامات کی تاریخ اس سفر نامے کا حصہ ہے۔

www.mubashirnazir.org/er/L0014-00-Safarnama.htm

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اردو	عربی
	وحدثنا محمدُ بْنُ الْمُثَنَّى ومحمدُ بن بَشَّارٍ (وَاللَّفظُ لِابنِ الْمُثَنَّى) قَالاَ:
	حدثنا محمدُ بنُ جَعْفَرٍ:
	حدثنا شُعبَةُ عن مَنصُورٍ، عن إبراهيمَ، عن هَمَّامِ بنِ الحَارِث؛
	أنَّ رَجُلاً جَعَلَ يَمْدَحُ عُثْمَانَ.
	فَعمدَ المقْدَادُ. فَجَثَا عَلَى رُكْبَتَيْهِ. وكانَ رَجُلاً ضَخْمًا.
	فَجَعَلَ يَحْثُو فِي وَجْهِهِ الحَصْبَاءَ.
	فقَالَ لَه عُثمَانُ: مَا شَأنُكَ؟ فقال: إنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قال:
	"إذَا رَأيتُمْ المَدَاحِينَ، فَاحثُوا فِي وُجُوهِهِمُ التُّرَابَ". (مسلم، كتاب الزهد و الرقائق، 3002)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اگلا لیول

اس لیول میں آپ نے عربی رسم الخط اور روز مرہ مذہبی معاملات میں استعمال ہونے والی بنیادی عربی زبان سے واقفیت حاصل کی ہے۔ اگلے لیول پر آپ درمیانے درجے کی عربی زبان سیکھنے کا آغاز کریں گے۔ اس کی کچھ جھلکیاں یہ ہیں:

- اسم معرفہ اور اسم نکرہ
- عربی مرکبات
- اسم اشارہ
- عربی جملے
- اسم موصول
- اعداد
- حروف
- سمتیں
- رشتے

اس کے ساتھ ساتھ ہم قرآن مجید، حدیث اور قدیم اہل علم کی کتب کے اقتباسات کا مطالعہ بھی جاری رکھیں گے انشاء اللہ۔

مطالعہ کیجیے

تعمیر شخصیت پروگرام۔ شخصیت کی تعمیر سے متعلق تحریروں کا مطالعہ کیجیے۔

http://www.mubashirnazir.org/PD/Personalityurdu.htm

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مآخذومراجع

اس کتاب کی تیاری میں ان کتب سے استفادہ کیا گیا ہے:

القرآن و الْحديث

- الْقُرآنُ الكريْمُ
- الْمُوَطَا لِمَالِك ابن أنس
- الْجامع الصحيح، للإمام بخاري
- الْجَامِعُ الصَّحِيحُ، للإمام مسلم
- سُنَن أبي داود و ترمذي و نسائي وابن ماجة

علم الصرف و الْنحو

- أسباق النحو ، حَميد الدين الفراهي
- آسان عربي گرامر، لطف الرحمٰن خان
- عربي کا معلم ، مولوي عبدالستار خان
- كِتَابُ الصَّرف ، حافظ عَبدُالرَّحمٰن أمرتسري
- قواعد اللغة العربية المبسطة ، عبد اللطيف السعيد
- الْنَحوُ الأساسي ، دكتور أحْمَد مُختار عمر ، دكتور مصطفى النحاس زهران ، دكتور محمد حَماسَة عبداللطيف
- الْنَحوُ الوَاضِح ، علي الْجَارِم و مُصطَفى أمِيْن
- الْقَوَاعِدُ الأسَاسِيةُ للُغَةِ الْعَرَبِيَّةُ ، السيد أحْمد الْهَاشِمي

علم البلاغة

- البَلاغَةُ الوَاضِحَة، علي الْجَارِم و مُصطَفى أمِيْن
- جواهر البَلاغَة فِي الْمَعَاني و البَيَان و البَدِيع ، السيد أحْمد الْهَاشِمي
- أسرار البلاغة ، للجرجاني

تعليم اللغة العربية

- تعليم اللغة العربية ، جامعة الإسلامية بِمدينة الْمُنورة
- العَرَبِيَّةُ بَيْنَ يَدَيك، دكتور عبد الرَّحمَن بن إبراهيم الفوزان، دكتور مُختار الطاهر حسين، محمد عبد الْخالق محمد فضل
- دُرُوسُ اللُّغَةِ العَرَبِيَّة لِغَيْرِ النَاطِقِيْنَ بِهَا ، الْدكتُور ف. عَبدُ الرَحِيم

الأدب العربي

- أزْهَارُ الْعَرَبْ، محمد بن يوسف السورتي
- دَرَاسَةُ البَلاغَة الْعَرَبِيَّة في ضَوءِ النَّصِّ العَرَبي ، الدكتور عبدالله بن أحْمد العطاس
- الْجَوَانبُ الإعْلامية في خُطَبِ الرَّسُول صلي الله عليه وسلم ، سعيد بن علي ثابت
- مُخْتَارَات من أدَبِ العَرَبْ ، أبو الْحَسَنْ علي الْحَسني النَدوي
- صُوَر من حَياة الصَّحَابة ، الدكتور عبد الرحْمَن رأفت باشا

قاموس و غيْرهم

- الْمَورِدْ قاموس عربي إنكليزي ، الدكتور روحي بَعَلْبَكي
- القاموس لشركة صخر لِبَرَامِج الْحَاسب
- تا ج العروس، السيد محمد مرتضى الْحُسيني الزبيدي

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصنف کی دیگر تحریریں www.mubashirnazir.org پر دستیاب ہیں۔

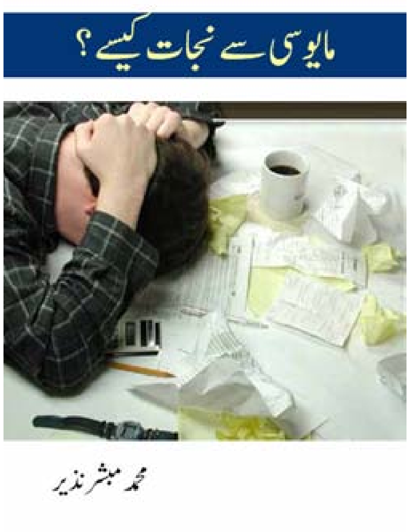

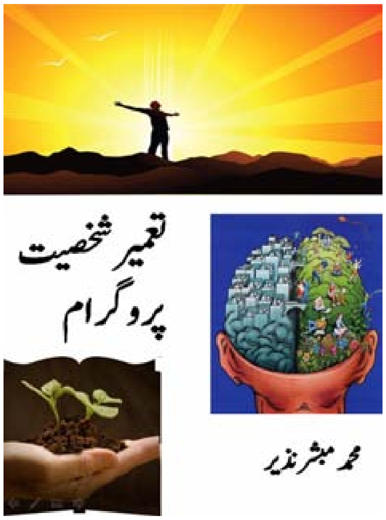

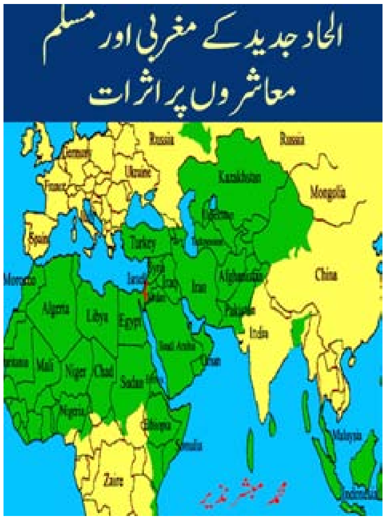

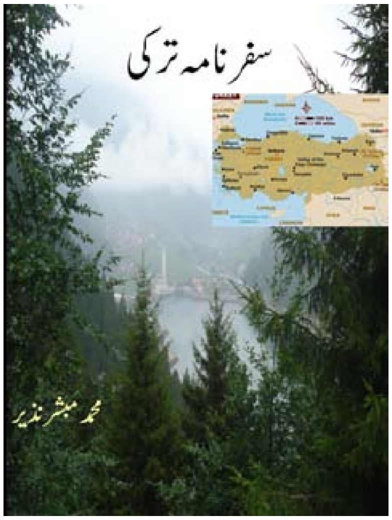

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصنف کی دیگر تحریریں www.mubashirnazir.org پر دستیاب ہیں۔

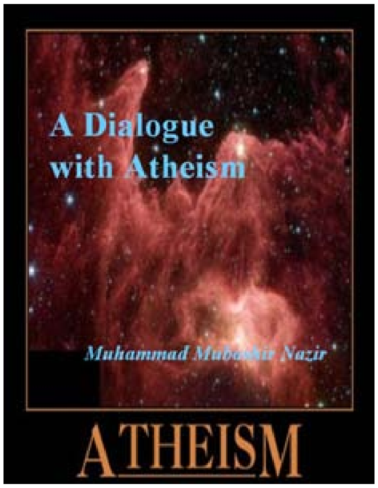

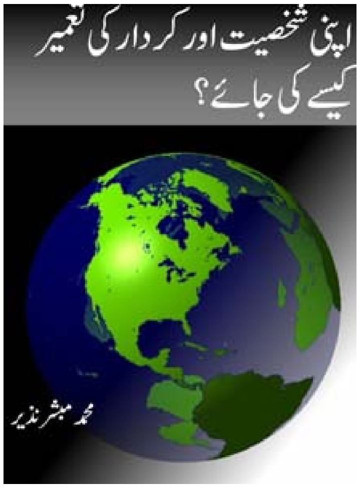

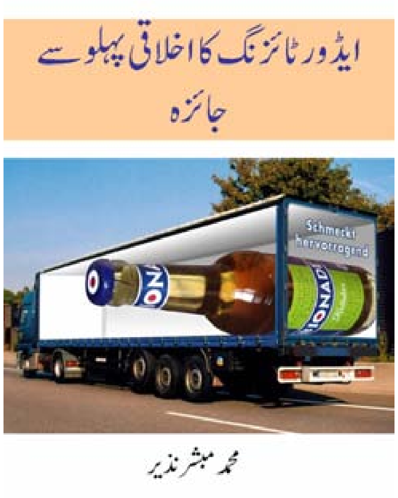

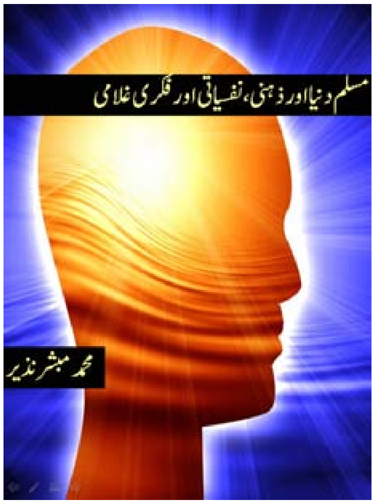

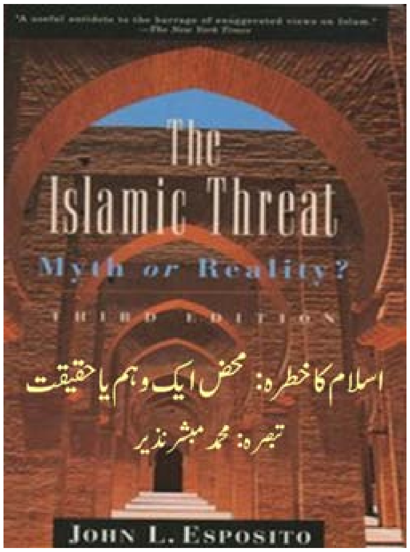

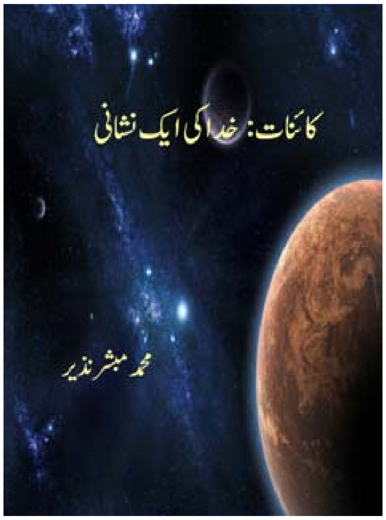

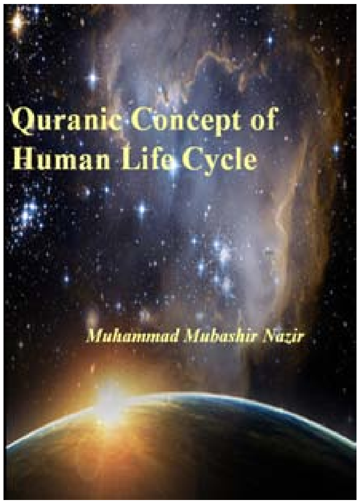

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

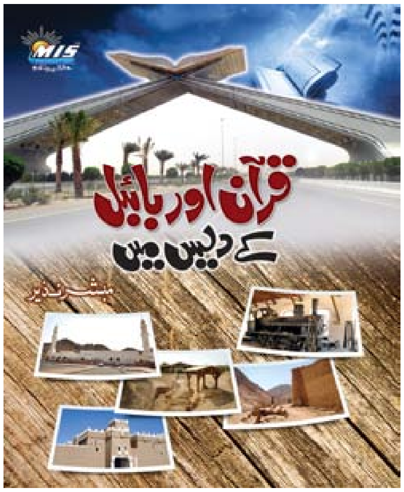
MIS
قرآن اور بائبل
کے دیس میں
مبشر نذیر

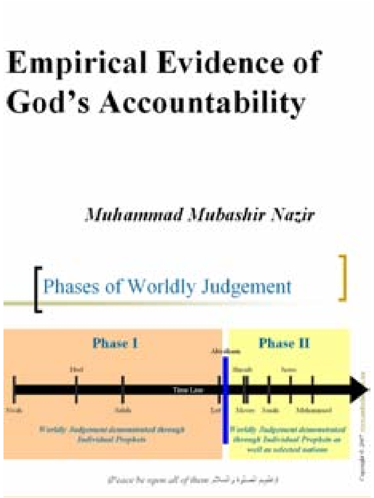
Empirical Evidence of
God's Accountability
Muhammad Mubashir Nazir
Phases of Worldly Judgement
Phase I
Phase II

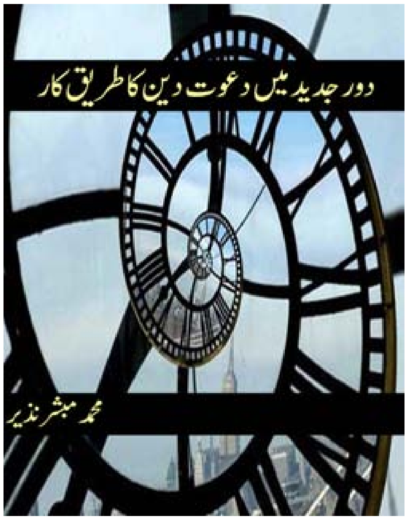
دور جدید میں دعوت دین کا طریق کار
محمد مبشر نذیر

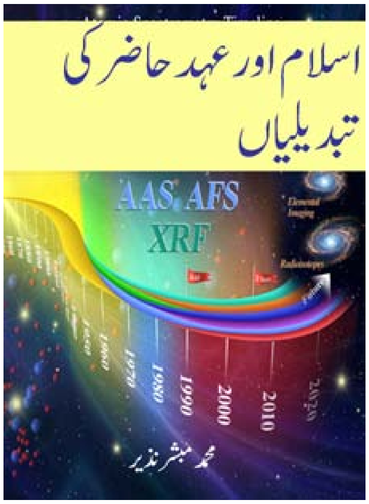
اسلام اور عہد حاضر کی
تبدیلیاں
AAS, AFS
XRF
محمد مبشر نذیر

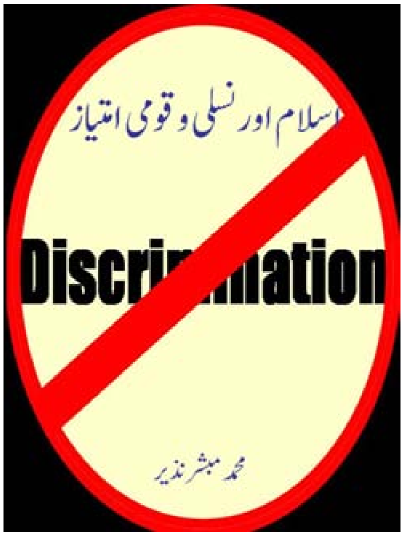
اسلام اور نسلی و قومی امتیاز
Discri mation
محمد مبشر نذیر

دین دار افراد
کے لئے معاش
اور روز گار کے
مسائل
محمد مبشر نذیر